اقلیتوں کی تعلیم

پالیسیاں، پروگرام اور اسکیمیں

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

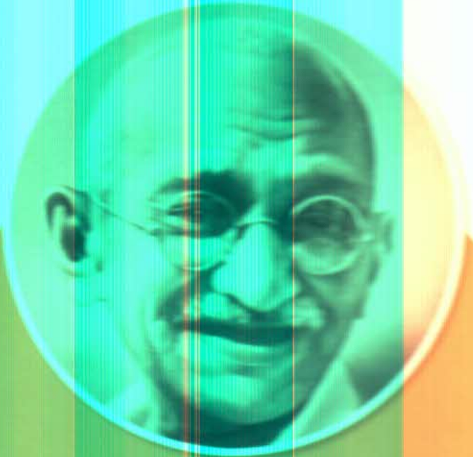

"کسی تہذیب کا اندازہ اقلیتوں کے ساتھ اس کے سلوک سے لگایا جا سکتا ہے۔"

— مہاتما گاندھی

اقلیتوں کی تعلیم

پالیسیاں، پروگرام اور اسکیمیں

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

विद्ययाऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN : 978-93-5292-004-4

پہلا اردو ایڈیشن

دسمبر 2017 پوش 1939

PD 1T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2017

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ 223,127 ، ڈی ایس آئی ڈی سی کامپلکس ، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیس-I، نئی دہلی، 110020 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Aqalliyaton ki Taleem – Policiyan, Programme aur Schemein: Aksar Puchhe Jaane Wale Savalaat
(Minority Education: Policies, Programmes and Schemes–FAQs)

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپّی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے **ہیلی**
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپل
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ : مکیش گوڑ

پیش لفظ

ہندوستان ایک کثیر ثقافتی، کثیر نسلی، کثیر مذہبی اور کثیر لسانی ملک ہے اور کثرت اس کی قوت ہے۔ حکومتِ ہند نے مذہبی اور لسانی دونوں اقلیتوں کے تحفظ کے انتظامات کیے ہیں۔ حکومت کی جانب سے اس وقت چھ اقلیتی طبقوں یعنی مسلمانوں، عیسائیوں، سکھوں، بودھوں، زرتشتیوں (پارسیوں) اور جینیوں کو مذہبی اقلیتی گروہ تسلیم کیا گیا ہے۔

حکومتِ ہند نے مختلف مذہبی اقلیتوں کی بقا اور مجموعی ترقی کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیر اعظم کا نیا پندرہ نکاتی پروگرام ان میں سے ایک ہے۔ یہ پروگرام مختلف وزارتوں اور شعبوں کی اسکیموں اور اقدامات کا مجموعہ ہے۔ وزارت برائے فروغ انسانی وسائل بھی اقلیتی طبقے کے بچوں کی تعلیم کے لیے بہت سی اسکیمیں چلا رہی ہے۔ سروشکشا ابھیان کے اخراجات کا کل 15 فیصد کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع (MCDs) پر خرچ کرنے کا ہدف ہے تاکہ ابتدائی تعلیم کو عام کیا جاسکے۔ اسکولوں، جماعتوں کے کمروں اور اساتذہ کے لیے سہولتوں کے خلا کو پُر کیا جاسکے اور نئے اسکول قائم کر کے ان تک رسائی کو بڑھانے کے ہدف کو حاصل کیا جاسکے۔

اعلامیہ اقلیتی طبقوں کی تعلیم تک رسائی کو بہتر بنانے کی خاطر حکومت کے اقدامات اور منصوبوں سے اسکیموں اور کوششوں سے شمولیتی تعلیم میں تیزی آئی ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ تعلیم سب کے لیے ہے۔

اس دستاویزی کتاب کی تیاری کا مقصد یہ ہے کہ طلبا، اساتذہ، والدین، دوسرے متعلقین اور اداروں کو اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کے لیے حکومت کی مختلف اسکیموں سے واقف کرایا جائے۔ یہ دستاویز اقلیتی طبقے کے بچوں کی شمولیتی تعلیم سے متعلق آئین کی مختلف شقوں، موجودہ پالیسیوں اور متعلقہ ایکٹ کو بہتر طور سے سمجھنے میں معاون ہوگی۔ ہم اس دستاویز کے حوالے سے تمام مثبت تبصروں کا استقبال کرتے ہیں۔

پروفیسر ہرشی کیش سیناپتی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

نومبر 2017

FAQS

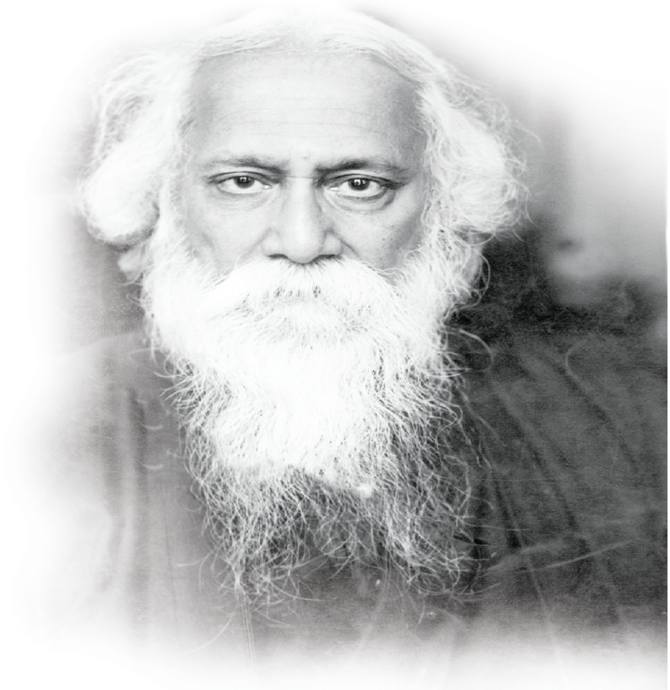

”مسئلہ یہ نہیں ہے کہ تفریق کو کیسے مٹایا
جائے، مسئلہ یہ ہے کہ تفریق کے رہتے
ہوئے بھی ایک کس طرح رہیں۔“

— رابندر ناتھ ٹیگور

مقدمہ

''اقلیتوں کی تعلیم — پالیسیاں، پروگرام اور اسکیمیں: اکثر پوچھے جانے والے سوالات (FAQs)'' مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے بچوں اور نو جوانوں کی تعلیم کے لیے حکومت ہند کے مختلف اقدام کی تفصیل پر مشتمل جامع دستاویز کی پیش کش ایک اجتماعی کوشش کا نتیجہ ہے۔

تحقیق، بحث و مباحثے اور مختلف ورکشاپ کے بعد ہی اس کتاب کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ ورکشاپ کے دوران این سی ای آر ٹی میں اقلیتی سیل کے ممبران اور اس میدان سے وابستہ ماہرین پر مشتمل ایک ٹیم نے دستاویز کے مقاصد، مواد، پیش کش کے طریقوں، فوائد اور اس کی ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام خطوں میں تشہیر اور اس کے استعمال سے متعلق مختلف پہلوؤں پر اجتماعی انداز میں غور و خوض کیا۔ ان سوالات پر غور و فکر کے دوران حکومت ہند کی ان اسکیموں اور تعلیمی وظائف پر خاص توجہ دی گئی ہے جو اقلیتی طبقے سے تعلق رکھنے والے بچوں اور نو جوانوں کے لیے اسکولی تعلیم کی مختلف سطحوں پر دستیاب ہیں۔ اس کتاب میں متعلقہ وزارتوں / شعبوں کی ویب سائٹ پر دستیاب معلومات کے موجودہ وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے اقلیتی تعلیم کے حوالے سے حکومت ہند کے وضع کردہ قوانین کے متعلق سوالات کا جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس کتاب سے اقلیتوں کا تحفظ کرنے والے متعلقہ ایکٹ، اسکیموں، پروگراموں اور اقدام کے ذریعہ اقلیتوں کی فلاح کے لیے حکومت کی کوششوں، اسکیموں کی مختلف خصوصیات اور ان سے استفادہ کرنے کے طریقوں کے بارے میں قارئین کو معلومات حاصل ہوں گی۔ اس میں اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیر اعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام پر خاص توجہ دی گئی ہے جو سماجی، معاشی اور تعلیمی میدانوں میں توسیعی اسکیموں کے ذریعہ ترقی کے اہم میدانوں کو اپنے دائرۂ عمل میں لاتا ہے۔ کتاب میں مختلف پروگراموں اور اسکیموں کے جائزے، نگرانی، نفاذ اور رہنمائی کے لیے حکومت کے تشکیل کردہ کمیشنوں، عوامی تنظیموں، اداروں اور کمیٹیوں کے ادا کردہ اہم رول کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ اس میں 2006 میں سچر کمیٹی کی پیش کردہ رپورٹ کی سفارشات اور اس حوالے سے مسلم اقلیتوں کی تعلیمی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے کیے گئے اقدام پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ کتاب میں تحقیق و تربیت اور کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع (MCDs)، دور دراز اور پس ماندہ علاقوں کے اسکولوں کے اساتذہ اور اعلیٰ تربیت کاروں کے لیے پروگرام، ورکشاپ اور تربیتی پروگرام کے انعقاد اور اقلیتوں کے تعلیمی حقوق کے لیے حکومتی اہل کاروں کی رہنمائی

اورنگرانی میں این سی ای آر ٹی اوراس سے ملحق اکائیوں کے رول کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے ضمیمے میں آبادی، کثیراقلیتی آبادی والے اضلاع (MCDs)، ریاستی اقلیتی کمیشن، کالجوں میں داخلے کی غرض سے عربی مدارس/ اداروں میں پڑھائے جانے والے تسلیم شدہ کورسز، اسکیموں اورمزید معلومات کے لیے حوالوں کا ذکر ہے۔ خیال رہے کہ یہ دستاویز تمام اسکیموں اور پروگراموں کے مکمل احاطے سے قاصر ہوسکتا ہے۔ ممکن ہے کہ مختلف ریاستوں میں مختلف اصول زیرعمل ہوں۔ حوالوں میں سہولت کی غرض سے کتاب کے ساتھ ایک کتابچہ (Brochure) بھی تیار کیا گیا ہے جس میں حکومت کی پالیسیوں، پروگراموں اور اسکیموں کا عمومی جائزہ شامل ہے۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سہولیات، خدمات اور آرام گاہیں دستیاب ہوتی ہیں لیکن ان کی دستیابی کے بارے میں ہم پورے طور پر آگاہ نہیں ہوتے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب حکومت کی اہم اسکیموں اور اقدام کے بارے میں طلبا، والدین، اساتذہ اور دوسرے متعلقین میں واقفیت پیدا کرنے کا ذریعہ بنے گی اور اقلیتی طبقوں کے بچوں کی تعلیم کے معیار پر مثبت اثر ڈالے گی۔

انوپم آہوجا
ہیڈ
ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن
آف گروپس وتھ اسپیشل نیڈس، این سی ای آر ٹی

نئی دہلی
نومبر 2017

ڈیولپمنٹ ٹیم

اقلیتی سیل، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آف گروپس وتھ اسپیشل نیڈس، این سی ای آر ٹی

چیئر پرسن

محمد فاروق انصاری، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی

اراکین

ایلزابیتھ گنگمئی ، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، بھونیشور

فلوریٹ جی۔ڈھکار، نارتھ ایسٹ ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، شیلانگ

آئی۔ بی۔ چغتائی، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، بھوپال

کندہ شام کور، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹکنالوجی

ایم۔سراج انور، پبلی کیشن ڈویژن، این سی ای آر ٹی

ایم۔یو۔پائلی، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، میسور

مزمل حسین، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، اجمیر

پوجا جین، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی

رنجنا اروڑہ، ڈپارٹمنٹ آف کریکولم اسٹڈیز، این سی ای آر ٹی

سنجے کمار پنڈاگلے، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، بھوپال

ونے کمار سنگھ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آف گروپس وتھ اسپیشل نیڈس، این سی ای آر ٹی

ماہر صنفی مطالعات

مونا یادو، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف جینڈر اسٹڈیز، این سی ای آر ٹی

دیگر ماہرین

آصفہ ایم۔ یاسین، سابق پروفیسر، پنڈت سندر لال شرما سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ووکیشنل ایجوکیشن، بھوپال

دنیش کمار شرما، سابق پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آف گروپس وتھ اسپیشل نیڈس، این سی ای آر ٹی

جی۔رونڈرا، سابق ڈائریکٹر، این سی ای آر ٹی

جی۔ایس۔گل، سابق پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سائنس اینڈ میتھمیٹکس، این سی ای آر ٹی

کانن سادھو، سابق پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آف گروپس وتھ اسپیشل نیڈس، این سی ای آر ٹی

ماہرین جائزہ کاری

فرح فاروقی، جامعہ ملیہ اسلامیہ (سینٹرل یونیورسٹی)، نئی دہلی

امتیاز احمد، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبر کوارڈی نیٹر

انوپم آہوجا، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آف گروپس وتھ اسپیشل نیڈس، این سی ای آر ٹی

اردو ترجمہ

ڈاکٹر شہیم خان، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، ہری سنگھ گور یونیورسٹی، ساگر

اظہارِ تشکر

ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آف گروپس وِتھ اسپیشل نیڈس (DEGSN)، این سی ای آر ٹی اس موقع پر ان تمام لوگوں کا شکر گذار ہے جن کی مسلسل تائید، کوشش اور اس کے لیے وقف ہوئے بغیر یہ دستاویز بعنوان **"اقلیتوں کی تعلیم — پالیسیاں، پروگرام اور اسکیمیں: اکثر پوچھے جانے والے سوالات"**، مکمل نہیں ہوسکتی تھی۔

شعبہ محمد فاروق انصاری، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی کا شکر گذار ہے جنھوں نے اقلیتی سیل کے چیئر پرسن کی حیثیت سے ہماری مکمل تائید اور رہنمائی فرمائی۔ ہم اقلیتی سیل کے کنسلٹنٹ سوشانتا موہنتی کے بھی ممنون ہیں جنھوں نے اس کتاب کی تیاری میں خاص دلچسپی لی۔ اقلیتی سیل کے دوسرے اراکین اور خصوصی مدعوعین، ڈپارٹمنٹ آف جنڈر اسٹڈیز کے فیکلٹی ممبر اور این سی ای آر ٹی کے سابق اساتذہ کے بیش قیمتی تعاون اور ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہیں۔ امتیاز احمد اور فرح فاروقی سے صلاح و مشورہ بھی کافی سود مند رہا، ان حضرات نے کافی کارآمد مشورے دیے۔

کونسل ماہرین جائزہ کاری این۔ کے۔ جنگیرا، سینئر ایجوکیشن اسپیشلسٹ عالمی بینک، سابق صدر، ڈی ٹی ای، این سی ای آر ٹی (DTE, NCERT) اور سدیش مکھوپادھیائے، سابق چیئر پرسن، آر سی آئی (RCI) اور سابق صدر شعبہ شمولیتی تعلیم، این یو ای پی اے (NUEPA) کا خاص طور سے شکریہ ادا کرتا ہے جنھوں نے اہم مشورے فراہم کیے۔

اس دستاویز کی تیاری کی ابتدائی کوششوں کے لیے ڈین میڈلٹن سینئر ریسرچ ایسوسی ایٹ کا خصوصی ذکر ضروری ہے۔ شعبہ دستاویز کو تیار کرنے اور اسے حتمی شکل دینے میں سینئر ریسرچ ایسوسی ایٹ آرونیما نیتھانی اور ریچا شری واستوا کی کوششوں کا اعتراف کرتی ہے۔ شیکھا سنگھ اور نجیت اروڑا نے سینئر ریسرچ ایسوسی ایٹ کی حیثیت سے مسودہ کو حتمی شکل دینے میں تعاون کیا۔ اوّل الذکر نے اقلیتوں کے لیے حکومت کی تازہ ترین پالیسیوں اور قوانین کی روشنی میں دستاویز پر نظر ثانی کی اور اسے اپڈیٹ کیا جب کہ آخر الذکر نے ویب سائٹس، حوالوں اور مستعمل مخففات کو دوبارہ چیک کیا اور کتاب کی تیاری میں مدد کی۔

کونسل دستاویز کی ایڈیٹنگ کے لیے اوشا نائر اور پروف ریڈنگ کے لیے نریش گپتا کا اور ڈی ٹی پی آپریٹر کی حیثیت سے ٹائپنگ میں مدد کے لیے انجان پرساد کی شکر گذار ہے۔ کتاب کی تیاری میں راست یا بالواسطہ طور پر شامل لوگوں کی فہرست کسی بھی اعتبار سے مکمل نہیں ہوسکتی ہے۔ بہر کیف کونسل ان سبھی حضرات کی شکر گذار ہے جنھوں

نے کتاب کی تیاری کے مختلف مراحل میں ہمارا تعاون کیا۔ہمیں قوی امید ہے کہ یہ دستاویز اقلیتی طبقے کے بچوں اور نوجوانوں کی تعلیم کے فروغ کے ذریعے اپنے شمولیتی تعلیم کے ایجنڈے کے مقصد کو پورا کرے گا۔

اس دستاویز کو اردو قالب میں ڈھالنے کی سعی ڈاکٹر ابوشہیم خان نے کی ہے۔اردو مسودے کی ویٹنگ کے لیے منعقد کی گئی دو ورکشاپ میں جن حضرات نے شرکت کی ان میں سہیل احمد فاروقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ مہتاب منظر، پروفیسر، شعبۂ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈی۔جی۔اے۔خان، پروفیسر، شعبۂ سیاسیات، بنارس ہندو یونیورسٹی، بنارس؛ ابوشہیم خان، اسسٹنٹ پروفیسر، ہری سنگھ گور یونیورسٹی، ساگر؛ عارف حسن کاظمی، ریٹائرڈ پی جی ٹی، جعفرآباد، دہلی؛ محمد فاروق انصاری، پروفیسر و پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو)، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی نئی دہلی کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔اس کتاب کی تیاری میں پبلی کیشن ڈویژن سے طیب احمد بیگ (اسسٹنٹ ایڈیٹر – کانٹریکچویل)، محمد شارب ضیا (ایڈیٹوریل اسسٹنٹ – کانٹریکچویل)اور ڈی ٹی پی آپریٹر ریاض احمد اور محمد تعمیر حسین نے اپنی خدمات پیش کیں۔کونسل ان تمام لوگوں کی بے حد ممنون ہے۔

فہرست

پیش لفظ	*iii*
مقدمہ	*v*
ڈیولپمنٹ ٹیم	*vii*
اظہارِ تشکر	*ix*
مخففات کی فہرست	*xiii*
اقلیتوں کو سمجھنا	**1**
کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع	5
اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیر اعظم کا نیا پندرہ نکاتی پروگرام	7
اقلیتوں کے آئینی حقوق اور تحفظات	11
اسکیمیں	**37**
دیگر اسکیمیں	**76**
ضمیمہ I	**87**
ضمیمہ II	**89**
ضمیمہ III	**93**
ضمیمہ IV	**96**
ضمیمہ V	**101**

مخففات

AICTE	All India Council for Technical Education	آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن
AMU	Aligarh Muslim University	علی گڑھ مسلم یونیورسٹی
B.Ed.	Bachelor of Education	بیچلر آف ایجوکیشن
B.E.	Bachelor of Engineering	بیچلر آف انجینئرنگ
BITE	Block Institute of Teacher Education	بلاک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن
BPL	Below Poverty Line	خط افلاس سے نیچے
BPO	Business Process Outsourcing	بزنس پروسیس آؤٹ سورسنگ
CAG	Comptroller and Auditor General	کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل
CIET	Central Institute of Educational Technology	سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی
CSS	Centrally Sponsored Scheme	مرکزی حکومت سے جاری اسکیم
D.Ed.	Diploma in Education	ڈپلوما ان ایجوکیشن
DAVP	Directorate of Advertising and Visual Publicity	ڈائریکٹوریٹ آف ایڈورٹائزنگ اینڈ ویژول پبلی سٹی
DFS	Department of Financial Services	شعبۂ مالیاتی خدمات
DEGSN	Department of Education of Groups with Special Needs	ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن آف گروپس وتھ اسپیشل نیڈس
DGE&T	Directorate General of Employment and Training	ڈائریکٹوریٹ جنرل آف امپلائمنٹ اینڈ ٹریننگ
EBB	Educationally Backward Block	تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ بلاک
EBM	Educationally Backward Minority	تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیت
ECCE	Early Childhood Care and Education	نگہداشت طفولیت اور تعلیم
EoI	Expression of Interest	آمادگی نامہ

FAQ	Frequently Asked Question	پوچھے جانے والے سوالات
GoI	Government of India	حکومت ہند
IAY	Indira Awaas Yojana	اندرا آواس یوجنا
IBA	Indian Banks' Association	انڈین بینکس ایسوسی ایشن
ICDS	Integrated Child Development Services	مربوط خدمات برائے فروغ اطفال
ICT	Information and Communication Technology	اطلاعاتی اور ترسیلی ٹیکنالوجی
IDMI	Infrastructure Development in Minority Institutes	اقلیتی اداروں میں بنیادی ڈھانچے کا فروغ
IGNOU	Indira Gandhi National Open University	اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی
IHSDP	Integrated Housing and Slum Development Programme	انٹی گریٹیڈ ہاؤسنگ اینڈ سلم ڈیولپمنٹ پروگرام
IT	Information Technology	اطلاعاتی ٹیکنالوجی
ITI	Industrial Training Institute	انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ
JMI	Jamia Millia Islamia	جامعہ ملیہ اسلامیہ
JNNURM	Jawaharlal Nehru National Urban Renewal Mission	جواہر لعل نہرو نیشنل اربن ری نیول مشن
JRF	Junior Research Fellowship	جونیئر ریسرچ فیلوشپ
JSS	Jan Shikshan Sansthan	جن شکشن سنستھان
LLB	Bachelor of Law	بیچلر آف لاء
KGBV	Kasturba Gandhi Balika Vidyalaya	کستوربا گاندھی بالیکا ودھیالیہ
MAEF	Maulana Azad Education Foundation	مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن
MANAS	Maulana Azad National Academy for Skills	مولانا آزاد نیشنل اکیڈمی برائے مہارتیں
MANF	Maulana Azad National Fellowship	مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ

MANUU	Maulana Azad National Urdu University	مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MBA	Master of Business Administration	ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن
MBBS	Bachelor of Medicine and Bachelor of Surgery	بیچلر آف میڈیسن اینڈ بیچلر آف سرجری
MCA	Master of Computer Applications	ماسٹر آف کمپیوٹر ایپلی کیشن
MCD	Minority Concentration District	کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع
MCI	Medical Council of India	میڈیکل کونسل آف انڈیا
MCL	Minority Community Lending	اقلیتی طبقہ قرض دہندگی
MDM	Mid-Day Meal	مڈ ڈے میل
MES	Modular Employable Skills	موڈولر امپلائبل اسکلز
MHRD	Ministry of Human Resource Development	وزارت برائے فروغ انسانی وسائل
MMDC	Minority Managed Degree College	اقلیتوں کے زیر انتظام ڈگری کالج
MoMA	Ministry of Minority Affairs	وزارت برائے اقلیتی امور
MoU	Memorandum of Understanding	میمورنڈم آف انڈراسٹینڈنگ
M.Phil.	Master of Philosophy	ماسٹر آف فلاسفی
MsDP	Multi-sector Development Programme	کثیر شعبہ جاتی ترقیاتی پروگرام
NCERT	National Council of Educational Research and Training	نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NCM	National Commission for Minorities	قومی اقلیتی کمیشن
NCMEI	National Commission for Minority Educational Institutions	قومی اقلیتی کمیشن برائے تعلیمی ادارہ جات
NCPUL	National Council for Promotion of Urdu Language	قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
NCTE	National Council for Teacher Education	نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن
NCVT	National Council for Vocational Training	نیشنل کونسل فار ووکیشنل ٹریننگ

NET	National Eligibility Test	نیشنل ایلی جیبلٹی ٹیسٹ
NFDC	National Film Development Corporation	نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن
NGO	Non-Government Organisation	غیرسرکاری تنظیم
NIE	National Institute of Education	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن
NIOS	National Institute for Open Schooling	نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اوپن اسکولنگ
NMCME	National Monitoring Committee for Minorities' Education	قومی نگراں کمیٹی برائے اقلیتی تعلیم
NMDFC	National Minority Development and Finance Corporation	قومی اقلیتی فروغ ومالی کارپوریشن
NPEGEL	National Programme of Girls at Elementary Level	ایلیمنٹری سطح پر لڑکیوں کی تعلیم کا قومی پروگرام
NREGP	National Rural Employment Guarantee Programme	نیشنل رورل امپلائمنٹ گارنٹی پروگرام
NRLM	National Rural Livelihood Mission	قومی دیہی ذریعۂ معاش فراہمی مشن
NSDC	National Skill Development Corporation	نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن
NSP	National Scholarship Portal	نیشنل اسکالرشپ پورٹل
NULM	National Urban Livelihood Mission	قومی شہری ذریعۂ معاش فراہمی مشن
OAMS	Online Application Management System	آن لائن اپلی کیشن مینجمنٹ سسٹم
PAC	Project Approval Committee	پروجیکٹ اپروول کمیٹی
Ph.D.	Doctor of Philosophy	ڈاکٹرآف فلاسفی
PIA	Project Implementation Agency	پروجیکٹ امپلی منٹیشن ایجنسی
PPP	Public Private Partnership	پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ
PSC	Public Service Commission	پبلک سروس کمیشن
PSL	Priority Sector Lending	ترجیحی سیکٹر قرض دہندگی
PSSCIVE	Pandit Sunderlal Sharma Central Institute of Vocational Education	پنڈت سندرلال شرما سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ووکیشنل ایجوکیشن

PSU	Public Sector Undertaking	پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ
RCA	Residential Coaching Academy	ریزیڈنشل کوچنگ اکیڈمی
RCI	Rehabilitation Council of India	ری ہیبی لی ٹیشن کونسل آف انڈیا
RIE	Regional Institute of Education	ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن
RMSA	Rashtriya Madhyamik Shiksha Abhiyan	راشٹریہ مادھیمک شکشا ابھیان
RTE	Right to Education	حق تعلیم
SC	Scheduled Caste	درج فہرست ذات
SCA	State Channelising Agency	اسٹیٹ چینلا ئزنگ ایجنسی
SET	State Eligibility Test	اسٹیٹ ایلی جیبلٹی ٹیسٹ
SGRY	Sampoorna Grameen Rozgar Yojana	قومی دیہی روزگار گارنٹی منصوبہ
SLET	State Level Eligibility Test	اسٹیٹ لیول ایلی جیبلٹی ٹیسٹ
SMC	School Management Committee	اسکول مینجمنٹ کمیٹی
SPQEM	Scheme for Providing Quality Education for Madrasas	مدارس میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کی اسکیم
SPSC	State Public Service Commission	اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن
SRF	Senior Research Fellowship	سینئر ریسرچ فیلوشپ
SSA	Sarva Shiksha Abhiyan	سروشکشا ابھیان
SSC	Staff Selection Commission	اسٹاف سلیکشن کمیٹی
ST	Scheduled Tribe	درج فہرست قبائل
ToR	Terms of Reference	ٹرم آف ریفرینس
UEE	Universalisation of Elementary Education	یونیورسیلائزیشن آف ایلیمنٹری ایجوکیشن
UGC	University Grants Commission	یونیورسٹی گرانٹس کمیشن
UPSC	Union Public Service Commission	یونین پبلک سروس کمیشن
USTTAD	Upgrading the Skills and Training in Traditional Arts Crafts for Development	ترقی کے لیے روایتی فنون/حرفتوں میں مہارتوں اور تربیت کے فروغ کی اسکیم
UT	Union Territory	مرکز کے زیرانتظام علاقے

اقلیتوں کو سمجھنا

1 اقلیت سے کیا مراد ہے؟

جواب لوگوں کے اس گروپ کا شمار اقلیت میں ہوتا ہے جو معاشرے میں سماجی، معاشی یا سیاسی اقتدار میں متناسب حصہ داری سے محروم ہو۔ یہ ایک سماجیاتی تناظر ہے۔ آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق 'اقلیت' اسے کہتے ہیں ''جو تعداد میں نسبتاً چھوٹی ہو، کل تعداد کے نصف سے کم ہو، لوگوں کا نسبتاً چھوٹا گروہ جو دوسروں سے نسل، مذہب، زبان یا سیاسی عقیدے میں مختلف ہو۔'' اقوام متحدہ کے کمیشن برائے انسانی حقوق نے 1946 میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اس کمیٹی کے مطابق ''آبادی کے وہ غیر موثر طبقے اقلیت ہیں جو باقی آبادی سے نمایاں طور پر مختلف لیکن مستحکم نسلی، مذہبی اور لسانی روایات یا تشخص کو بچا کر رکھنے کی خواہش رکھتے ہوں۔''

2 دستور ہند میں اقلیت سے کیا مراد ہے؟

جواب دستور ہند میں اقلیت کی کوئی تعریف متعین نہیں کی گئی ہے۔ تاہم لفظ 'اقلیتوں' کا استعمال دفعات 29, 30, 350A اور 350B میں ہوا ہے۔ دفعہ 29 میں لفظ ''اقلیتوں'' ذیلی عنوان کے تحت آیا ہے اور یہ واضح کرتا ہے کہ شہریوں کا کوئی گروہ جو ہندوستان کے کسی خطے یا کسی حصے میں رہتا ہو اور اس کی ایک منفرد زبان/رسم الخط یا اپنی مخصوص ثقافت ہو تو اسے ان کے تحفظ کا حق حاصل ہوگا۔ دفعہ 30 میں دو طرح کی اقلیتوں — مذہبی اور لسانی — کا ذکر خاص طور سے کیا گیا ہے۔ دفعات 350A اور 350 B کا تعلق صرف لسانی اقلیتوں سے ہے۔

- قومی کمیشن برائے مذہبی اور لسانی اقلیت کی رپورٹ دو جلدوں پر مشتمل ہے، جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

@ http://www.minorityaffairs.gov.in/reports/national-commission-religious-and-linguistic-minorities

FAQS

؟3 ہندوستان میں موجود اقلیتی گروہوں کی مختلف قسمیں اور زمرے کیا کیا ہیں؟

جواب قومی کمیشن برائے مذہبی اور لسانی اقلیت، 2007 کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان میں دو قسم کی اقلیتوں کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ مذہبی اقلیت اور لسانی اقلیت۔ فی الحال مسلمانوں، عیسائیوں، سکھوں، بودھوں، پارسیوں (زرتشتیوں) اور جینیوں کو مذہبی اقلیت کے زمرے میں شمار کیا جاتا ہے، جہاں تک لسانی اقلیت کا سوال ہے تو قومی سطح پر کوئی بھی اکثریت موجود نہیں ہے، اس لیے لسانی اقلیت کا فیصلہ صوبہ/مرکز کے زیر انتظام خطہ کی سطح پر ہوگا۔

؟4 اقلیتی گروہ میں کسے شمار کیا جاتا ہے؟

جواب کوئی بھی فرد جس کا تعلق قومی سطح پر تسلیم کی گئی مذہبی اقلیتوں مثلاً مسلمان، سکھ، عیسائی، بودھ، پارسی (زرتشتی) اور جین سے ہے وہ اقلیت کا فرد تسلیم کیا جائے گا۔ قومی اقلیتی کمیشن ایکٹ 1992 کی شق 2(C) کے تحت مرکزی حکومت نے ان طبقوں کی اقلیت میں شمولیت کا اعلامیہ جاری کیا تھا۔ 27 جنوری 2014 کو جین فرقے کو بھی اقلیت تسلیم کیے جانے کا اعلامیہ جاری کیا گیا، وزارت برائے اقلیتی اُمور، حکومتِ ہند کے گزٹ F.No.1-1/2009-NCM of India Extraordinary in Part II, Section 3, Sub - Section (ii) بتاریخ 27/جنوری 2014 کے مطابق۔

@ http://ncm.nic.in/pdf/jains_minorities.pdf

؟5 ہندوستان میں مختلف اقلیتی کمیونٹی کی کل آبادی کتنی ہے؟

جواب ہندوستان کی عام مردم شماری 2011 کے مطابق مسلمانوں کی آبادی 17.22 کروڑ (14.23 فیصد)، عیسائیوں کی 2.78 کروڑ (2.30 فیصد)، سکھوں کی 2.08 کروڑ (1.72 فیصد)، بودھوں کی 84.43 لاکھ (0.70 فیصد)، اور جینیوں کی آبادی 44.51 لاکھ (0.37 فیصد) ہے۔ مردم شماری 2011 میں پارسیوں کی کل آبادی کا ذکر موجود نہیں ہے۔ اگرچہ روزنامہ ''دی ہندو'' میں شائع مضمون *"Parsi population dips by 22 percent between 2001-2011: study"* (26 جولائی 2016) کے مطابق 2011 میں پارسیوں کی کل آبادی 57,264 ہے جب کہ 2001 میں یہ آبادی 69,601 تھی۔ صوبوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں اقلیتوں کی آبادی کی تفصیل ضمیمہ I میں دی گئی ہے۔

@ http://www.censusindia.gov.in/2011census/C-01.html

6 ؟ ہمارے ملک میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیوں ضروری ہے؟

جوابؔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اور ہندوستانی دستور تمام شہریوں کو مساوی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ اپنے سبھی شہریوں کے حقوق کا تحفظ جمہوری ملک کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس لیے اقلیتوں سمیت حاشیے پر کھڑے تمام لوگوں کا تحفظ بہت ضروری ہو جاتا ہے۔

7 ؟ کیا اقلیتی فلاحی اقدامات تمام اقلیتی طبقوں کے لیے کیے گئے ہیں؟

جوابؔ تعلیمی ترقی کے لیے مرکزی و ریاستی حکومتوں کی مختلف اسکیموں کے ساتھ ساتھ اقلیتی اداروں میں بنیادی ڈھانچے کا فروغ (IDMI)، قومی اقلیتی فروغ و مالیاتی کارپوریشن (NMDFC) اور نئی روشنی وغیرہ جیسے سبھی فلاحی اقدامات تمام تسلیم شدہ اقلیتی طبقوں کے لیے ہیں۔

تاہم ثقافت، روایت اور زبان میں تنوع اور مخصوص ضروریات کے تحت مختلف اقلیتوں کو تعلیمی اعتبار سے بااختیار بنانے میں تعاون کے پیش نظر ''مدرسوں میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کی اسکیم (SPQEM)'' اور ''جیو پارسی'' جیسی مخصوص اسکیمیں بھی شروع کی گئی ہیں۔

- قومی اقلیتی فروغ و مالیاتی کارپوریشن (NMDFC) کے بارے میں جاننے کے لیے درج ذیل ویب سائٹ کو دیکھیں:

@ http://www.nmdfc.org/

- ''نئی روشنی'' کے بارے میں جاننے کے لیے درج ذیل ویب سائٹ کو دیکھیں:

@ http://nairoshni-moma.gov.in/

- ''جیو پارسی'' کے بارے میں جاننے کے لیے درج ذیل ویب سائٹ کو دیکھیں:

@ http://www.jiyoparsi.org

- اقلیتی اداروں میں بنیادی ڈھانچے کا فروغ (IDMI) کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے درج ذیل ویب سائٹ کو دیکھیں:

@ http://mhrd.gov.in/idmi

F A Q S

8؟ ملک میں مختلف مذہبی اقلیتوں کی شرح خواندگی کیا ہے؟

جواب ہندوستان کی مردم شماری 2011 کے مطابق ملک میں شرح خواندگی 74.04 فیصد ہے۔ مسلمانوں میں شرح خواندگی 68.5 فیصد، عیسائیوں میں 84.5 فیصد، سکھوں میں 75.4 فیصد، بودھوں میں 81.3 فیصد اور جینیوں میں 94.9 فیصد ہے۔ مردم شماری 2011 کی رپورٹ میں پارسیوں (زرتشتیوں) کی شرح خواندگی دستیاب نہیں ہے۔

9؟ اقلیتی طبقے کے طلبا اقلیتی سرٹیفکٹ کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

جواب وزارتِ اقلیتی امور کی نافذ العمل فلاحی اسکیموں سے مستفید ہونے کے لیے طلبا کا ایک اقرارنامہ ہی کافی ہے۔ پھر بھی اقلیتی سرٹیفکٹ حاصل کرنے کے لیے متعلقہ ریاستی حکومت کے ذمہ داروں سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ اقلیتی سرٹیفیکیٹ کا فارم قومی اقلیتی کمیشن برائے تعلیمی ادارہ جات (NCMEI) کی درج ذیل ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

@ **http://ncmei.gov.in**

حوالہ جات

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Report of the National Commission for Religious and Linguistic Minorities* (Ranganath Misra Commission Report). New Delhi. Correspondent. The Hindu.(26 July, 2016). *"Parsi population dips by 22 per cent between 2001-2011: study".*

Retrieved from: http://www.thehindu.com/news/national/other-states/Parsi-population-dips-by-22-per-cent-between-2001-2011-study/article14508859.ece

Census of India. (2011). *C-1 Population By Religious Community.*
Retrieved from: http://www.censusindia.gov.in/2011census/c-01.html

Mallapur, C. India Spend. (July 2016). *"Muslims Lead Minority Literacy Rate Improvements Over Decade."*
Retrieved from: http://www.indiaspend.com/making-sense-of-breaking-news/muslims-lead-minority-literacy-rate-improvements-over-decade-58184

کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع (MCDs)

؟10 کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع سے کیا مراد ہے؟

جواب 1987 میں سرکاری پروگراموں اور اسکیموں پر خاص توجہ دینے کے پیش نظر 41 کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع کی ایک فہرست جاری کی گئی تھی۔ 1971 کی مردم شماری کے اعداد وشمار کے مطابق اس فہرست میں شمولیت کا واحد معیار کسی ضلع میں اقلیتوں کی 20 فیصد یا اس سے زائد آبادی تھی۔ 2001 کی مردم شماری میں آبادی کے اعداد وشمار اور پس ماندگی کے مختلف پیمانوں کی بنیاد پر مرکزی حکومت نے کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع کو نشان زد کیا تھا۔ پس ماندگی کا تعین سماجی ومعاشی اشاروں (Indicators) اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

وزیراعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام کے سیاق میں نسبتاً پس ماندہ اضلاع کو نشان زد کرنے کے لیے ''قابل لحاظ اقلیتی آبادی'' کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

29 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام خطوں میں کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع (MCDs) کو نشان زد کرنے کا معیار اقلیتی طبقوں کی کل آبادی کا کم از کم 25 فیصد ہونا مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، 29 ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام خطوں کے جن اضلاع میں اقلیتوں کی تعداد پانچ لاکھ سے زائد ہے لیکن ضلع کی کل آبادی کے 20 سے 25 فیصد کے درمیان ہے تو ان اضلاع کو بھی کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع (MCDs) میں شمار کیا گیا ہے۔ جہاں چھ ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام خطوں کی طرح اقلیتی طبقہ اکثریت میں ہے، اس کے علاوہ اقلیتی آبادی کا 15 فیصد ہے۔

پس ماندگی کے پیمانے:

(a) مذہب سے مخصوص سماجی ومعاشی اشارے	(b) بنیادی سہولیات کے اشارے
✤ شرح خواندگی	✤ پکی دیواروں والے گھروں کی فیصد شرح
✤ خواتین کی شرح خواندگی	✤ پینے کے صاف پانی کی سہولت والے گھروں کی فیصد شرح
✤ کام کاج میں شرکت کی شرح اور	✤ بجلی کی سہولت والے گھروں کی فیصد شرح اور
✤ کام کاج میں خواتین کی شرکت کی شرح	✤ ڈبلیو سی (W/C) بیت الخلا کی سہولت والے گھروں کی فیصد شرح

FAQS

11؟ کثیر اقلیتی آبادی والے نشان زد اضلاع کی تعداد کتنی ہے؟

جواب مرکزی حکومت نے 2001 کی مردم شماری کے اعداد و شمار پر مبنی سماجی و معاشی ترقی اور بنیادی سہولیات کے آٹھ اشاروں کو مدنظر رکھتے ہوئے کثیر اقلیتی آبادی والے 90 اضلاع کو نشان زد کیا ہے۔ (دیکھیں ضمیمہ II)

12؟ کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع کی مختلف قسمیں کیا ہیں اور کن بنیادوں پر ان کی زمرہ بندی کی گئی ہے؟

جواب دونوں زمروں کے پیمانوں پر قومی اوسط سے نیچے پائے جانے والے کثیر اقلیتی آبادی کے اضلاع کو نسبتاً زیادہ پس ماندہ سمجھا جاتا ہے اور انھیں زمرہ 'A' (53 اضلاع) میں رکھا جاتا ہے۔ پس ماندگی کے دو زمروں میں سے کسی ایک کے پیمانوں پر قومی اوسط سے نیچے پائے جانے والے کثیر اقلیتی آبادی کے اضلاع کو زمرہ 'B' (37 اضلاع) میں رکھا جاتا ہے (مزید معلومات کے لیے دیکھیں ضمیمہ II)۔

11؟ کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع کی ترقی کے لیے کیا انتظامات کیے گئے ہیں؟

جواب کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع کی ترقی پر سرکاری پروگراموں اور اسکیموں کے ذریعہ خاص توجہ دی جاتی ہے۔ (تفصیل کے لیے سوال نمبر 41 دیکھیں):

@ https://data.gov.in/

حوالہ جات

مزید تفصیلات کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. "Frequently Asked Questions (FAQs) in respect of Multi-sectoral Development Programme (MsDP) for Minority Concentration Districts (MCDs)". Retrieved from: http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/FAQ_MsDP.pdf

اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیراعظم کا نیا پندرہ نکاتی پروگرام

14 اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیراعظم کا نیا پندرہ نکاتی پروگرام کیا ہے؟

جواب جون 2006 میں اس پروگرام کا اعلان کیا گیا تھا۔ وزیراعظم کا نیا پندرہ نکاتی پروگرام اقلیتوں کی فلاح کے لیے مثبت عمل کا ایک جامع پروگرام ہے۔

پروگرام کے مقاصد:

- تعلیم کے مواقع کا فروغ
- معاشی سرگرمیوں اور روزگار میں اقلیتوں کی مساوی حصہ داری کو یقینی بنانا، موجودہ اور نئی اسکیموں کے ذریعہ نجی روزگار کے لیے قرض دی جانے والی رقوم میں اضافہ کرنا اور مرکزی و ریاستی سرکاری نوکریوں میں بھرتی کرنا
- بنیادی ڈھانچوں کی ترقی کی اسکیموں میں مناسب حصہ داری کو یقینی بنا کر اقلیتوں کے حالاتِ زندگی کو بہتر بنانا اور
- فرقہ وارانہ نااتفاقی اور فساد پر قابو پانا اور ان کو روکنا

اس کا مقصد یہ ہے کہ ترقیاتی پروجیکٹ کے ایک متعین حصے کا خرچ کثیر اقلیتی آبادی والے علاقوں میں ہو، تاکہ پروگراموں اور اسکیموں سے ہونے والے فوائد کی اقلیتوں تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ جہاں ممکن ہو وہاں مختلف اسکیموں کے ہدف اور خرچ کا 15 فیصد اقلیتوں کے لیے مختص کر دیا جائے۔ مزید معلومات کے لیے **''اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیراعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام کے ہدایتی خطوط''** کا مطالعہ کریں جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

@ **http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/pm15points_eguide.pdf**

پندرہ نکاتی پروگرام کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ مربوط خدمات برائے فروغ اطفال (ICDS) کی مساویانہ فراہمی

2۔ اسکولی تعلیم تک رسائی کو بہتر بنانا

FAQS

3۔ اردو تدریس کے لیے مزید وسائل
4۔ مدرسہ تعلیم کی جدید کاری
5۔ اقلیتی طبقوں کے ہونہار طلبا کے لیے وظائف
6۔ مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن (MAEF) کے ذریعہ تعلیم کے بنیادی ڈھانچوں کو بہتر بنانا
7۔ غریبوں کے لیے نجی روزگار اور اجرتی روزگار
8۔ تکنیکی تربیت کے ذریعہ مہارتوں کو مزید بہتر بنانا
9۔ معاشی سرگرمیوں کے لیے دیے جانے والے قرض میں اضافہ
10۔ ریاستی اور مرکزی نوکریوں میں بھرتی
11۔ دیہی ہاؤسنگ اسکیم میں مساوی حصہ داری
12۔ اقلیتی طبقوں کی جھوپڑ پٹیوں کی حالت میں بہتری
13۔ فرقہ وارانہ واقعات کی روک تھام
14۔ فرقہ وارانہ جرائم کے لیے قانونی چارہ جوئی اور
15۔ فرقہ وارانہ فسادات کے متاثرین کی باز آبادکاری

@ http://www.minorityaffairs.gov.in/

15؟ اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیراعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام میں اقلیتوں کی تعلیم کا کیسا خاکہ پیش کیا گیا ہے؟

جواب **مربوط خدمات برائے فروغ اطفال (ICDS) کی مساویانہ فراہمی:**

مربوط خدمات برائے فروغ اطفال کی مساویانہ فراہمی اسکیم کا مقصد آنگن واڑی خدمات، ماقبل اسکول اور غیر رسمی تعلیم جیسی خدمات کی فراہمی کے ذریعہ محروم طبقہ سے تعلق رکھنے والے بچوں، متوقع ماؤں/ دودھ پلانے والی ماؤں کی مکمل ترقی ہے۔ مربوط خدمات برائے فروغ اطفال کی مساویانہ فراہمی، پروجیکٹ کے خاص حصوں کا محور اور آنگن واڑی مراکز کا قیام ایسے بلاک/ گاؤں میں ہوتا ہے جہاں اقلیتی طبقوں کی خاطر خواہ آبادی ہو، تاکہ اقلیتوں کے لیے ایسی اسکیموں کے فوائد کی مساوی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

اسکولی تعلیم تک رسائی کو بہتر بنانا: سروشکشا ابھیان (SSA)، کستوربا گاندھی بالیکا ودیالے (KGBV) اسکیم اور اسی طرح کی دوسری سرکاری اسکیموں کے ذریعہ یہ یقینی بنایا جائے گا کہ اس طرح کے اسکولوں کا ایک خاص فیصد ایسے گاؤں اور علاقوں میں قائم کیا جائے جہاں اقلیتی طبقوں کی خاطر خواہ آبادی ہو۔

اردو تدریس کے لیے مزید وسائل: جن ابتدائی اور اعلیٰ ابتدائی اسکولوں میں طلبا کی کم از کم ایک چوتھائی تعداد کا تعلق اردو بولنے والوں سے ہو وہاں اردو زبان کے اساتذہ کی تقرری اور تعیناتی کے لیے مرکزی امداد فراہم کی جائے گی۔

مدرسہ تعلیم کی جدید کاری: مدرسہ جدید کاری کے علاقہ مخصوص پروگرام کے تحت سنٹرل پلان اسکیم تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں کی کثیر آبادی والے علاقوں میں بنیادی تعلیمی سہولتیں اور مدرسہ تعلیم کی جدید کاری کے وسائل فراہم کرتی ہے۔

اقلیتی طبقہ کے ہونہار طلبا کے لیے وظائف: اقلیتی طبقہ کے طلبا کے لیے پری میٹرک، پوسٹ میٹرک اور میرٹ ۔کم ۔مینس اسکالرشپ وضع کی جائیں گی۔

مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن (MAEF) کے ذریعہ تعلیم کے بنیادی ڈھانچوں کو بہتر بنانا: مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو مضبوط کرنے اور اس کی سرگرمیوں کی موثر توسیع کے لیے حکومت ہر ممکن مدد کرے گی۔

16 وزیراعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام کو آگے بڑھانے کی غرض سے اقلیتوں کے لیے کن اسکیموں میں توسیع کی گئی ہے؟

جواب اقلیتوں کی فلاح میں اضافہ کے لیے درج ذیل اسکیموں میں توسیع کی گئی ہے:

وزیراعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام کے تحت کیے گئے اقدامات/اسکیموں کی تفصیل

A۔ اسکیمیں جن میں اقلیتوں کے لیے 15 فی صد رقم مختص کی گئی ہے؛

(i) سروشکشا ابھیان (ایس ایس اے)؛ کستوربا گاندھی بالیکا ودیالے (کے جی بی وی) اور اسی نوعیت کی دیگر سرکاری اسکیمیں؛

FAQS

(ii) آنگن واڑی مراکز (وزارت برائے ترقی نسواں اور اطفال) کے توسط سے مربوط خدمات برائے فروغ اطفال (ICDS) کی مساویانہ فراہمی؛

(iii) قومی دیہی ذریعہ معاش فراہمی مشن (NRLM) (باالفاظ دیگر سورن جینتی گرام سو روزگار یوجنا/اجیوکا) (وزارت برائے دیہی ترقی)؛

(iv) قومی شہری ذریعۂ معاش فراہمی مشن (NULM) (باالفاظ دیگر سورن جینتی شہری روزگار یوجنا) (وزارت برائے رہائش اور شہری امور)؛

(v) سمپورن گرامین روزگار یوجنا (SGRY) باالفاظ دیگر قومی دیہی روزگار گارنٹی منصوبہ (NREGP) (وزارت برائے دیہی ترقی)؛

(vi) نیو انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس (ITIs) اور موجودہ آئی ٹی آئی کی تجدید کاری (وزارت برائے فروغ مہارت اور عنان کاروبار)؛

(vii) ترجیحی شعبوں کے تحت بینکوں سے قرض کی فراہمی (شعبۂ مالی خدمات)؛

(viii) اندرا آواس یوجنا (IAY) (وزارت برائے دیہی ترقی)؛ اور

(ix) انٹی گریٹیڈ ہاؤسنگ سلم ڈیولپمنٹ پروگرام (IHSPD) (وزارت برائے رہائش اور انسداد شہری غربت) اور جواہر لعل نہرو نیشنل اربن رینوئل مشن (JNNURM)

حوالہ جات

مزید تفصیلات کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. Guidelines for Implementation of Prime Minister's New 15 Point Programme for the Welfare of Minorities. Retrieved from: http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/pm15points_eguide.pdf

Ministry of Minority Affairs, GoI. (2009). Prime Minister's New 15 Point Programme for the Welfare of Minorities. Retrieved from: http://minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/amended_guidelines.pdf

Ministry of Minority Affairs, GoI, Press Information Bureau. (July 2016). Implementation of PM's 15 Point Programme. Retrieved from: http://pib.nic.in/newsite/mbErel aspx?relid=147449

اقلیتوں کے آئینی حقوق اور تحفظات

17 اقلیتوں کی تعلیم کے لیے کون سے مثبت اقدامات کیے گئے ہیں؟

جواب: اقلیتوں کی تعلیم کے لیے بہت سے مثبت اقدامات کیے گئے ہیں۔ دستور ہند کی دفعات 29 اور 30 میں اقلیتوں کے اپنے ادارے چلانے کی ضمانتیں دی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ پارلیمنٹ کی طرف سے منظور شدہ قومی اقلیتی کمیشن (NCM) ایکٹ، 1992 اور قومی اقلیتی کمیشن برائے تعلیمی ادارہ جات (NCMEI) ایکٹ، 2004 (2006 اور 2010 میں ترمیم شدہ) بھی موجود ہیں۔

(الف) وزارت برائے فروغ انسانی وسائل نے بھی کئی نمایاں اقدامات کیے ہیں مثلاً:

- مدارس میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے اسکیم (SPQEM)
- نجی امداد یافتہ/غیر امداد یافتہ اقلیتی اداروں کے بنیادی ڈھانچوں کی ترقی کی اسکیم (IDMI)
- سروشکشا ابھیان (SSA)
- کستوربا گاندھی بالیکا ودیالے (KGBVs)
- مدارس/مکاتب کے لیے مڈ ڈے میل اسکیم (MDM) کی توسیع
- ساکشر بھارت
- جن شکشن سنستھان (JSS)
- راشٹریہ مادھیمک شکشا ابھیان (RMSA)
- قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (NCPUL) کا استحکام
- قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیم (NCMEI) کا قیام
- قومی مانیٹرنگ کمیٹی برائے اقلیتی تعلیم (NMCME) کا قیام
- کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع (MCDs) کی نشان دہی
- لڑکیوں کے ہاسٹل کی اسکیم اور
- ماڈل اسکولوں کا قیام۔

حوالہ جات	مزید تفصیلات کے لیے وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے ''اقلیتوں کی تعلیمی ترقی'' کا مطالعہ کریں جو http://mhrd. gov.in /educational-development-minorities پر دستیاب ہیں۔

(ب) وزارت برائے اقلیتی امور نے بھی اقلیتوں کی تعلیمی ترقی کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں مثلاً:

- پری میٹرک وظائف
- پوسٹ میٹرک وظائف
- میرٹ کم مینس وظائف
- نیا سویرا مفت کوچنگ اور دیگر متعلقہ اسکیمیں
- سائنس مضامین کے ہونہار طلبا کے لیے مخصوص نیا شعبہ
- نئی اڑان - ان اقلیتی طلبا کو مالی تعاون فراہم کرنا جنھوں نے یو پی ایس سی، ایس ایس سی، ریاستی پبلک سروس کمیشنوں وغیرہ کے منعقدہ ابتدائی مرحلے کے امتحانات پاس کر لیے ہوں اور مرکزی امتحانات کی تیاری کر رہے ہیں۔
- پڑھو پردیش - بیرونِ ملک میں پڑھائی کے لیے لیے گئے قرض پر سود میں راحت۔
- مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ
- مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن
- اقلیتی سائبر گرام
- سیکھو اور کماؤ - اقلیتوں کے لیے فروغ مہارت کا پروگرام
- ترقی کے لیے روایتی فنون/حرفتوں میں مہارتوں اور تربیت کا فروغ (USTTAD) کی اسکیم
- نئی منزل - اقلیتی طبقوں کے نوجوانوں کے لیے تعلیمی اور مہارتی تربیت فراہم کرنے کی اسکیم
- قومی اقلیتی ترقیاتی و مالی کارپوریشن (NMDFC) کے ذریعے اقلیتوں کو رعایتی شرح قرض کی فراہمی۔
- ہماری دھروہر - اقلیتوں کی ثقافت اور شاندار ورثہ کا تحفظ۔
- نئی روشنی - اقلیتی طبقے کی خواتین میں قائدانہ صلاحیت کو فروغ۔

حوالہ جات

تفصیلات کے لیے وزارت برائے اقلیتی امور، حکومت ہند (ستمبر 2017)

Ministry of Minority Affairs, GoI. (September 2017). Compendium of Schemes/Programmes run by Ministry of Minority Affairs and its Subordinate Organisations for the Welfare of Minority Communities in India (Muslims, Christians, Sikhs, Buddhists, Parsis & Jains).

کا مطالعہ کریں جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے!

http://minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/Schemes-15-PP%26Sachar.pdf

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC) نے 11 اور 12 ویں پلان کے تحت مرکزی یونیورسٹیوں میں اقلیتوں کے لیے درج ذیل اسکیمیں چلائی ہیں:

(i) تین مرکزی یونیورسٹیوں میں مرکز برائے فروغ استعداد اردو اساتذہ (CPDUMT) کا قیام

(ii) چار مرکزی اور ایک ڈیمڈ یونیورسٹی میں اقلیتوں، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل اور خواتین کے لیے رہائشی کوچنگ اکادمیوں کا قیام

(iii) عربی اور فارسی کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے سیٹ لائٹ کیمپس کا قیام

(iv) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے دو الگ کیمپس کا قیام

(v) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر نگرانی ماڈل اسکولوں، انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس (ITIs)، بی ایڈ کالجوں اور پالی ٹیکنکوں کا قیام

(vi) یو.جی.سی 2009 سے وزارت برائے اقلیتی اُمور، حکومت ہند کے مالی تعاون سے اقلیتی طلبا کو مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ دے رہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت یو.جی.سی اقلیتی طبقہ کے منتخب طلبا کو ملک کی یونیورسٹیوں، کالجوں، اداروں اور غیر تعلیمی اداروں میں ایم فل/پی ایچ۔ڈی کرنے کے لیے مالی تعاون دیتی ہے۔

یو.جی.سی کی دیگر اسکیمیں جن سے اقلیتیں فائدہ حاصل کرسکتی ہیں:

(vii) درج فہرست ذاتوں/درج فہرست قبائل، دیگر پس ماندہ طبقوں (غیر متنول پرت) اور اقلیتی طبقہ کے لیے تدارکی کوچنگ

(viii) درج فہرست ذاتوں/درج فہرست قبائل، دیگر پس ماندہ طبقوں (غیر متنول پرت) اور اقلیتی طبقہ کے طلبا کے لیے نیٹ/سیٹ (NET/SET) کی کوچنگ

(ix) نوکریوں میں تقرری کے لیے درج فہرست ذاتوں/درج فہرست قبائل، دیگر پس ماندہ طبقوں (غیر متنول پرت) اور اقلیتی طبقہ کے طلبا کے لیے کوچنگ کلاسز اور

(x) اقلیتوں/درج فہرست ذاتوں/درج فہرست قبائل اور خواتین کے لیے رہائشی اکادمیوں میں کوچنگ اسکیم۔

حوالہ جات

مزید تفصیلات کے لیے وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند، پریس انفارمیشن بیورو، (مارچ 2015) ایجوکیشن ٹومائیز ٹیز کا مطالعہ کریں جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://pib.nic.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=116484

18 کون سی آئینی دفعات اقلیتوں کے حقوق کو تحفظ فراہم کرتی ہیں؟

جواب اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے آئین نے مختلف تحفظاتی اقدام کیے ہیں۔ ان میں سے کچھ حقوق اقلیتوں کے ساتھ ساتھ تمام شہریوں کے لیے ہیں۔ آئین کی درج ذیل دفعات میں ان حقوق کا ذکر ہے:

- دفعہ 15 مذہب، نسل، ذات، جنس اور جائے پیدائش کی بنیاد پر تفریق سے منع کرتی ہے۔
- دفعہ 16 سرکاری ملازمت سے متعلق امور میں یکساں مواقع کی ضمانت دیتی ہے اور ریاستوں کی خدمات میں مخصوص طبقات کو نوکری، تقرری اور ترقی کی بھی سہولت دیے جانے کا انتظام کرتی ہے۔
- دفعہ 25 ضمیر کی آزادی، پیشہ اختیار کرنے اور مذہب پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کی آزادی کو یقینی بناتی ہے۔
- دفعہ 26 مذہبی ادارے اور مذہبی امور کی دیکھ ریکھ کے حق کو یقینی بناتی ہے بشرطیکہ وہ عام نظم و نسق، اخلاقیات اور صحت کو متاثر نہ کرتے ہوں۔

- دفعہ 27 کسی خاص مذہب کی ترویج کے لیے ٹیکسوں کی ادائیگی سے آزادی کی ضمانت دیتی ہے۔
- دفعہ 28 مذہبی اداروں میں، مذہبی عبادت میں شرکت کرنے یا مخصوص تعلیمی اداروں میں مذہبی عبادت میں شرکت کرنے کی آزادی کی ضمانت دیتی ہے۔
- دفعہ 29 اقلیتوں کو اپنی زبان، رسم الخط اور ثقافت کے تحفظ کا حق دیتی ہے۔
- دفعہ 30 اقلیتوں کو تعلیمی ادارے قائم کرنے اور ان کے انتظام و انصرام کا حق دیتی ہے۔
- دفعہ 347 اس بات کی اجازت دیتی ہے کہ اقلیتی زبانوں کو سرکاری کام کاج کے لیے استعمال کیا جائے۔

دفعہ 350 ریاست کو ہدایت دیتی ہے کہ وہ شکایتوں کے ازالے کے لیے اقلیتی زبان کا استعمال کرے۔

- دفعہ 350A ریاست کو ہدایت دیتی ہے کہ ابتدائی سطح کی تعلیم کے لیے لسانی اقلیتی طبقہ کو ان کی مادری زبان میں تدریس کی سہولیات فراہم کرے۔
- دفعہ 350B میں صدر جمہوریہ ہند کے ذریعہ لسانی اقلیتوں کے لیے خصوصی افسر مقرر کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے مطالعہ کریں:

National Commission for Minorities, GoI. *Constitutional Rights and Safeguards Provided to the Minorities in India.*

جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://ncm.nic.in/constitutional_provisions.html

19 آئین ہند کی کون سی دفعات مذہب، نسل، ذات، جنس یا جائے پیدائش کی بنیاد پر تفریق سے منع کرتی ہیں؟

جواب دفعہ 15 مذہب، نسل، ذات، جنس یا جائے پیدائش کی بنیاد پر تفریق سے منع کرتی ہے۔

اس کے مطابق:

1۔ ریاست صرف مذہب، نسل، ذات، جنس، جائے پیدائش یا ان میں سے کسی ایک کی بنیاد پر شہریوں میں تفریق نہیں کرے گی۔

2۔ ریاست کے مکمل خرچ سے دیکھ بھال کیے جانے والے یا عوام کے استعمال کے لیے وقف درج ذیل چیزوں سے کسی بھی شہری کو صرف مذہب، نسل، ذات، جنس، جائے پیدائش یا ان میں سے کسی ایک کی بنیاد پر نہ تو روکا جاسکتا ہے اور نہ ہی اس کا حقدار سمجھا جاسکتا ہے اور نہ ہی ان پر کوئی پابندی یا شرط عائد کی جاسکتی ہے۔

(a)۔ دکان، عوامی ریستوران، ہوٹل اور عام تفریح گاہ

(b)۔ کنواں، تالاب، نہانے کے گھاٹ، سڑکوں اور عوامی سیرگاہوں تک رسائی

20 دستور ہند کی دفعات 25 اور 26 کے تحت مذہبی اقلیتوں کو کون سے حقوق دیے گئے ہیں؟

جواب دفعہ 25 ضمیر کی آزادی، پیشہ اختیار کرنے، مذہب پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کی آزادی کو یقینی بناتی ہے۔ دفعہ 26 اقلیتوں سمیت سب کے لیے مذہبی امور کی دیکھ ریکھ کی آزادی کو یقینی بناتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ عوامی نظم ونسق، اخلاقیات اور صحت کو متاثر نہ کرنے کی شرط کے ساتھ تمام مذہبی جماعتوں یا ان کے فرقوں کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ:

(a) مذہبی اور رفاہی مقاصد کے لیے ادارے قائم کریں اور ان کی دیکھ ریکھ کریں؛

(b) اپنے مذہبی امور اور معاملات کی دیکھ ریکھ کریں؛

(c) منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کے مالک ہوں اور انھیں حاصل کریں؛ اور

(d) قانون کے مطابق اس طرح کی جائیداد کا انتظام وانصرام کریں۔

21 آئین ہند کی کون سی دفعات اقلیتوں کو اپنی زبان، رسم الخط اور ثقافت کی حفاظت کرنے کے حق کو تحفظ فراہم کرتی ہیں؟

جواب دفعہ 29 اقلیتوں کو یہ حق دیتی ہے کہ وہ اپنی زبان، رسم الخط اور ثقافت کی حفاظت کریں۔ اس کے مطابق:

1۔ ہندوستان کے کسی بھی خطے یا علاقے میں رہنے والے شہریوں کی کوئی بھی جماعت جس کی اپنی منفرد زبان، رسم الخط یا ثقافت ہے، اسے ان کے تحفظ کا حق حاصل ہوگا۔

2۔ کسی بھی شہری کو ریاست کی دیکھ ریکھ میں چلنے والے یا ریاستی خزانہ سے فنڈ لینے والے تعلیمی اداروں میں صرف مذہب، نسل، ذات، زبان یا ان میں سے کسی ایک کی بنیاد پر داخلہ دینے سے منع نہیں کیا جا سکتا۔

@ https://india.gov.in/

22 آئین ہند کی کون سی دفعہ اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور ان کے انتظام و انصرام کا حق دیتی ہے؟

جواب دفعہ 30 جسے تعلیمی حقوق کا میثاق (Charter) بھی کہا جاتا ہے وہ اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور ان کے انتظام و انصرام کا حق دیتی ہے۔ اس کے مطابق:

1۔ تمام مذہبی یا لسانی اقلیتوں کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنی پسند کے تعلیمی ادارے قائم کریں اور انھیں چلائیں: [انتظام (1) میں مذکور کسی اقلیت کے ذریعے قائم کیے گئے اور چلائے جانے والے تعلیمی ادارے کی کسی املاک کے لازمی حصوں کے جواز کا قانون وضع کرانے میں ریاست لازماً یہ یقینی بنائے گی کہ اس کے تحت املاک کے حصوں کے لیے مقرر یا مخصوص کردہ رقم ایسی ہو کہ اس دفعہ میں ضمانت شدہ حق کو محدود یا منسوخ نہ کرے (آئینی (44 ویں ترمیم) ایکٹ 1978، S.4 (20 جون 1979 سے نافذ)]۔

2۔ ریاست تعلیمی اداروں کو مالی امداد منظور کرتے وقت کسی سے اس بنیاد پر تفریق نہیں کرے گی کہ وہ تعلیمی ادارہ لسانی یا مذہبی اقلیتوں کے زیر انتظام ہے۔

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:
National Portal of India, Constitution of India.
جو درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہے:
https://india.gov.in/my-government/constitution-india/constitution-india-full-text
حصہ I تا XII ویب سائٹ
https://india.gov.in/sites/upload_files/npi/files/coi_part_full.pdf

23 اقلیتوں کی فلاح کے لیے کون کون سے ایکٹ بنائے گئے ہیں؟

جواب حکومت ہند درج ذیل ایکٹ کے ذریعہ اقلیتوں کی فلاح کی تائید کرتی ہے:

- درگاہ خواجہ صاحب ایکٹ، 1955

- قومی اقلیتی کمیشن ایکٹ، 1992
- قومی اقلیتی کمیشن برائے تعلیمی ادارہ جات (NCMEI) ایکٹ، 2004 (ترمیم شدہ 2006 اور 2010)
- حق تعلیم ایکٹ، (RTE) 2009، حق تعلیم (ترمیم شدہ) ایکٹ، 2012
- وقف ایکٹ، 1995 اور وقف (ترمیم شدہ) ایکٹ، 2013

@ *http://www.minorityaffairs.gov.in/acts*

24 حق تعلیم ایکٹ کے تحت اقلیتوں کے لیے کس طرح کے قانونی انتظامات کیے گئے ہیں؟

جواب 2012 میں حق تعلیم ایکٹ (RTE) میں ترمیم کی گئی۔ اس ایکٹ کے مطابق سب بچوں کو مفت ورلازمی بنیادی تعلیم فراہم کرانا ضروری ہے۔ اس ایکٹ کا اطلاق مدرسوں، ویدک پاٹھ شالاؤں اور بنیادی طور پر مذہبی تعلیم دینے والے تعلیمی اداروں پر نہیں ہوگا۔ اس ترمیم کے بعد متبادل کے طور پر تجویز کردہ اسکول منتظمہ کمیٹی (School Management Committee, SMC) لسانی یا مذہبی اقلیتوں کے قائم کردہ اور چلائے جانے والے اور دوسرے تمام امداد یافتہ اسکولوں میں صرف مشاورتی عمل انجام دے گی۔

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:
MHRD, GOI, DEPARTMENT OF SCHOOL EDUCATION & LITERACY جو ویب سائٹ http://mhrd.gov.in/sites/uploads_files/mhrd/files/upload_document/33.pdf پر موجود ہے۔

25 قومی اقلیتی کمیشن کے کیا کام ہیں؟

جواب قومی اقلیتی کمیشن ایکٹ، 1992 کے سیکشن (1) 9 کے مطابق کمیشن کو درج ذیل کام انجام دینے ہوں گے:

(a) مرکز اور ریاستوں میں اقلیتوں کی فلاح میں ہوئی پیش رفت کا جائزہ۔

(b) پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کے ذریعہ بنائے گئے قوانین اور آئین میں اقلیتوں کو فراہم کیے گئے تحفظاتی اقدامات کی نگرانی

(c) مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ اقلیتوں کے مفادات کے تحفظ کی خاطر کیے جانے والے حفاظتی اقدامات کے موثر نفاذ کے لیے سفارشات پیش کرنا

(d) اقلیتوں کو تحفظات اور حقوق سے محروم کرنے سے متعلق مخصوص شکایات پر غور کرنا اور متعلقہ ذمہ داروں تک اس مسئلہ کو لے جانا

(e) اقلیتوں کے ساتھ ہونے والی تفریق سے پیدا شدہ مسائل کے متعلق جانکاری حاصل کرنا اوران کے خاتمہ کے لیے ضروری اقدامات کی سفارش کرنا

(f) اقلیتوں کی سماجی ومعاشی اور تعلیمی ترقی کے مسائل کا مطالعہ، تحقیق اور تجزیہ کرنا

(g) اقلیتوں کے لیے مرکزی یا ریاستی حکومتوں کے ذریعہ کیے جانے والے مناسب اقدامات کے بارے میں مشورہ دینا

(h) مقررہ وقت پر مرکزی حکومت کو اطلاع فراہم کرنا اور اقلیتوں سے متعلق کسی بھی مسئلے خاص کر ان کو درپیش مشکلات کے بارے میں خصوصی رپورٹ تیار کرنا اور

(i) دیگر کوئی معاملہ جس میں مرکزی حکومت اس سے رجوع کرے۔

@ http://ncm.nic.in/index.html

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:

National Commission for Minorities (NCM) Act, Chapter III, Functions of the Commission.

جو ویب سائٹ http://ncm.nic.in/ncm_act.html#c3 پر موجود ہے۔

26 ریاستی اقلیتی کمیشنوں سے رابطے کے پتے کیا ہیں؟

جواب ریاستی اقلیتی کمیشنوں سے رابطے کے پتے کے لیے برائے مہربانی دیکھیں ضمیمہ III

27 قومی اقلیتی کمیشن برائے تعلیمی ادارہ جات (NCMEI) کی ذمہ داریاں کیا کیا ہیں؟

جواب قومی اقلیتی کمیشن برائے تعلیمی ادارہ جات (NCMEI) ایکٹ، 2004 ترمیم شدہ ایکٹ 2009 (2005 کے شمار نمبر 2) اور ترمیم شدہ ایکٹ 2010 (صفحہ نمبر 9 اور 10) کے مطابق

FAQS

قومی اقلیتی کمیشن برائے تعلیمی ادارہ جات کے فرائض اور کام درج ذیل ہیں:

(a) اقلیتوں کی تعلیم سے متعلق پوچھے گئے کسی بھی سوال کے بارے میں مرکزی یا ریاستی حکومت کو مشورہ دینا

(b) اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور چلانے کے حق سے محروم کرنے یا اس حق کی خلاف ورزی کرنے یا کسی یونیورسٹی سے الحاق سے متعلق تنازعہ کے بارے میں ازخود، یا کسی تعلیمی ادارے یا کسی شخص کی درخواست پر تفتیش کرنا اور نفاذ کے لیے اپنے اخذ کردہ نتائج سے متعلقہ حکومت کو مطلع کرنا

(c) اقلیتوں کی تعلیمی حقوق سے محرومی یا ان کے حقوق کی خلاف ورزی سے متعلق عدالت کی یا اس سے باہر کی کارروائی میں شامل ہونا

(d) اقلیتوں کے تعلیمی حقوق کے تحفظ کے لیے آئین کے ذریعہ یا اس کے تحت یا کسی نافذ قانون کے ذریعہ فراہم کیے جانے والے حفاظتی اقدام کی نظر ثانی کرنا اور ان کے موثر نفاذ کے لیے اقدام کی سفارش کرنا

(e) اقلیتوں کے اپنی پسند کے قائم کردہ اداروں کے اقلیتی درجہ اور کردار کے فروغ اور تحفظ کے لیے اقدامات طے کرنا

(f) کسی تعلیمی ادارے کی اقلیتی حیثیت سے متعلق سبھی سوالوں کے بارے میں فیصلہ کرنا اور اس کی حیثیت طے کرنا

(g) اقلیتی تعلیمی اداروں سے متعلق اسکیموں اور پروگراموں کے موثر نفاذ کے لیے متعلقہ حکومت کو سفارشات پیش کرنا اور

(h) دوسرے ایسے کام انجام دینا جو کمیشن کے سبھی یا کسی ایک مقصد کے حصول کے لیے ضروری یا موزوں ہوں۔

@ **http://ncmei.gov.in/**

حوالہ جات

مزید مطالعہ کے لیے دیکھیں:

National Commission for Minority Educational Institutions, GoI. The National Commission for Minority Educational Institutions Act, 2004.

جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://ncmei.gov.in/

28 قومی اقلیتی فروغ و مالی کارپوریشن (NMDFC) کی اہم سرگرمیاں کیا ہیں؟

جواب قومی اقلیتی فروغ و مالی کارپوریشن (NMDFC) کو 30 ستمبر 1994 میں عمل میں لایا گیا جس کا مقصد اعلامیہ اقلیتوں کے پسماندہ طبقات کے درمیان اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینا تھا اور پیشہ ورانہ گروپوں اور خواتین کو اس میں ترجیح دیا جانا شامل تھا۔ دیہاتی علاقے کے اہل اور استفادہ کنندگان جن کے گھر کی سالانہ آمدنی 81,000 روپے تک اور شہر میں رہنے والے جن کی سالانہ آمدنی 1,03,000 روپے تک ہے انھیں نجی روزگار کے لیے رعایتی شرح پر قرض دیتی ہے۔ ستمبر 2014 سے نافذالعمل ایک خصوصی پہل کے تحت کارپوریشن متمول پرت (Creamy Layer) کے اس پیمانے کو اختیار کر کے جس کی آج دیگر پسماندہ طبقات کے درمیان پیروی کی جاتی ہے۔ ان لوگوں کو بھی رعایتی شرح پر قرض دیتی ہے جن کے گھر کی سالانہ آمدنی چھ لاکھ روپے تک ہے۔

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:

National Minorities Development and Finance Corporation, GoI. *Frequently Asked Questions*.

جو درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہے:

http://nmdfc.org//admins/admin/showing.aspx?ID=1025

29 قومی نگراں کمیٹی برائے اقلیتی تعلیم (NMCME) کیا ہے؟

جواب وزارت برائے فروغ انسانی وسائل نے فروغ انسانی وسائل کے وزیر کی سربراہی میں ایک قومی نگراں کمیٹی برائے اقلیتی تعلیم (NMCME) تشکیل کی ہے۔ جو لوک سبھا، راجیہ سبھا، ریاستی حکومتوں کے نمائندوں، ماہرین تعلیم، سرکردہ شخصیات اور اقلیتی مسائل سے وابستہ حکام اور وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے افسران پر مشتمل ہے۔ قومی نگراں کمیٹی برائے اقلیتی تعلیم کی تاسیس نو کے بعد پہلی میٹنگ 5 مارچ 2017 کو نئی دہلی میں منعقد ہوئی۔ اس میں قومی نگراں کمیٹی برائے اقلیتی تعلیم کے تحت درج ذیل مقاصد کے لیے ایک قائمہ کمیٹی (Standing Committee) اور پانچ ذیلی کمیٹیاں قائم کی گئیں:

1۔ اقلیتوں کے لیے اسکیموں پر عمل آوری۔

2۔ علاقہ وار اور ضلع وار اقلیتوں کی تعلیمی ضروریات کی نقشہ سازی۔
3۔ اقلیتوں میں ویکشنل تعلیم اور ان کی مہارتوں کا فروغ۔
4۔ لڑکیوں کی تعلیم۔
5۔ اردو زبان کا فروغ اور اقلیتوں کے درمیان انگریزی زبان کی معلومات کے ذریعے ہم آہنگی کا فروغ۔

30 قومی نگراں کمیٹی برائے اقلیتی تعلیم کی قائمہ کمیٹی اور اس کی ذیلی کمیٹیوں کے مقاصد کیا ہیں؟

جواب قائمہ کمیٹی اور اس کی ذیلی کمیٹیوں کے مقاصد ہیں:

- اقلیتوں کے لیے وزارت فروغ انسانی وسائل کی اسکیموں/ پروگراموں کی نگرانی کرنا
- اگر ضروری ہو تو اقلیتی گروہ کی مخصوص ضروریات اور توقعات کی تکمیل کے لیے وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کی اسکیموں میں ترمیمات تجویز کرنا
- اقلیتی تعلیم اور فلاح کے مسائل کے بارے میں تحقیق کر چکی سابقہ کمیٹیوں کی رپورٹ پر غور کرنا اور کمیٹیوں کی سفارشات/نتائج کے نفاذ کے راستوں اور طریقوں کے بارے میں مشورہ دینا
- وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ اقلیتوں سے متعلق چلائی جا رہی اسکیموں اور پروگراموں کی نگرانی کا نظام وضع کرنے کے لیے کمیٹی کو مشورہ دینا اور
- اقلیتی تعلیم سے متعلق کوئی بھی مسئلہ جو کمیٹی حکومت اور قومی نگراں کمیٹی برائے اقلیتی تعلیم (NMCME) کے علم میں لانا چاہتی ہو۔

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:
MHRD, GoI, Press Information Bureau. (2016).
National Monitoring Committee for Minorities Education.
جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:
http://pib.nic.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=144923

31 اقلیتوں کے تعلیمی مسائل کو کس طرح حل کیا جا سکتا ہے؟

جواب داخلہ، وظیفہ، حقوق کی خلاف ورزی اور اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے کسی فرد کے ساتھ تفریق جیسے تعلیمی مسائل کے حل کے لیے درج ذیل دفاتر سے رابطہ کیا جا سکتا ہے:

(i) متعلقہ اسکول کی منتظمہ کمیٹی (School Management Committee – SMC)؛

(ii) بلاک سطح کا افسر تعلیم

(iii) ضلعی افسر تعلیم اور ضلعی افسر اقلیت

(iv) ریاستی شعبۂ تعلیم/ڈائریکٹوریٹ تعلیم (Directorate Education)؛

(v) ریاستی اقلیتی کمیشن

(vi) وزارت برائے فروغ انسانی وسائل

(vii) وزارت برائے اقلیتی امور/وزارت برائے سماجی انصاف واستحکام وغیرہ

(viii) قومی اقلیتی کمیشن برائے تعلیمی ادارہ جات (NCMEI) اور

(ix) قومی اقلیتی کمیشن

32 سچّر کمیٹی کیوں بنائی گئی تھی؟

جواب ہندوستان میں مسلمانوں کی سماجی، معاشی اور تعلیمی صورت حال پر ایک جامع رپورٹ تیار کرنے کے لیے 9 مارچ 2005 کو جسٹس راجندر سچر کی قیادت میں سچر کمیٹی بنائی گئی تھی تاکہ ان کے مسائل کو حل کرنے میں حکومت مدد کر سکے۔ 17 نومبر 2006 کو کمیٹی نے اپنی رپورٹ جمع کی جس میں 76 سفارشات پیش کی گئی ہیں۔

حوالہ جات

مزید مطالعہ کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI, Sachar Committee Report (July 2016). *Status of Implementation of the Decisions Taken by Government on the Follow-up Action on the Recommendations of the Sachar Committee.*

جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/Sachar%20Committee%20Status.pdf

33 مرکزی حکومت نے سچر کمیٹی رپورٹ کی کن سفارشات پر توجہ دیتے ہوئے کن امور کی نشان دہی کی؟

جواب مرکزی حکومت نے سچر کمیٹی رپورٹ کی 76 میں سے 72 سفارشات کو قبول کیا۔ تین سفارشات قبول نہیں کی گئیں اور ایک کو التوا میں ڈال دیا گیا۔ حکومت نے 72 قبول کردہ سفارشات کے ضمن

FAQS

میں 43 فیصلے کیے ہیں۔ مزید تائیدی کارروائی کے لیے کچھ سفارشات کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ سچر کمیٹی کی سفارشات پر حکومت کے لیے گئے فیصلوں کے نفاذ کی ذمہ داری متعلقہ وزارتوں/شعبوں کو سونپی گئی ہے۔ وزارت برائے اقلیتی امور، سرکاری فیصلوں کے نفاذ کی پیش رفت کی نگرانی کرتی ہے۔ سچر کمیٹی کی سفارشات پر سرکاری فیصلوں کو درج ذیل اہم زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ (i) تعلیم (ii) مہارتوں کا فروغ (iii) قرض کا حصول (iv) خصوصی ترقیاتی اقدامات (v) مثبت عمل کے اقدامات (vi) اوقاف (vii) متفرقات

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI, Press Information Bureau. (February 2014). *Implementation of the Recommendations of Sachar Committee.*

یہ درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://pib.nic.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=104086

34 مسلمانوں کی تعلیمی بہتری کے لیے سچر کمیٹی کی سفارشات پر حکومت نے کیا اقدامات کیے ہیں؟

جواب سچر کمیٹی خاص طور سے اس لیے بنائی گئی تھی کہ وہ ہندوستان میں مسلمانوں کی موجودہ صورت حال کا مطالعہ کرے۔ تعلیم میں بہتری کے لیے حکومت نے درج ذیل اقدامات کیے ہیں:

1۔ درج ذیل وظائف اور اسکیموں کی شروعات
- انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر تکنیکی اور پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے میرٹ کم مینس اسکالرشپ اسکیم
- پہلی سے دسویں جماعت تک کے لیے پری میٹرک اسکالرشپ اسکیم
- گیارھویں سے پی ایچ ڈی تک کے طلبا کے لیے پوسٹ میٹرک اسکالرشپ اسکیم
- مفت کوچنگ اور دوسری متعلقہ اسکیمیں

2۔ قابل لحاظ مسلم آبادی والے علاقوں میں اقامتی کستوربا گاندھی بالیکا ودیالے (KGBVs) کھولنے کو ترجیح

3۔ تمام مسلمانوں خاص کر مسلم عورتوں کی شرح خواندگی میں بہتری کے لیے قابل لحاظ مسلم آبادی والے اضلاع میں خواندگی کی خصوصی مہم کا آغاز

4۔ ملازمت سے پہلے اور اس کے دوران ابتدائی، اعلیٰ ابتدائی اور ثانوی سطح کے اساتذہ کی تربیت کے لیے کثیر مسلم آبادی والے 77 بلاکوں میں بلاک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن (BITEs) قائم کرنا۔

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Frequently Asked Questions (FAQ) in respect of Programmes, Schemes and Initiatives for Minorities*.

جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/FAQ_Ministry.pdf

35 کون سے ادارے/تنظیمیں اقلیتی طلبا کی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کر رہے ہیں؟

جواب ایسے ادارے درج ذیل ہیں:

- جولائی 2004 میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل، پس ماندہ اور اقلیتی طبقے کی لڑکیوں کے لیے اعلیٰ ابتدائی سطح کے اقامتی اسکول قائم کرنے کے مقصد سے **کستوربا گاندھی بالیکا ودیالے (KGBV) اسکیم**۔
- مدارس میں تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے **مدرسہ ایجوکیشن بورڈ**۔
- **قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان** (National Council for Promotion of Urdu Language) کے مختلف پروگرام ملک کے مختلف حصوں/ریاستوں میں چل رہے ہیں جن میں ایک سالہ ڈپلوما کورس اِن کمپیوٹر ایپلی کیشن، بزنس اکاؤنٹنگ اینڈ ملٹی لنگول ڈی ٹی پی (CABA MDTP)، اردو زبان میں ایک سالہ ڈپلوما کورس، عربی زبان میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس اور فنکشنل عربی میں دو سالہ ڈپلوما کورس شامل ہیں۔
- **جن شکشن سنستھانوں** کے ذریعے ملک کے کثیر اقلیتی آبادی والے 88 اضلاع میں سے 33 اضلاع میں ووکیشنل ٹریننگ کا انتظام۔
- مختلف اقلیتی طبقوں کے قائم کردہ امداد یافتہ اور غیر امداد یافتہ اسکول۔
- **بلاک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن** کے ذریعے 196 ایس سی/ایس ٹی/ایم سی ڈی خطوں میں ابتدائی، اعلیٰ ابتدائی اور ثانوی سطح کے اساتذہ کو قبل از ملازمت اور دورانِ ملازمت تربیت کی فراہمی۔

FAQS

* اقلیتوں میں معیاری تعلیم کے ہدف کے حصول کے لیے اساتذہ اور معلمین اساتذہ کی تربیت کے ساتھ اقلیتوں کی تعلیم کے فروغ میں این سی ای آر ٹی (NCERT) کی کاوشیں۔
* یو جی سی اقلیتوں کی تعلیمی ترقی کے لیے کئی اسکیموں کی سرپرستی اور رہنمائی کرتی ہے اور انھیں روبہ عمل لاتی ہے۔
* قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیم
* قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی ادارے
* مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن جو 1989 میں قائم ہوئی اور اس کا مقصد تعلیمی اسکیموں اور اقلیتوں کی فلاح کے منصوبوں کو عمل میں لانے کے لیے ضابطہ قائم کرنا ہے۔

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:

MHRD, GoI. (July, 2013) *Major Initiatives for Eduational Advancement of Minorities*

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://mhrd.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/upload_document/Majorinitiative_minority_0.phf

36 اقلیتوں کی تعلیم میں این سی ای آر ٹی (NCERT) کا کیا رول ہے؟

جواب این سی ای آر ٹی اپنے تشکیلی یونٹوں [نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن (NIE)، مختلف ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن (RIEs)، سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی (CIET) اور پنڈت سندر لال شرما سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ووکیشنل ایجوکیشن (PSSCIVE)] کے توسط سے تحقیق کرتی ہے اور کثیر اقلیتی آبادی والے علاقوں کے اسکولوں، علاقوں کے اقلیتی اسکولوں اور اقلیتی اساتذہ اور اعلیٰ تربیت کاروں کی تربیت/رخ بندی پروگرام منعقد کرتی ہے۔ یہ اقلیتوں کی تعلیم کے لیے ریاستوں کے ذمہ داران کو مشورہ دیتی ہے اور ان کی رہنمائی کرتی ہے۔ این سی ای آر ٹی کا اقلیتی سیل اقلیتی طبقوں کے بچوں کی تعلیم کے بارے میں مختلف وزارتوں اور کمیشنوں کی ہدایات کے نفاذ میں اقلیتوں کی مدد کرتا ہے اور اقلیتی تعلیم کے میدان میں تحقیق کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں مشورہ دیتا ہے۔ یہ تحقیقی، ترقیاتی اور تربیتی سرگرمیوں کے لیے اقلیتوں کے ذریعہ چلائے جانے والے اداروں کے ساتھ تعامل اور شراکت کو فروغ دینے میں بھی مدد کرتا ہے۔ اقلیتوں سیل کی نگران میں جو اہم پروگرام منعقد کیے ہیں ان میں بعض درج ذیل ہیں:

- اقلیتی گروپ کے طلبا کے والدین کو حق تعلیم ایکٹ سے متعلق معلومات کی فراہمی؛ ایلیمنٹری سطح پر بودھ اور نیو بودھ طلبا کی تعلیمی صورت حال کا مطالعہ؛
- جھارکھنڈ کے مدرسہ تعلیمی نظام میں درسیات کا اطلاق کا مطالعہ؛ اڈیشا کے عیسائی اقلیتی اسکولوں کا آزمائشی مطالعہ؛ اڈیشا میں ابتدائی سطح کے مدرسوں کی کارگزاری کا مطالعہ؛ ابتدائی سطح کے مدرسوں کے تعلیمی نظام کا مطالعہ؛ ہندوستان میں اقلیتوں کی تعلیم کے مسائل سے متعلق پوسٹر مقابلے کا انعقاد (ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی اسٹوڈنٹ کونسل کی تعلیمی سرگرمیاں)؛ اقلیتی طلبا کے لیے اسکولوں میں ووکیشنل ایجوکیشن کے نصاب سے متعلق معلومات کی فراہمی۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن	-	(NIE)
ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن	-	(RIE)
سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی	-	(CIET)
پنڈت سندرلال شرما سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ووکیشنل ایجوکیشن	-	(PSSCIVE)

37 اقلیتوں کے لیے، قبل ملازمت اور دورانِ ملازمت اساتذہ کی تربیت کے لیے کون کون سے ادارے اور تنظیمیں ہیں؟

جواب درج ذیل مختلف ادارے اور تنظیمیں ہیں:

- تین مرکزی یونیورسٹیوں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (Aligarh Muslim University) علی گڑھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ (Jamia Millia Islamia) نئی دہلی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (Maulana Azad National Urdu University) حیدرآباد میں فروغ استعداد اردو اساتذہ کے لیے اکیڈمیاں قائم کی گئی ہیں۔
- این سی ای آر ٹی کے ذریعہ مدرسوں سمیت اقلیتی اداروں کے اساتذہ کی تربیت
- درج فہرست ذاتوں/درج فہرست قبائل اور کثیر اقلیتی آبادی والے علاقوں میں بلاک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن (BITEs) کا قیام۔ قومی سطح پر 122 بائٹس (BITEs) منظور کیے گئے ہیں جن میں سے 25 ادارے 16 دسمبر 2015 تک اپنا کام شروع کر چکے تھے۔

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:
MHRD, GoI, Department of School Education and Literacy. *Teacher Education*.
یہ تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:
http://www.teindia.nic.in/Default.aspx

FAQS

38 کیا اعلیٰ تعلیمی اداروں/ یونیورسٹیوں میں داخلہ کے لیے مکاتب و مدارس کی تعلیمی لیاقت ان کے مساوی ہے؟

جواب ہاں، بہت سی تعلیمی لیاقتوں جیسے ادیب ماہر (ہائی اسکول) ادیب کامل (انٹرمیڈیٹ) اور معلم وغیرہ کو بہت سی مرکزی و ریاستی یونیورسٹیاں تسلیم کرتی ہیں۔ اس طرح کی یونیورسٹیوں میں جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد وغیرہ شامل ہیں۔ بنارس ہندو یونیورسٹی اور بہت سی دیگر یونیورسٹیاں بھی ان اسناد کو تسلیم کرتی ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ اور جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے بھی مختلف کورسز میں داخلہ کے لیے مدارس کی ایک فہرست جاری کی ہے (براہِ کرم دیکھیں ضمیمہ IV)۔

39 مدرسہ تعلیم کی جدید کاری کیا ہے؟

جواب شعبۂ تعلیم کی قائم کردہ اقلیتوں سے متعلق اعلیٰ اختیاری کمیٹی (1980) اور اقلیتی تعلیم سے متعلق گروپ (1990) نصاب میں موزوں تبدیلی کی وکالت کرتا ہے (اسماء اور شاذلی، 2006 صفحہ 13) قومی تعلیمی پالیسی (1986)، لائحۂ عمل (1992) اور اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیراعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام (2006) روایتی مدارس کی جدید کاری کی سفارش کرتے ہیں۔ مدارس کی جدید کاری کی اسکیم کا آغاز مرکزی سرپرستی والی اسکیم کے طور پر 1994 میں ہوا تھا جس کے تحت اسے سچر کمیٹی کی سفارشات نے تائیدی عمل اور خصوصی اقدام کے طور پر پیش کیا تھا۔ مدرسوں کو انگریزی، سائنس، ریاضی اور ہندی بطور اضافی مضامین رضاکارانہ طور پر رائج کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ نئی قائم کردہ قومی نگراں کمیٹی برائے اقلیتی تعلیم نے 2004 میں مدرسہ کی جدید کاری اسکیم کی تجویز پیش کی تھی جو کہ 1986 میں اسکولوں میں تعلیمی معیار بہتر بنانے کی پہلی سرکاری موثر ضابطہ بندی تھی۔ اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیراعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام 2006 کی تعمیلی کارروائی کے طور پر مدرسوں کے معیار میں بہتری کے لیے مدارس میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کی اسکیم (Scheme to Provide Quality Education in Madarsa-SPQEM) شروع کی گئی۔ سچر کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کرنے کی غرض سے مدارس کی جدید کاری کے انحصاری پروگرام کے لیے ''اقلیتی اداروں میں بنیادی سہولتوں کا فروغ'' (IDMI) اہمیت کا حامل ہے۔

حوالہ جات

تفصیل کے لیے سوال نمبر دیکھیں: 117، اسما، ایس، شازلی، ٹی۔ (فروری 2015)۔

Role of Madarsa Education in Empowerment of Muslims in India. IOSR Journal of Humanities and Social Science (IOSR-JHSS).

جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://iosrjournals.org/iosr-jhss/papers/Vol20-issue2/Version-5/B020251015.pdf.

40 کثیر شعبہ جاتی ترقیاتی پروگرام کیا ہے؟

جواب کثیر شعبہ جاتی ترقیاتی پروگرام - (Multi-sectoral Development Programme MsDP) مخصوص خطوں کی ترقیاتی اسکیم ہے جو ان اضلاع میں اقل معیار پر ہوئے سروے کے نشان زد ترقیاتی خسارے کی تلافی کے لیے وضع کی گئی ہے۔ یہ مرکز کی مکمل امداد یافتہ اسکیم ہے جسے 90 فیصد کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع میں شروع کیا گیا ہے۔ یہ کثیر اقلیتی آبادی والے علاقوں میں سماجی ومعاشی بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے ذریعہ ترقیاتی مسئلوں کے حل کی ایک پہل ہے۔

41 کثیر شعبہ جاتی ترقیاتی پروگرام کی مختلف شقیں کیا ہیں؟

جواب حکومت کے رہنما اصولوں کے مطابق ''پلان میں ایسے پروجیکٹ ہونے چاہئیں جو مختلف شعبوں جیسے ابتدائی/ثانوی تعلیم، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی، صحت، صفائی ستھرائی، گھر اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کے مابین ترجیحات کی بنیاد پر طے کیے گئے ہوں۔ ضلع کی مجموعی ترقی کے لیے درکار، بنیادی ڈھانچوں کے لیے اسی طرح کے اقدام کیے جائیں گے۔ ضلع میں سماجی ومعاشی معیار کو بہتر بنانے، بچوں کو اسکول بھیجنے کے لیے حساس بنانے اور عورتوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے جیسے پروجیکٹ اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔'' کثیر شعبہ جاتی ترقیاتی پروگرام (MsDP) کا منصوبہ تیار کرتے وقت ریاستی حکومتیں مرکز کے زیر انتظام خطے تعلیم، صحت، اقلیتوں کو مہارت کی تربیت سمیت اُس کے فروغ کو ترجیح دیں گے۔ وزارت اقلیتی امور کی ایم ایس ڈی پی (MsDP) اعلیٰ اختیاری کمیٹی MsDP منصوبہ کے پروجیکٹوں کو جانچے پرکھے گی، سفارش کرے گی اور منظوری دے گی۔ تاہم کثیر اقلیتی آبادی والے علاقوں پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کے

FAQS

لیے منصوبہ بندی کی اکائی ضلع کو بدل کر کثیر اقلیتی آبادی والے بلاکوں/قصبوں کو کر دیا گیا ہے۔ بارہویں پنج سالہ منصوبے کے دوران اس پروگرام کے نفاذ کے لیے 196 اضلاع کے 710 بلاکوں اور 66 قصبوں کو نشان زد کیا گیا ہے۔ کثیر اقلیتی آبادی والے گاؤں کے مزید متصل مجموعوں کو بھی (جن میں کم از کم 50 فیصد اقلیتی آبادی ہو) اس پروگرام کے نفاذ کے لیے ملحوظ رکھا جائے گا۔

حوالہ جات

سوال نمبر 40 اور 41 سے متعلق مزید معلومات کے لیے دیکھیں:
Ministry of Minority Affairs, GoI. *Guidelines for Implementation of Multi-sectoral Development Programme during 12th Five Year Plan.*
اس کی تفصیل درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:
http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/guideline.pdf

42؟ اقلیتی طبقوں کی تعلیم کے لیے مرکزی حکومت کی کون کون سی اسکیمیں ہیں؟

جواب اقلیتوں کی تعلیم کے اقدامات میں شامل ہیں:

(a) مدارس میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کی اسکیم (Scheme for Providing Quality Education in Madarsas, SPQEM)

(b) اقلیتی اداروں میں بنیادی ڈھانچے کا فروغ (Scheme of Infrastructure Development in Minority Institutions, IDMI)

(c) ثانوی اور اعلیٰ ثانوی اسکولوں کی طالبات کے لیے دارالاقامہ بنانے اور چلانے کی اسکیم

(d) سروشکشا ابھیان (SSA)

(e) راشٹریہ مادھیمک شکشا ابھیان (RMSA) کے تحت ماڈل اسکول

(f) جن شکشن سنستھان (JSS)

(g) کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع میں خواتین کے لیے دارالاقامہ اور پالی ٹیکنک

(h) بلاک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچرز ایجوکیشن (BITEs)

(i) زبان کے اساتذہ کی تقرری اور

(j) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) کے تحت مدرسوں کو جدید تعلیم فراہم کرنا اور اقلیتی تعلیمی اداروں کے الحاق کے ضوابط کو آسان بنانا

حوالہ جات

تفصیل کے لیے دیکھیں:
MHRD, GoI. *Educational Development of Minorities.*
جودرج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:
http://mhrd.gov.in/educational-development-minorities

43؟ اقلیتیں بینکوں اور دوسرے مالی اداروں سے کس طرح مستفید ہو سکتی ہیں؟

جواب شعبۂ مالیاتی خدمات (Department of Financial Services) نے سبھی درجِ فہرست اور تجارتی بینکوں کو کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع کی فہرست فراہم کرا کے انھیں ترجیحی سیکٹر کے مجموعی نشانے کے اندر اقلیتی طبقوں کو قرض کے مساوی اور متناسب حصہ ملنے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔ جون 2007 میں کابینہ کے فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے کے مقصد سے حکومت نے پبلک سیکٹر بینکوں کو اپنے ترجیحی سیکٹر قرض دہندگی (Priority Sector Lending, PSL) کا 15 فیصد تک اقلیتی طبقہ قرض دہندگی (Minority Community Lending, MCL) کے لیے مقرر کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ ترجیحی سیکٹر قرض دہندگی (PSL) کے تحت کسی بھی فرد کو ہندوستان میں تعلیمی مقصد بشمول پیشہ وارانہ کورسز کے لیے دس لاکھ روپے تک اور دوسرے ممالک میں تعلیم کے لیے 20 لاکھ روپے تک قرض دیا جا سکتا ہے۔ اقلیتی طبقے سے تعلق رکھنے والے طلبا ترجیحی سیکٹر قرض دہندگی (PSL) کے 15 فیصد کے نظام سے مستفید ہو رہے ہیں۔

حوالہ جات

تفصیل کے لیے دیکھیں:
MHRD, GoI. Press Information Bureau. (March 2015). *Education to Minorities.*
جودرج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:
http://pib.nic.in/newsite/ PrintRelease.aspx?relid =116484

44؟ اقلیتی طبقہ کی لڑکیوں کی تعلیم میں مدد کے لیے سرو شکشا ابھیان (SSA) میں کیا انتظامات کیے گئے ہیں؟

جواب مندرجہ ذیل امور کے ذریعے سماجی زمرے کے فرق کو پُر کرنے کے لیے تیز کی گئی اہم کوششوں والے سرو شکشا ابھیان کے گوشوں پر ارتکاز میں اقلیتیں بھی شامل ہیں:

- ایلیمنٹری سطح پر لڑکیوں کی تعلیم کا قومی پروگرام (NPEGEL) 2003 میں شروع ہوا تھا اور 2013-14 میں مکمل ہو گیا۔

FAQS

- کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ (KGBV) کی 75 فیصد نشستیں درج فہرست ذاتوں/درج فہرست قبائل/دیگر پس ماندہ طبقوں/اقلیتوں کے لیے مختص ہیں۔
- درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور اقلیتی طلبا کے لیے ہر ضلع کو سالانہ 50 لاکھ روپے بطور اختراعی فنڈ (Innovation Fund) دیا جاتا ہے تا کہ وہ علاقہ مخصوص لائحۂ عمل/اور تدابیر وضع کر سکیں۔
- مسلم لڑکیوں کے لیے مفت درسی کتابوں کی فراہمی۔
- ایسے مدارس یا مکاتب جو ریاستی مادھیمک شکشا بورڈ یا ریاستی مدرسہ بورڈ سے منسلک ہیں اور ریاست کی درسیات کو شروع کرنے کے خواہش مند ہیں وہ سروشکشا ابھیان کے تحت درسی کتب کی گرانٹ کے لیے، دوران ملازمت تربیت کے لیے، اسکولی امداد اور اساتذہ کی امداد کے مستحق ہیں۔
- حفاظت کے ساتھ اسکول آنے اور گھر جانے کے لیے ترجیحاً اسی طبقے کی خاتون محافظ کا انتظام کرنا۔

حوالہ جات

تفصیل کے لیے دیکھیں:

MHRD, GoI, Sarva Shiksha Abhiyan.
FAQs on Sarva Shiksha Abhiyan.

جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://pib.nic.in/archieve/flagship/ssa_faq.pdf

45 اقلیتی طبقہ کی لڑکیوں کے لیے ہاسٹل کا کیا انتظام ہے؟

جواب 2008-09 میں ثانوی اور اعلیٰ ثانوی اسکولوں کی طالبات کے لیے اقامت گاہیں بنانے اور چلانے کی اسکیم شروع کی گئی تھی۔ ملک کے 3479 تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ بلاکوں (EBBs) میں سے ہر ایک بلاک میں لڑکیوں کے لیے 100 بستروں والا ہاسٹل بنانے کی یہ اسکیم 2009-10 سے نافذ العمل ہے۔ یہ مرکزی وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کی سرپرستی والی اسکیم ہے۔ درجِ فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، دیگر پس ماندہ طبقوں، اقلیتی طبقوں اور اسکیم کے ہدف گروپ سے تعلق رکھنے والی خط افلاس سے نیچے کی طالبات جن کی عمر 14 سے 18 سال کے درمیان ہے اور نویں سے بارہویں جماعت کے درمیان کی طالبہ ہیں، ان اقامت گاہوں میں رہ سکتی ہیں۔ کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ (KGBVs) سے فارغ ہونے والی طالبات کو ان

اقامت گاہوں میں داخلے کے لیے ترجیح دی جائے گی۔ ان اقامت گاہوں میں داخل ہونے والی لڑکیوں میں سے کم از کم پچاس فیصد کا تعلق درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبیلوں، دیگر پس ماندہ طبقوں اور اقلیتی طبقوں سے ہونا چاہیے۔

@ http://mhrd.gov.in/school-education

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:
MHRD, GoI, Department of School Education and Literacy. ثانوی اور اعلیٰ ثانوی اسکولوں کے گرلز ہاسٹل کی تعمیر اور چلانے کی اسکیم جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:
http://mhrd.gov.in/girls_hostel

46 کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع میں اسکول میں نہ پڑھنے والی لڑکیوں کے لیے کیا انتظامات کیے گئے ہیں؟

جواب سروشکشا ابھیان کا ایک مقصد تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ بلاکوں (EBBs) میں اسکول میں نہ پڑھنے والی لڑکیوں کے لیے کستوربا گاندھی بالیکا ودیالے (KGBVs) کھولنا ہے۔ کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع کے لیے بڑی تعداد میں KGBVs کو منظوری دی گئی ہے۔

47 اقلیتی طبقہ کے بچوں کی تعلیم میں مدد کے لیے راشٹریہ مادھیمک شکشا ابھیان (RMSA) میں کیا نظم کیا گیا ہے؟

جواب راشٹریہ مادھیمک شکشا ابھیان ثانوی سطح پر تعلیم تک رسائی کو ہمہ گیر بنانے اور تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کی مرکزی کی ایک اسکیم ہے۔ اس اسکیم میں شامل ہیں:

1۔ ملک کے ثانوی اسکولوں میں وسعت لانے اور اسکول میں آموزشی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ثانوی تعلیم کے شعبہ میں بنیادی ڈھانچوں اور وسائل کا انتظام کرنا
2۔ موجودہ ثانوی اسکول کے نظام میں خلا کو پُر کرنے کا انتظام
3۔ لڑکیوں، دیہی بچوں اور درج فہرست ذاتوں/درج فہرست قبیلوں، اقلیتوں اور سماج کے دوسرے پس ماندہ طبقوں سے تعلق رکھنے والے طلبا کی تعلیم کے لیے اضافی امداد کا انتظام
4۔ درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبیلوں اور دوسری پس ماندہ اور تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں جیسے حاشیہ پر رہ رہے لوگوں کے لیے جامع اور مربوط لائحۂ عمل، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی اسکولوں کی طالبات کے لیے اقامت گاہیں بنانے اور چلانے کا نظم ہے۔

F A Q S

حوالہ جات

تفصیل کے لیے دیکھیں:
MHRD, GoI, Department of School Education & Literacy and Department of Higher Education. *Annual Report 2008-09*.
جودرج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:
http://mhrd.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/document-reports/AR2008-09.pdf

؟48 نگہداشتِ طفولیت اور تعلیم (Early Childhood Care and Education–ECCE) پالیسی کے تحت اقلیتی طبقہ کے لیے کیا انتظام کیا گیا ہے؟

جواب نگہداشتِ طفولیت پالیسی چھ سال سے کم عمر کے سبھی بچوں کی ضرورت پوری کرتی ہے جن میں اقلیتی طبقوں کے بچے بھی شامل ہیں اور طفولیتی تعلیم کو معیاری بنانے کے لیے پابند عہد ہے۔ اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیراعظم کے نئے 15 نکاتی پروگرام میں مربوط خدمات برائے فروغِ اطفال (ICDS) کی مساویانہ فراہمی بھی شامل ہے۔اس کے مطابق اس طرح کی اسکیموں کے فوائد کی ان طبقوں تک مساویانہ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے آئی سی ڈی ایس (ICDS) پروجیکٹوں اور آنگن واڑی مراکز کے مخصوص فیصد کثیر اقلیتی آبادی والے بلاکوں/گاؤں میں قائم ہوں گے۔

؟49 اقلیتی طبقے کے بچوں سے بات چیت کرنے کے لیے کیا آنگن واڑی کارکنان مقامی زبان میں تربیت یافتہ ہوتے ہیں؟

جواب ہاں، آنگن واڑی کے سبھی مراکز میں اقلیتی طبقے کے بچوں سمیت سبھی بچوں سے بات چیت کا ذریعہ مقامی زبان ہی ہوتی ہے۔آنگن واڑی کارکنوں کے لیے ضروری ہے کہ ان کو مقامی زبان بولنے کی تربیت دی جائے۔

؟50 اقلیتی تعلیمی ادارے خود کو کہاں سے الحاق اور منظوری حاصل کرا سکتے ہیں؟

جواب اقلیتی تعلیمی ادارے مختلف سرکاری اداروں سے الحاق اور منظوری حاصل کر سکتے ہیں جیسے:

- یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (University Grants Commission, UGC)
- یونیورسٹیاں

- مرکزی وریاستی سطح پر اسکولی تعلیم کے مختلف بورڈ
- مدرسہ ایجوکیشن بورڈ
- ریاستی ایجوکیشن ڈائرکٹوریٹ
- نیشنل کونسل فار ویکیشنل ٹریننگ

(National Council for Vocational Training, NCVT)

- آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن

(All India Council for Technical Education, AICTE)

- نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن

(National Council for Teacher Education, NCTE)

- ری ہیبی لی ٹیشن کونسل آف انڈیا (Rehabilitation Council of India, RCI)
- نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) اور ریاستوں میں فاصلاتی تعلیم کے مختلف بورڈ
- میڈیکل کونسل آف انڈیا (Medical Council of India, MCI)

51؟ کیا اقلیتی اداروں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی پسند کی زبان میں تعلیم دیں؟

جواب ہاں، اقلیتی اداروں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی پسند کی زبان میں تعلیم دیں۔

52؟ مرکزی/ریاستی/ڈیمڈ یونیورسٹیوں اور دوسرے اداروں میں اقلیتوں کے لیے کیا انتظامات ہیں؟

جواب وزارت برائے فروغ انسانی وسائل نے اقلیتی نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم مہیا کرانے کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ ان میں ماڈل ڈگری کالجوں، کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع میں پالی ٹیکنکوں اور خواتین کے لیے ہاسٹلوں کا قیام کرنا شامل ہے۔ یو جی سی نے مساوی مواقع سیل، یونیورسٹیوں میں درج فہرست ذاتوں/ درج فہرست قبائلوں/ اقلیتوں کے طلبا کے لیے اقامتی کوچنگ اکادمیاں، درج فہرست ذاتوں/ درج فہرست قبائلوں/ اقلیتوں کے طلبا کے لیے مولانا آزاد

FAQS

فیلوشپ برائے اقلیتی طلبا' کے علاوہ وزارت برائے اقلیتی امور کی جانب سے تدارکی کوچنگ اسکیم جیسی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ اس کے علاوہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے بھی ملاپورم (کیرل)، مرشدآباد (مغربی بنگال) اور کشن گنج (بہار) میں اپنے مراکز قائم کیے ہیں۔

تین مرکزی یونیورسٹیوں یعنی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اکادمی برائے اردو اساتذہ کی فروغ استعداد قائم کی گئی ہیں۔ وزارت برائے اقلیتی امور نے بھی اعلامیہ اقلیتی طبقوں کی تعلیمی فروغ کے لیے مختلف اسکیمیں شروع کی ہیں جیسے پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک اسکالر شپ، میرٹ کم مینس اسکالر شپ، مفت کوچنگ اور مماثل اسکیمیں، یو پی ایس سی/ ایس ایس سی اور ریاستی پبلک سروس کمیشن کے منعقدہ ابتدائی مرحلے کے امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والے اقلیتی طلبا کو تعاون وغیرہ، پڑھو پردیش یعنی بیرون ملک میں پڑھائی کی خاطر لیے گئے قرض پر سود میں راحت اور مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی جانب سے گیارھویں اور بارھویں جماعت کی ہونہار طالبات کے لیے اسکالرشپ وغیرہ۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

Press Information Bureau. Government of India.
Ministry of Human Resource Development (30 July 2014).

جو درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://pib.nic.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=107627

اسکیمیں

آن لائن تلاش و تحقیق میں سہولت کی غرض سے انگریزی حوالوں کو برقرار رکھا گیا ہے۔ یہ دستاویز کئی برسوں کی سلسلہ وار میٹنگوں کے بعد تیار کیا گیا ہے۔اس کی تیاری میں اقلیتوں کی تعلیم سے متعلق اسکیموں، پروگراموں اور پالیسیوں کے بارے میں وزارتوں اور پریس انفارمیشن بیورو کی ویب سائٹ پر موجود تازہ ترین معلومات پر خاص توجہ دی گئی ہے۔علاوہ ازیں اس کے حوالے سے تازہ ترین معلومات اور خبریں مختلف ویب لنکس کے ذریعہ اس دستاویز کے ساتھ فراہم کی گئی ہیں۔

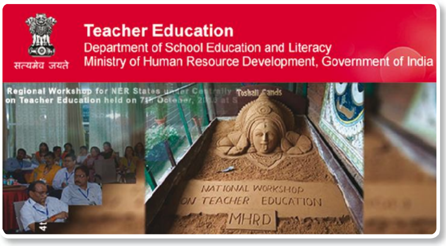

पढ़े चलो, बढ़े चलो

RASHTRIYA MADHYAMIK SHIKSHA ABHIYAN

پری میٹرک اسکالرشپ

53 پری میٹرک اسکالرشپ اسکیم کیا ہے؟

جواب اقلیتی طبقہ کے طلبا کے لیے پری میٹرک اسکالرشپ اسکیم کا مقصد والدین کو مالی تعاون فراہم کر کے انھیں اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے کے لیے آمادہ کرنا ہے۔ یہ اسکیم سرکاری/تسلیم شدہ پرائیویٹ اسکولوں اور ہندوستانی اداروں میں ایک سے دسویں جماعت تک کے طلبا کو وظائف فراہم کرتی ہے۔

54 اس اسکالرشپ کے لیے اہلیت کیا ہے؟

جواب یہ وظیفہ پہلی سے پانچویں جماعت کے سبھی طلبا کو گذارہ بھتہ کے طور پر دیا جائے گا۔ چھٹی سے دسویں جماعت کے طلبا کو داخلہ فیس، ٹیوشن فیس اور اعانتی بھتہ اس شرط پر دیا جائے گا کہ پچھلے سالانہ امتحان میں ان کے نمبرات 50 فیصد سے کم نہ ہوں اور ان کے والدین/سرپرستوں کی کل سالانہ آمدنی ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔ 30 فیصد وظائف لڑکیوں کے لیے مختص ہوں گے۔ اگر اہل لڑکیوں کی مطلوبہ تعداد نہ ہو تو بقیہ مختص وظائف اہل لڑکوں کو دے دیے جائیں گے۔

55 اس اسکیم کی شرائط کیا ہیں؟

جواب اس اسکیم کی شرائط درج ذیل ہیں:

1۔ ایک ہی گھر کے دو سے زائد طلبا کو یہ وظیفہ نہیں دیا جائے گا۔

2۔ کورس فیس/ ٹیوشن فیس اسکول/ اداروں کے بینک کھاتوں میں برقی طور پر (Online) جمع کر دی جائے گی۔

3۔ گذارہ بھتہ طلبا کے بینک کھاتوں میں برقی طور پر جمع کرا دیا جائے گا۔

@ http://scholarships.gov.in/

کلاس	داخلہ فیس		ٹیوشن فیس		کسی تعلیمی سال میں ہر ماہ ملنے والا گذارہ بھتہ	
	مقیم	غیرمقیم	مقیم	غیرمقیم	مقیم	غیرمقیم
I سے V	صفر	صفر	صفر	صفر	صفر	ہر ماہ سو روپے
VI سے X	سالانہ 500 روپے؛ حقیقی اخراجات سے مشروط	سالانہ 500 روپے؛ حقیقی اخراجات سے مشروط	سالانہ 350 روپے؛ حقیقی اخراجات سے مشروط	سالانہ 350 روپے؛ حقیقی اخراجات سے مشروط	سالانہ 600 روپے؛ حقیقی اخراجات سے مشروط	سالانہ 100 روپے؛ حقیقی اخراجات سے مشروط

* ان ہی طلبا کا شمار ہوسٹل میں مقیم طلبا میں ہوگا جو متعلقہ اسکول/ادارے کے ہاسٹل میں رہ رہے ہوں یا متعلقہ ریاستی حکومت / مرکز کے زیر انتظام خطے کے ذریعہ مہیا کرائے گئے ہاسٹل میں رہ رہے ہوں۔

56 طالب علم اس وظیفہ کے لیے کیسے درخواست دے گا؟

جواب وظیفہ کا درخواست فارم متعلقہ ریاست/مرکز کے زیر انتظام خطوں کے شعبۂ تعلیم کے دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ درخواست کو ضروری اسناد اور سرٹیفکٹ کے ساتھ مقررہ وقت میں بھیجنا چاہیے۔ درخواست کے فارم کو ویب سائٹ http://scholarship.gov.in سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

حوالہ جات

تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Pre-Matric Scholarship Scheme.*

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/scholarship-schemes

پوسٹ میٹرک اسکالرشپ

57 پوسٹ میٹرک اسکالرشپ اسکیم کیا ہے؟

جواب یہ اسکیم اقلیتی طبقہ کے ہونہار طلبا کے لیے ہے۔ اس اسکیم کے تحت گیارھویں جماعت (بشمول پیشہ وارانہ اور تکنیکی کورسز) سے پی ایچ ڈی تک کے طلبا کو وظائف دیے جاتے ہیں تاکہ انھیں اعلیٰ تعلیم اور برسرِ روزگار ہونے کے بہتر مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ یہ اسکالرشپ ایل ایل بی (LLB)، ایم بی اے (MBA)، ایم سی اے (MCA)، بی ای (BE) اور ایم بی بی ایس (MBBS) کورسز کے لیے نہیں ہے۔ اس اسکالرشپ کو لینے کے لیے کورسز کی فہرست درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:
Ministry of Minority Affairs, GoI. *Post-Matric Scholarship Scheme.*
تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:
http://www.minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/scholarship-schemes
List of courses covered under Post-Matric Scholarship Scheme.
تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:
http://www.minorityaffairs.gov.in/ sites/default/files/RevisedCourses-PMS.pdf

58 اس وظیفہ کی اہلیت کیا ہے؟

جواب اس وظیفہ کے لیے اہلیتی شرائط ہیں:

1۔ یہ وظیفہ ان طلبا کو دیا جائے گا جنھوں نے آخری سالانہ امتحان میں 50 فیصد نمبر یا اس کے مساوی گریڈ سے کم نہ حاصل کیا ہو اور ان کے والدین/سرپرستوں کی مجموعی سالانہ آمدنی دو لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔ اس وظیفے کا 30 فیصد لڑکیوں کے لیے مختص ہوگا۔ اگر طالبات کی تعداد مختص فی صد سے کم ہے تو باقی ماندہ وظیفہ اہل لڑکوں کو دیا جائے گا۔ چونکہ اقلیتوں کے لیے اسکالرشپ کی تعداد مقرر ہے اس لیے مطلوبہ انتخاب کی ترجیحات طے کردی گئی ہیں۔ سب سے کم سالانہ آمدنی والے خط افلاس سے نیچے کے طلبا کو ترجیح دی جائے گی۔

2۔ اگر آخری سالانہ امتحان میں طالب علم 50 فی صد نمبر یا اس کے مساوی گریڈ لانے میں ناکام رہتا ہے تو اس کا وظیفہ روک دیا جائے گا۔ سرٹیفکٹ/ ڈگری (ایم فل، ڈاکٹریٹ وغیرہ) حاصل کرنے کے لیے عام متعینہ مدت سے زیادہ کے لیے وظیفہ نہیں دیا جائے گا۔

FAQS

3۔ ایک ہی گھر کے دو سے زائد طلبا کو یہ اسکالرشپ نہیں دی جائے گی۔

؟59 اس اسکیم کی شرائط کیا ہیں؟

جواب اس اسکیم کی شرائط ہیں:

1۔ یہ اسکالرشپ ہندوستان کے سرکاری یا نجی اعلیٰ ثانوی اسکولوں/کالجوں/یونیورسٹیوں میں پڑھنے کے لیے دی جائے گی۔ ان میں اقامتی سرکاری ادارے اور اہل نجی ادارے بھی شامل ہیں جن کا انتخاب اور اعلان شفاف طور پر متعلقہ ریاستی حکومتوں/مرکز کے زیر انتظام خطوں کے سربراہوں نے کیا ہو۔ XI اور XII جماعتوں کے لیے نیشنل کونسل فار ویکیشنل ٹریننگ (NCVT) سے الحاق شدہ صنعتی تربیت کے اداروں/صنعتی تربیت کے مراکز کے روزگاری نصابات بھی اس کے تحت آئیں گے۔

2۔ ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام خطوں میں اقلیتوں کی اعلامیہ آبادی کی بنیاد پر ان ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے مابین وظائف کی تقسیم ہوگی۔

3۔ یہ وظیفہ پورے نصاب کے لیے دیا جائے گا۔ تاہم گذارہ بھتہ کسی بھی تعلیمی سال میں دس ماہ سے زیادہ کے لیے نہیں دیا جائے گا۔

اسکالرشپ کی تفصیل

جماعت اور نصاب	سالانہ داخلہ اور ٹیوشن فیس		ایک تعلیمی سال میں دس ماہ کے لیے ماہانہ گذارہ بھتہ
	مقیم اور غیر مقیم	مقیم	غیر مقیم
گیارھویں سے بارھویں جماعت	سالانہ 7,000 روپے کی زیادہ سے زیادہ حد کے ساتھ حقیقی اخراجات	380 روپے ماہانہ	230 روپے ماہانہ
گیارھویں اور بارھویں سطح کے لیے تکنیکی اور پیشہ وارانہ نصاب	سالانہ 10,000 روپے کی زیادہ سے زیادہ حد کے ساتھ حقیقی اخراجات	380 روپے ماہانہ	230 روپے ماہانہ

انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ (تکنیکی اور روزگاری نصابات کے علاوہ)	سالانہ 3,000 روپے کی زیادہ سے زیادہ حد کے ساتھ حقیقی اخراجات	570 روپے ماہانہ	300 روپے ماہانہ
ایم فل اور پی ایچ ڈی (وہ ریسرچ اسکالر جنھیں یونیورسٹی یا کسی دوسرے ادارے سے کوئی وظیفہ نہ مل رہا ہو)	کچھ نہیں	1200 روپے ماہانہ	550 روپے ماہانہ

* ان ہی طلبا کا شمار ہوسٹل میں مقیم طلبا میں ہو گا جو متعلقہ اسکول/ادارے کے ہاسٹل میں رہ رہے ہوں یا متعلقہ ریاستی حکومت / مرکز کے زیر انتظام خطے کے ذریعہ مہیا کرائے گئے ہاسٹل میں رہ رہے ہوں۔

60 طالب علم اس اسکیم کے لیے کیسے درخواست دے گا؟

جواب یہ اسکیم نیشنل اسکالرشپ پورٹل (National Scholarship Portal, NSP) کے ذریعہ نافذ کی جاتی ہے۔ سبھی طلبا کے لیے ضروری ہے کہ وزارت برائے اقلیتی امور کی ویب سائٹ www.scholarships.gov.in پر جا کر آن لائن درخواست دیں۔

حوالہ جات

مزید تفصیلات کے لیے دیکھیں:

Post-Matric Scholarship

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://scholarships.gov.in/

Ministry of Electronics & Information Technology, GoI, National Scholarship Portal. Scheme of 'Post-Matric Scholarship' for Students belonging to the Minority Communities.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://scholarships.gov.in/public/schemeGuidelines/MOMA_post_Guidelinesfor2015-16.pdf

میرٹ کم مینس اسکالرشپ اسکیم

61 میرٹ کم مینس اسکالرشپ اسکیم کیا ہے؟

جواب میرٹ کم مینس (Merit-cum-Means) اسکالرشپ اسکیم اقلیتی طبقہ کے غریب اور ہونہار طلبا کو مالی تعاون فراہم کرنے کی ایک اسکیم ہے تاکہ یہ طلبا پیشہ وارانہ اور تکنیکی تعلیم حاصل کرسکیں۔ یہ وظیفہ صرف ہندوستان میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے ہے اور یہ ریاستی حکومتوں/ مرکز کے زیرانتظام خطوں کی انتظامیہ یا ان دونوں کے ذریعہ اس مقصد کے لیے طے کردہ کسی ایجنسی کے ذریعہ مہیا کرایا جاتا ہے۔

62 اس وظیفہ کے لیے کیا اہلیت ہے؟

جواب اس وظیفہ کے لیے درکار اہلیت درج ذیل ہے:

(i) مالی امداد کسی تسلیم شدہ ادارے سے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح کی تکنیکی اور پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے دی جائے گی۔ کورس فیس اور گذارہ بھتہ براہ راست منتخب طلبا کے بینک کھاتوں میں جمع کردیا جائے گا۔

(ii) استفادہ کنندگان کے والدین یا سرپرست کی کل سالانہ آمدنی 2.50 لاکھ سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔

(iii) تکنیکی اور پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے جن طلبا کا کالج میں داخلہ مقابلہ جاتی امتحان کے ذریعہ ہوا ہو، وہی اس وظیفے کے اہل ہوں گے۔

(iv) بلا مقابلہ جاتی امتحان کے تکنیکی/ پیشہ وارانہ کورسز میں داخلہ پانے والے طلبا بھی اس وظیفے کے اہل ہوں گے۔ تاہم ان طلبا کے اعلیٰ ثانوی/ گریجویشن نمبر 50 فیصد سے کم نہ ہوں۔ ان طلبا کا انتخاب صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔

(v) اس وظیفے کا جاری رہنا آئندہ برسوں میں کامیابی کے ساتھ کورس مکمل کرنے پر منحصر ہوگا۔

63 اس اسکیم کی مختلف شرائط کیا ہیں؟

جواب اس اسکیم کی شرائط ہیں:

(i) 30 فیصد وظائف ریاست/مرکز کے زیرانتظام خطہ کے اقلیتی طبقہ کی لڑکیوں کے لیے مختص ہیں۔

اگر کسی ریاست/مرکز کے زیر انتظام خطہ کی اہل لڑکیوں کی تعداد مختص فیصد سے کم ہے تو یہ وظائف اسی ریاست/مرکز کے زیر انتظام خطہ کے اسی اقلیتی طبقہ کے اہل لڑکوں کو منتقل کیے جاسکتے ہیں۔لڑکیوں کے لیے 30 فیصد کی حد کم سے کم ہے نہ کہ زیادہ سے زیادہ کی۔

(ii) اگر کسی ریاست/مرکز کے زیر انتظام خطہ میں کسی مخصوص اقلیتی طبقہ کے لیے مختص وظیفے کے طبعی اصل ہدف تک نہ پہنچا جاسکے تو دوسری ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام خطوں کے انھیں اقلیتی خطوں میں محض میرٹ کی بنیاد پر اور قومی تناسب کو متاثر کیے بغیر یہ وظائف تقسیم کردیے جائیں گے۔

(iii) کوئی طالب علم جس ریاست/مرکز کے زیر انتظام خطہ میں رہتا ہے وہ صرف اسی ریاست/مرکز کے زیر انتظام خطہ کے لیے مختص وظیفے کا حق دار ہوگا نہ کہ جائے تعلیم کی بنیاد پر۔

(iv) ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام خطوں میں اقلیتوں کی آبادی کی بنیاد پر ان کے لیے وظائف کی تعداد مقرر کردی گئی ہے۔اسی مقررہ تعداد کی بنیاد پر مندرجہ ذیل اداروں سے موصول درخواستوں پر پہلے غور کیا جائے گا۔ایسے اداروں کی فہرست وزارت کی ویب سائٹ www.minorityaffairs.gov.in پر دستیاب ہے۔

وظیفہ کی تفصیل

نمبر شمار	مالی امداد کی نوعیت	مقیم طلبا کے لیے مختص رقم	غیر مقیم طلبا کے لیے مختص رقم
1	گذارہ بھتہ صرف دس ماہ کے لیے	10,000 روپے سالانہ (ہر ماہ 1,000 روپے)	5,000 روپے سالانہ (500 روپے ماہانہ)
2	کورس فیس*	20,000 روپے سالانہ یا اصل رقم جو بھی کم ہو	20,000 روپے سالانہ یا اصل رقم جو بھی کم ہو
	کل	**30,000 روپے**	**25,000 روپے**

* درج شدہ اداروں کے لیے پوری کورس فیس قابل بازادائیگی ہوگی۔

64 طالب علم اس اسکیم کے لیے کیسے درخواست دے گا؟

جواب اس اسکیم کو قومی اسکالرشپ پورٹل کے ذریعہ نافذ کیا جاتا ہے۔سبھی طلبا کے لیے لازمی ہے کہ ویب سائٹ www.scholarships.gov.in پر آن لائن درخواست جمع کریں۔

دونوں نئے اور پرانے وظیفے کی تجدید کے لیے درج ذیل کاغذات کو اسکین کر کے اپ لوڈ کرنا ہوگا۔

(a) طالب علم کی تصویر

(b) انسٹی ٹیوشن ویریفیکیشن فارم

(c) آمدنی سرٹیفکیٹ کے طور پر طالب علم کا اقرار نامہ

(d) نئے وظیفہ کے لیے فارم میں بھری گئی سابقہ مارک شیٹ کی خود تصدیق کردہ کاپی

(e) تجدید کے لیے فارم میں بھری گئی سابقہ سال کی مارک شیٹ کی خود تصدیق کردہ کاپی

(f) موجودہ نصابی سال کی فیس کی رسید

(g) طالب علم کے نام سے بینک کھاتے کا ثبوت

(h) آدھار کارڈ (اختیاری) اور

(i) رہائشی تصدیق نامہ

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Merit-cum-Means based Scholarship*.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in
SCHEMES/ PERFORMANCE/Scholarship-Schemes/
merit-cum-means-scholarship-scheme

مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن

65 مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت کون سی اسکیمیں ہیں؟

جواب مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن—(Maulana Azad Education Foundation (MAEF کو سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1960 کے تحت ایک رضا کارانہ غیر سیاسی اور غیر منفعتی سوسائٹی کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن (MAEF) کے اہم مقاصد ہیں۔ خصوصاً تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں اور عموماً کمزور تر طبقوں کے فائدے کے لیے تعلیمی اسکیمیں وضع اور نافذ کرنا، لڑکیوں کو جدید تعلیم دینے کی غرض سے خاص طور پر لڑکیوں کے لیے رہائشی اسکولوں کو قیام میں آسانی پیدا کرنا، تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں کے فائدے کے لیے تحقیق کو فروغ دینا اور دیگر کوششوں کی حوصلہ افزائی کرنا۔ مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت چلنے والی اسکیمیں:

(a) اقلیتی طبقہ کی ہونہار طالبات کے لیے بیگم حضرت محل قومی وظیفہ اسکیم

(b) غیر سرکاری تنظیموں کے لیے مالی اسکیم

(c) خواجہ غریب نواز فروغِ مہارت اسکیم

66 طالبات کے لیے بیگم حضرت محل قومی وظیفہ اسکیم کی اہلیت کی شرطیں اور اہلیت کیا ہیں؟

جواب اس اسکالرشپ کی رقم کو اسکول/کالج کی فیس کی ادائیگی، نصابی کتابوں، کاپیوں، قلم وغیرہ اور کورس کے لیے درکار آلات کی خریداری اور قیام کے اخراجات پر خرچ کیا جا سکتا ہے۔ کل 12,000 روپے کی رقم ماہانہ دو قسطوں میں دی جائے گی۔ اس کی اہلیت کی شرائط ہیں:

(i) صرف اقلیتی طبقہ کی طالبات ہوں۔

(ii) کسی بورڈ کے ذریعہ لیے گئے ثانوی اسکول سرٹیفکٹ امتحان (دسویں) میں کم از کم 55 فی صد (اوسط) نمبرات حاصل کیے ہوں۔

(iii) طالبہ کے گھر کی مجموعی سالانہ آمدنی ایک لاکھ سے کم ہو۔

(iv) گیارہویں جماعت میں ان کا داخلہ ہو چکا ہو۔

67 طالب علم اس اسکیم کے لیے کیسے درخواست دے گا؟

جواب بھرا ہوا مجوزہ درخواست فارم مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن نئی دہلی کے دفتر میں 30 ستمبر تک پہنچ جانا چاہیے۔ اس درخواست فارم کو اس کی ویب سائٹ www.maef.nic.in سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

> **حوالہ جات**
>
> تفصیل کے لیے دیکھیں:
>
> Ministry of Minority Affairs, GoI, Maulana Azad Education Foundation. *Begum Hazrat Mahal National Scholarship for Meritorious Girl Students.*
>
> تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:
>
> http://www.maef.nic.in/Instructions.aspx

68 مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن مالی امداد اسکیم (Grant- in-Aid Scheme) کی شرطیں کیا ہیں؟

جواب اس اسکیم کے تحت تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں کی کثیر آبادی والے علاقوں میں واقع اداروں کو درج ذیل مقاصد کے لیے مالی تعاون دیا جاتا ہے:

- تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں کے اسکولوں کی تعمیر/توسیع کے لیے
- تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں کے اداروں کو سائنس/کمپیوٹر لیب کے لیے آلات/فرنیچر خریدنے کے لیے
- تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں کے پیشہ وارانہ تربیتی مراکز/آئی ٹی آئی/پالی ٹیکنیک کی تعمیر/توسیع اور آلات کی خریداری کے لیے
- تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں کے اداروں میں اقامت گاہ کی تعمیر کے لیے
- تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں کے ڈی ایڈ/بی ایڈ کالجوں کی تعمیر و توسیع کے لیے۔

69 اس اسکیم کے لیے کیا اہلیت ہے؟

جواب اس اسکیم کی اہلیت کی شرائط ہیں:

- مالی سوسائٹی/ٹرسٹ کو سوسائٹیز ایکٹ/انڈین ٹرسٹ ایکٹ کے تحت گزشتہ تین برس سے رجسٹرڈ ہونا چاہیے
- سوسائٹی/ٹرسٹ کو مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن (MAEF) سے رجسٹرڈ ہونا چاہیے
- اسے اقلیتی ادارہ/این جی او قرار دیا گیا ہو
- کسی بھی اکائی کا مالی تعاون 30 لاکھ سے زائد نہیں ہونا چاہیے اور ایک وقت میں کسی ایک کام کی تجویز کو منظوری دی جائے گی
- یکم مئی سے 30 ستمبر تک درخواست جمع کی جاسکتی ہے۔

حوالہ جات

مزید تفصیلات کے لیے دیکھیں:

Maulana Azad Education Foundation, Grant-in-Aid Scheme. تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.maef.nic.in/ TermsGrantInAid.aspx

Ministry of Minority Affairs, GoI, Maulana Azad Education Foundation. *Grant-in-Aid Scheme*.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.maef.nic.in/writereaddata/uploadedfile/GIAEnglish.pdf

70 خواجہ غریب نواز فروغ مہارت اسکیم کیا ہے؟

جواب خواجہ غریب نواز مہارتی تربیت برائے اقلیت مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن (وزارت برائے اقلیتی امور) کا مخصوص فروغِ مہارت کا پروگرام ہے جس سے تمام اقلیتوں کو مزدوری روزگار/خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ذریعے بامعنی اور پائیدار معاش کے متبادل مہیا کرکے حکومت کے 'ہنرمند ہندوستان' کا ہدف حاصل کرنا ہے۔ دلچسپی رکھنے والی ایجنسیاں جو اسکیم کی شرائط کو پورا کرتی ہوں مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے درخواست کرسکتی ہیں۔

حوالہ جات

تفصیل کے لیے دیکھیں:

Maulana Azad Education Foundation. *Khwaja Gharib Nawaj Skill Development Training for Minorities*.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://maef.nic.in/CategoryContent.aspx?Id=359

FAQS

ایم فل اور پی ایچ ڈی کے اقلیتی طلبا کے لیے مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ

71 ایم فل اور پی ایچ ڈی کے اقلیتی طلبا کے لیے مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ کی شرائط کیا ہیں؟

جواب یہ فیلوشپ یو جی سی فیلوشپ کے طرز پر ہوگی جو کل وقتی اور مسلسل ایم فل اور پی ایچ ڈی کے ریسرچ اسکالر کو دی جائے گی۔ اس اسکیم کے تحت فیلوشپ پانے والے طلبا کو وزارت برائے اقلیتی امور (MoMA) کے اسکالر کے طور پر جانا جائے گا۔ یو جی سی ایکٹ کے سیکشن (F)2 اور سیکشن 3 کے تحت یو جی سی سے تسلیم شدہ سبھی یونیورسٹیاں/ ادارے اس فیلوشپ کے دائرے میں آئیں گے۔ وزارت برائے اقلیتی امور یو جی سی کے توسط سے اقلیتی طبقہ کے طلبا کے لیے اس کو نافذ کرے گی۔

72 اس فیلوشپ کی اہلیت کیا ہے؟

جواب اس فیلوشپ کا اہل ہونے کے لیے کسی امیدوار کو درج ذیل شرائط پوری کرنی ہوں گی:

(i) امیدوار کا تعلق اعلامیہ اقلیتی طبقے سے ہونا چاہیے۔

(ii) اقلیتی طلبا کے والدین/ سرپرست کی کل سالانہ آمدنی 2.5 لاکھ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

(iii) یونیورسٹی اور تعلیمی اداروں کے داخلہ شرائط پورا کرنے کے بعد کل وقتی اور مسلسل ایم فل، پی ایچ ڈی میں امیدوار کا داخلہ اور رجسٹریشن ہونا چاہیے اور اسے یو جی سی کی مشتہر فیلوشپ کی شقوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

(iv) اقلیتی طبقہ کے جو طلبا اس فیلوشپ کے اہل قرار دیے گئے ہوں وہ مرکزی یا ریاستی حکومت یا یو جی سی کے مانند کسی دیگر ادارے سے اس کورس کے لیے ملنے والی فیلوشپ کے اہل نہیں ہوں گے۔

(v) اس فیلوشپ کے لیے ایم فل، پی ایچ ڈی کے طلبا کو پہلے سے SLET/NET امتحان پاس کرنا ضروری نہیں ہے۔

(vi) JRF/SRF کا اہل ہونے کے لیے علی الترتیب قبل ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر

یو.جی سی کے اصول نافذ العمل ہوں گے جس میں پوسٹ گریجویٹ سطح پر کم از کم 50 فی صد نمبر ہونا بھی شامل ہے۔

73 اس اسکیم کی مختلف شقیں کیا ہیں؟

جواب یو.جی سی اقلیتی طبقہ کے ان طلبا کے لیے اس پروگرام کے نفاذ میں ایک نوڈل ایجنسی کے طور پر کام کرے گی۔

(i) ہر سال فیلوشپ کی کل تعداد 756 ہوگی۔ اگر کسی سال اہل امیدواروں کی تعداد کم ہونے کے باعث فیلوشپ بچ جاتی ہے تو اسے اگلے تعلیمی سال کے کل مقررہ فیلوشپ میں شامل کرلیا جائے گا۔

(ii) کل فیلوشپ کا 30 فیصد لڑکیوں کے لیے مختص ہوگا۔ اگر امیدوار لڑکیوں کی تعداد کم ہے تو ان کے لیے مختص فیلوشپ اسی اقلیتی طبقہ کے لڑکوں کو دے دی جائے گی۔

(iii) اگر امیدواروں کی تعداد فیلوشپ کی تعداد سے زیادہ ہے۔ تو یو جی سی اہلیتی پوسٹ گریجویٹ امتحان میں حاصل کردہ نمبروں کی بنیاد پر فیلوشپ کے لیے امیدواروں کا انتخاب کرے گی۔

(iv) مختلف صلاحیتوں والے طلبا کو یو.جی سی کے ضوابط کے مطابق اور یکساں طور پر ریزرویشن دیا جائے گا۔

(v) اس اسکیم کے تحت تمام تعلیمی شعبوں سے اسکالر منتخب کیے جائیں گے۔

(vi) قومی سطح پر اسکالروں کا طبقہ وارانتخاب ان کی آبادی کے تناسب کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

(vii) ممکنہ حد تک اس کو یقینی بنایا جائے گا کہ ریسرچ اسکالر کا انتخاب ریاست اور مرکز کے زیرِ انتظام خطوں میں اقلیتی آبادی کے متناسب ہو۔

(viii) ریاست/مرکز کے زیرِ انتظام خطہ میں کسی طبقہ کے باقی ماندہ فیلوشپ کو قومی سطح پر اسی طبقہ کے اہل اسکالر کو منتقل کردیا جائے گا۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی فیلوشپ باقی رہ جاتی ہے تو اسے دوسرے اعلامیہ اقلیتی طبقوں کے اہل اسکالر کو قومی سطح پر صرف میرٹ کی بنیاد پر منتقل کردیا جائے گا۔

74 اس اسکیم کے لیے کس طرح درخواست دی جاسکتی ہے؟

جواب اس اسکالرشپ کے لیے درخواست قومی اسکالرشپ پورٹل پر دی جاسکتی ہے۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Scheme of Maulana Azad National Fellowship for Minority Students.*

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/Guideline-MANF_0.pdf

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Guidelines for XII Plan Maulana Azad National Fellowship for Minority Students (MANF) 2012 - 17.*

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://scholarships.gov.in/public/schemeGuidelines/MaulanaAzadNF_REVISED.pdf

مفت کوچنگ اور مماثل اسکیمیں
(3 زمرے)

(الف) نیا سویرا

75 نیا سویرا اسکیم کیا ہے؟

جواب نیا سویرا مفت کوچنگ اور مماثل اسکیم ہے جس میں مندرجہ ذیل کے لیے منتخب کوچنگ اداروں میں مخصوص تربیت کے حصول میں اقلیتی طلبا کی مدد کی جاتی ہے:

(a) انجینئرنگ، قانون، طب، مینجمنٹ، انفارمیشن ٹکنالوجی وغیرہ جیسے تکنیکی اور پیشہ وارانہ کورسز میں داخلہ لینے کے لیے اہلیتی امتحان اور ملکی و بیرونی یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے کے لیے زبان/استعداد کے امتحان میں۔

(b) پبلک سیکٹر کے ادارے، بینک، بیمہ کمپنیوں اور خودمختار اداروں سمیت مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے تحت گروپ A، B اور C زمرے یا اس کی مساوی نوکریوں میں بھرتی کے لیے مقابلہ جاتی امتحانات۔

(c) ہوائی کمپنیاں، جہاز رانی، ماہی پروری، انفارمیشن ٹکنالوجی، بزنس پروسس آوٹ سورسنگ، اور آئی ٹی سے وابستہ دیگر خدمات، ہاسپٹالٹی، سیاحت وسفر، مری ٹائم، فوڈ پروسسنگ، خردہ، سیلس اینڈ مارکیٹنگ، بایوٹکنالوجی جیسے پرائیویٹ سیکٹر میں نوکری اور ملازمت مرکوز نصابات کے لیے کوچنگ اور تربیت۔

(d) کوئی بھی طالب علم اس اسکیم کے تحت کوچنگ/تربیت کا فائدہ صرف ایک بار اٹھا سکتا ہے۔ اس سے کوئی مطلب نہیں ہوگا کہ اس نے مخصوص مقابلہ جاتی امتحان کتنی بار میں پاس کیا ہے۔

(e) کسی بھی کوچنگ کی مدت زیادہ سے زیادہ چار ماہ کی ہوسکتی ہے۔

76 طلبا اور اداروں کی اہلیت کے پیمانے کیا ہیں؟

جواب (A) طلبا/امیدواروں کی اہلیت کے پیمانے:

1۔ امیدوار نے مطلوبہ کورس میں داخلہ اور ملازمت کے لیے مجوزہ اہلیتی امتحان میں کم از کم

متعینہ نمبر کی فیصد شرح حاصل کی ہو۔

2۔ اقلیتی طبقہ کے صرف وہی امیدوار اس اسکیم کے تحت اہل ہوں گے جن کے خاندان کی مجموعی سالانہ آمدنی تین لاکھ سے زائد نہیں ہے۔

(B) اداروں/تنظیموں کی اہلیت کے پیمانے:

1۔ ادارے میں باقاعدہ یا جزووقتی بنیاد پر اہل اساتذہ کی ضروری تعداد ہو۔

2۔ ادارے کے پاس کوچنگ کورس چلانے کے لیے ضروری عمارت، کتب خانہ، ضروری آلات جیسا بنیادی ڈھانچہ ہو۔

3۔ ادارے کے پاس متعلقہ کورس میں کوچنگ دینے کا تجربہ ہو۔

4۔ ادارے کی مطلوبہ کورس/ ملازمت کے امتحانوں میں کامیابی کی کم از کم شرح 15فیصد ہونی چاہیے۔

77 کوئی ادارہ اس اسکیم کے لیے کیسے درخواست دے گا؟

جواب سرکاری ادارے مجوزہ فارم بھر کر اپنی تجویز براہ راست وزارت اقلیتی امور کو بھیج سکتے ہیں جبکہ پرائیویٹ سیکٹر کی تنظیموں اور غیر سرکاری تنظیموں کو اپنی تجاویز ریاستی حکومت/ مرکز کے زیر انتظام خطوں کی انتظامیہ کے توسط سے بھیجنا چاہیے۔

78 اداروں میں مالی امداد کس طرح تقسیم کی جاتی ہے؟

جواب اداروں کو درج ذیل طریقوں سے مالی امداد ادا کی جاتی ہے:

(a) ریاستی حکومت/ مرکز کے زیر انتظام خطوں کی انتظامیہ مجوزہ پروجیکٹ کا ضروری معائنہ کرے گی اور ان تجاویز کو اپنی مخصوص سفارشات کے ساتھ وزارت اقلیتی امور کو بھیجے گی۔

(b) اس اسکیم کے تحت موصول شدہ تجاویز کی وزارت اقلیتی امور چھان بین کرے گی اور کارروائی کرے گی۔

(c) منتخب کوچنگ/ تربیتی ادارے کو سو فیصد مالی تعاون دیا جائے گا۔

(d) وزارت طلبا کی دیکھ ریکھ کے لیے مقررہ وظیفہ بھی دے گی۔ کوچنگ کے لیے منتخب طلبا کی

فہرست موصول ہونے اور ادارے کی ویب سائٹ پر نام ڈال دینے کے فوراً بعد وزارت اقلیتی امور ادارے کو پہلی قسط روانہ کر دے گی جبکہ دوسری قسط کوچنگ / تربیتی کورس مکمل ہونے کے بعد ہی دی جائے گی۔

(ب) سائنس کے ہونہار طلبا کے لیے مخصوص نئی سہولت

79 کیا اس میں میڈیکل اور انجینئرنگ جیسے پیشہ وارانہ اداروں میں اقلیتی طلبا کے داخلہ کے لیے کوچنگ کی سہولت کا کوئی انتظام ہے؟

جواب منتخب اداروں کی گیارھویں جماعت سے سائنس کے طلبا کے لیے میڈیکل اور انجینئرنگ کالجوں کے داخلہ جاتی امتحانوں میں شریک ہونے کے لیے کوچنگ کی سہولت کا انتظام ہے۔ ہر طالب علم کو تعلیمی کوچنگ اور قیام و طعام سمیت تمام اخراجات کے لیے سالانہ ایک لاکھ روپے دیے جاتے ہیں۔

@ http://minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/free-coaching-and-allied-scheme-minority-communities-students

(ج) نئی اڑان

80 نئی اڑان اسکیم کیا ہے؟

جواب نئی اڑان اُن اقلیتی طلبا کو مالی تعاون فراہم کرنے کی اسکیم ہے جنھوں نے یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC)، اسٹاف سلیکشن کمیشن (SSC) اور ریاستی پبلک سروس کمیشن (SPSC) وغیرہ کے منعقدہ ابتدائی مرحلے کے امتحانات گروپ A اور گروپ B عہدوں (گزیٹڈ اور نان گزیٹڈ) کے امتحانات پاس کر لیے ہوں۔ اس اسکیم کا مقصد مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی سول سروسز میں تقرری کے مقابلہ جاتی امتحانوں میں کامیاب ہونے کے لیے ضروری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس سے سول سروسز میں اقلیتوں کی نمائندگی میں اضافہ ہوگا۔

81 کون لوگ اس اسکیم کے اہل ہوں گے؟

جواب اس اسکیم کی اہلیت کی شرائط ہیں:

1۔ امیدوار کا تعلق اعلامیہ اقلیتی طبقہ سے ہونا چاہیے اور اسے یو پی ایس سی (UPSC)، ایس پی ایس سی (SPSC)، ایس ایس سی (SSC) وغیرہ کے منعقدہ امتحان کا ابتدائی مرحلہ پاس کر لینا چاہیے۔

2۔ اس کے خاندان کی کل سالانہ آمدنی 4.5 لاکھ سے زیادہ نہ ہو۔

3۔ کوئی بھی امیدوار صرف ایک بار یہ مالی تعاون لے سکتا ہے۔

4۔ امیدوار مرکزی/ ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام حکومتوں کی اس طرح کی دوسری اسکیموں سے مستفید ہونے کا اہل نہیں ہوگا اور اگر امیدوار کسی دیگر اسکیم سے مستفید ہونا چاہتا ہے تو اسے وزارت میں اپنے دعوے سے دست بردار ہونا پڑے گا اور پہلے کی وصول کردہ رقم کو 10 فیصد سود کے ساتھ وزارت کو واپس کرنا ہوگا۔

5۔ اسے یہ اقرار نامہ جمع کرنا ہوگا کہ وہ کسی دوسری جگہ سے اس طرح کا کوئی فائدہ نہیں حاصل کر رہا ہے۔

82 اس اسکیم کی شرائط کیا ہیں؟

جواب ہر سال اہلیت کی شرائط کو پورا کرنے والے زیادہ سے زیادہ 800 امیدواروں کو اس اسکیم کے لیے مختص رقم کے ختم ہو جانے تک مالی تعاون دیا جاتا ہے۔ مختلف اعلامیہ اقلیتی طبقوں میں فوائد کی حقیقی تقسیم درج ذیل طرز پر ہوگی: مسلم 568، عیسائی 96، سکھ 80، بودھ 32، پارسی 7 اور جین 17۔ گزیٹڈ پوسٹ کے لیے مالی امداد کی رقم زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار روپے اور نان گزیٹڈ پوسٹ کے لیے 25 ہزار روپے ہوگی۔ یہ رقم ان اقلیتی امیدواروں کو بطور امداد دی جاتی ہے۔ جنھوں نے سروسز گروپ A اور B کے لیے یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) اسٹاف سلیکشن کمیٹی (SSC)، ریاستی پبلک سروس کمیشن وغیرہ کے ابتدائی امتحانات پاس کر لیے ہوں۔

83 اس اسکیم کے لیے امیدوار کس طرح درخواست دے گا؟

جواب ہر سال وزارت برائے اقلیتی امور، حکومت ہند اخبارات اور اپنی ویب سائٹ کے ذریعہ اہل

امیدواروں سے درخواست طلب کرنے کا اشتہار جاری کرتی ہے۔اس اسکیم کے تحت ہر امیدوار خاص اس مقصد کے لیے وضع کیے گئے فارم بھر کر وزارت میں بھیجے گا۔

@ http://www.seekhoaurkamao-moma.gov.in/

حوالہ جات

مزید تفصیلات کے لیے دیکھیں:

A۔ نیا سویرا

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Free Coaching and Allied Scheme for the Candidates/Students belonging to Minority Communities (with effect from 2013-14).*

تفصیل درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://minorityaffairs.gov.inschemesperformance/free-coaching-and-allied-scheme-minority-communities-students

B۔ سائنس کے ہونہار طلبا کے لیے مخصوص نئی سہولت

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Initiatives & Achievements and Schemes & Programmes.*

تفصیل درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/English-Booklet.pdf

C۔ نئی اڑان

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Nai Udaan - Scheme for Support for Minority Students Clearing Prelims conducted by Union Public Service Commission, Staff Selection Commission, State Public Service Commissions, etc.*

تفصیل درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے:

http://minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/guidelines-NaiUdaan.pdf

مولانا آزاد صحت اسکیم

84 مولانا آزاد صحت اسکیم کیا ہے؟

جواب مولانا آزاد صحت اسکیم کے تحت مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے امداد یافتہ اداروں کے سبھی طلبا کو صحت کارڈ جاری کیا جائے گا۔ یہ ادارے سرکاری یا نجی اسپتالوں یا نرسنگ ہوم کے توسط سے سال میں دو بار احتیاطی طبی جانچ کیمپ لگواتے ہیں۔ ڈاکٹر اس جانچ کے دوران حاصل کردہ تمام ضروری معلومات کا اندراج بچوں کے صحت کارڈ میں کریں گے۔

85 کون اس اسکیم کے اہل ہوں گے؟

جواب اس اسکیم کے لیے وہ سبھی طلبا اہل ہوں گے جنھیں مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن مالی امداد فراہم کرتی ہے۔ اعلامیہ اقلیتی طبقہ کے غریب طلبا جنھیں شدید مرض لاحق ہے انھیں استثنائی اور ضروری حالتوں میں سرکاری یا تسلیم شدہ اسپتالوں میں علاج کرانے کے لیے مالی امداد دی جائے گی۔

86 اس اسکیم کی شرائط کیا ہیں؟

جواب اس اسکیم کی شرائط ہیں:

(i) مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مالی امداد یافتہ اداروں کے تمام طلبا کو صحت کارڈ جاری کیا جائے گا

(ii) ادارہ سال میں دو بار احتیاطی طبی جانچ کا کیمپ منعقد کرے گا

(iii) طلبا کو شدید بیماریوں میں مزید علاج کے لیے مالی امداد فراہم کی جائے گی

(iv) اداروں میں ایک مطب/طبی مرکز قائم کیا جائے گا اور اس کے لیے ایک ریزیڈنٹ ڈاکٹر کی تقرری کی جائے گی

(v) طلبا کی طبی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ایک نرس یا اٹنڈینٹ کو کنٹریکٹ پر رکھا جاسکتا ہے

(vi) اگر طلبا کی تعداد تین ہزار سے کم ہے یا بنیادی سہولیات دستیاب نہیں ہیں تو وہاں گشتی مطب (Mobile Dispensary) کی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں۔

87 اس اسکیم کے لیے طالب علم کس طرح درخواست دے گا؟

جواب طالب علم وزارت برائے اقلیتی امور کی ویب سائٹ پر دستیاب مجوزہ فارم بھر کر صحت کارڈ کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔شدید بیماریوں کے مزید علاج کے لیے مالی تعاون لینا: طالب علم مالی امداد کے لیے مجوزہ فارم بھر کر اپنے ادارے میں جس ڈاکٹر کے زیر علاج ہے اس سے یا متعلقہ اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سے تصدیق کرا کے جمع کر سکتا ہے۔

حوالہ جات

تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Maulana Azad Sehat Scheme for Institutions Financially-Aided by Maulana Azad Education Foundation (MAEF).*

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/maulana-azad-sehat-scheme-institutions-financially-aided

نئی روشنی اسکیم

88 نئی روشنی اسکیم کیا ہے؟

جواب نئی روشنی اقلیتی طبقے کی خواتین میں قائدانہ صلاحیت کو فروغ دینے کی ایک اسکیم ہے۔اس کا مقصد اقلیتی طبقے کی خواتین اور اسی گاؤں/علاقہ میں رہنے والی دوسرے طبقے کی خواتین کو حکومتی نظام، بینک اور دوسرے اداروں سے ہر سطح پر ضرورت پر مبنی تعامل کے لیے معلومات، آلۂ کار اور تکنیک فراہم کر کے بااختیار بنانا اور ان میں اعتماد پیدا کرنا ہے۔ یہ اسکیم غیر سرکاری تنظیموں (NGOs)، سول سوسائٹیوں اور سرکاری اداروں کی مدد سے پورے ہندوستان میں چلائی جاتی ہے۔خواتین میں قیادت، تعلیمی پروگرام، صحت اور حفظان صحت، سوچھ بھارت، مالی خواندگی، زندگی بسر کرنے کی مہارتیں، خواتین کے قانونی حقوق، ڈیجیٹل خواندگی اور سماجی برتاؤ میں تبدیلی کے لیے حمایت سے متعلق مختلف تربیتی موڈیول شامل ہیں۔

89 کون سی تنظیمیں اس اسکیم کے لیے اہل ہیں؟

جواب درج ذیل تنظیمیں اس اسکیم کی اہل ہیں:

- سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ سوسائٹیاں
- کسی بھی موجودہ نافذ العمل قانون کے تحت رجسٹرڈ عوامی ٹرسٹ
- انڈین کمپنیز ایکٹ 1956 کی شق 25 کے تحت رجسٹرڈ کوئی بھی پرائیویٹ لمیٹڈ غیر منفعت بخش کمپنی
- یوجی سی (UGC) سے تسلیم شدہ یونیورسٹیاں/اعلیٰ تعلیمی ادارے
- مرکزی اور ریاستی یا مرکز کے زیر انتظام خطوں کی انتظامیہ کے تربیتی ادارے جن میں پنچایتی راج کے تربیتی ادارے بھی شامل ہیں
- خواتین خود امدادی کی رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹیاں/خود امدادی گروپ

90 کوئی تنظیم اس اسکیم کے لیے کس طرح درخواست دے؟

جواب کوئی بھی تنظیم درج ذیل طریقے سے درخواست دے سکتی ہے:

- تنظیمیں آن لائن اپلیکیشن مینجمنٹ سسٹم (Online Application Management System, OAMS) کے ذریعہ گاؤں/علاقہ سطح کی کم از کم پانچ بیچوں (Batches)

کی تربیت کے لیے اپنی تجویز جمع کریں گی۔

- اوا ے ایم ایس (OAMS) میں اپنی مکمل تجویز بھرنے کے بعد اس کا ایک پرنٹ لے کر فارمس اینڈ گائڈلائنس (Forms and Guidelines) کے خانہ میں OAMS کے ہوم پیج پر دستیاب مجوزہ خاکے میں ضلع کلکٹر/ضلع مجسٹریٹ کی سفارش کے لیے جمع کریں گی۔
- ضلع انتظامیہ OAMS کے ہوم پیج پر دیے گئے فارمیٹ کے مطابق اسناد و شواہد کی جانچ کرے گی۔
- ضلع کلکٹر/ضلع مجسٹریٹ سفارش کی ایک نقل متعلقہ تنظیم کو فراہم کریں گے اور تنظیم سفارش کی نقل اسکین کی ہوئی کاپی کو اوا ے ایم ایس (OAMS) کے ذریعہ جمع کر کے آن لائن درخواست جمع کرنے کا عمل مکمل کرے گی۔
- اہل قرار دی گئی تنظیموں کے پروجیکٹ کو وزارت میں منظوری کمیٹی کے سامنے غور وخوض اور منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ جن تنظیموں کے مجوزہ پروجیکٹ درست اور اسکیم کی غرض و غایت کو پورا کرنے والے پائے گئے انھیں مالی امداد دی جائے گی۔

@ http://www.nairoshni-moma.gov.in/

حوالہ جات

مزید معلومات کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. (August 2015). *Nai Roshni: The Scheme for Leadership Development of Minority Women*. New Delhi.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/Updated_Guidelines_(nai_Roshni).pdf

Ministry of Minority Affairs, GoI. Nai Roshni: *The Scheme for Leadership Development of Minority Women.*

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/nai-roshni-scheme-leadership-development-minority-women

FAQS

अल्पसंख्यक कार्य मंत्रालय भारत सरकार
Ministry of Minority Affairs
Government of India
Online Application Management System
(OAMS)
नई रोशनी
Home
About Us
Contact Us
News
Training Schedule
Forms & Guidelines
"Nai Roshni"
The Scheme for Leadership Development of Minority Women
"NAI ROSHNI"

Maulana Azad Education Foundation
(Ministry of Minority Affairs, Govt. of India)
Home
Contact Us
Sitema
Search
Home
About MAEF
Grant-in-Aid
Memorandum of Association
Rules and Regulation
RTI Act
Careers
Grant-in-Aid for NGOs
Scholarship for Girls
Photo Gallery
Public Opinion for NGOs/Scholarship
Category
Introduction
MAEF Schemes
new!
TISS Report
Guidelines / Application Form
Proposals Sanctioned List
Proposals Under Inspection List
Proposals Received List
Proposals Rejected/Closed List
Proposals Certificate
Scholarship Sanctioned List
Maulana Abul Kalam Azad Award For Excellence
List of Members
Corpus fund
MAEF Library
Recruitment Rules (RRs)
Evaluation Study Report
Grants Suspended List/Blacklisted NGO's
new!
Important points to be noted while submitting the proposals fo_
About Maulana Azad Education Foundation
The Foundation was established on the occasion of Maulana Abul Kalam Azad's birth centenary celebrations. His eventful life was packed with outstanding achievements in the diverse fields. He was towering figure on the Indian political scene and a scholar rated high in the realms of Urdu Literature.
To this, he added a trend-setting innings as a journalist. But his greatest claim to fame was his contribution as a thinker with a world vision and humanist outlook. A dogged freedom fighter and an un-failing upholder of secular and democratic values.
The Foundation was established on the occasion of Maulana Abul Kalam Azad's birth centenary celebrations. His eventful life was packed with outstanding achievements in the diverse fields. He was towering figure on the Indian political scene and a scholar rated high in the realms of Urdu Literature. To this, he added a trend-setting innings as a journalist. But his greatest claimto fame was his contribution as a thinker with a world vision and humanist outlook.A dogged freedom fighter and an un-failing upholder of secular and democratic values. Maulana Azad

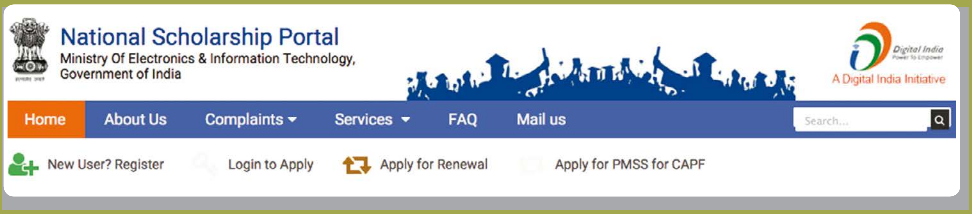
National Scholarship Portal
Ministry Of Electronics & Information Technology,
Government of India
Digital India
A Digital India Initiative
Home
About Us
Complaints
Services
FAQ
Mail us
Search...
New User? Register
Login to Apply
Apply for Renewal
Apply for PMSS for CAPF

سیکھو اور کماؤ اسکیم

91 **سیکھو اور کماؤ اسکیم کیا ہے؟**

جواب یہ اسکیم ماڈیولر ایمپلائبل اسکل (Modular Employable Skills, MES) کے لیے فروغ مہارت کا پروگرام ہے جسے حکومت ہند کی وزارت برائے فروغ مہارت وتجارتی مہم جوئی کی قومی کونسل برائے تربیت روزگار نے منظوری دی ہے۔اس میں مخصوص خطوں اور ریاستوں میں اقلیتی طبقہ کے ذریعہ انجام دی جانے والی تمام روایتی مہارتیں شامل ہیں جیسے زردوزی، چکن کاری، کشیدہ کاری، پارہ دوزی، چوب کاری، بنائی، نگینے جڑنا، زیورات سازی اور چمڑے کا کام وغیرہ۔

92 **اس اسکیم کے تحت سول سوسائٹیوں/ غیر سرکاری تنظیموں کی اہلیت کے پیمانے کیا ہیں؟**

جواب اس اسکیم کے تحت سول سوسائٹیوں/ غیر سرکاری تنظیموں کی اہلیت کے پیمانے درج ذیل ہیں:

(i) کوئی بھی رجسٹرڈ سول سوسائٹی/ غیر سرکاری تنظیم جو مختلف سرگرمیوں اور پروگراموں کے ذریعہ مختلف طبقوں خاص کر اقلیتی طبقوں کی سماجی فلاح کے فروغ میں سرگرم ہو۔

(ii) تنظیم گذشتہ تین برسوں سے رجسٹرڈ ہو، بازار سے اس کے اچھے رشتے ہوں اور اس اسکیم کے لیے درخواست دیتے وقت فراہمی روزگار کا ریکارڈ موجود ہو۔

(iii) مہارتوں کو آگے بڑھانے والے پروگراموں کا کم از کم تین سال کا تجربہ

(iv) وزارت سے مالی امداد کی عدم دستیابی کی صورت میں محدود وقت تک کام جاری رکھنے اور مالی ضرورتوں کو پورا کرنے کی صلاحیت

(v) اچھی ساکھ اور اعتماد

(vi) اقلیتوں خاص کر خواتین کو متحرک کرنے کی صلاحیت

(vii) تفویض کردہ وسائل اور جمع اثاثے کے بہترین استعمال کے لیے دوسرے اداروں سے مربوط رشتے — تربیت پانے والوں/ استفادہ کنندگان کی اہلیتی شرائط درج ذیل ہیں:

- تربیت پانے والے کاتعلق اعلامیہ اقلیتی طبقہ سے ہونا چاہیے
- تربیت پانے والے کی عمر 14 سے 35 سال کے درمیان ہونی چاہیے
- تربیت پانے والے کو کم از کم پانچویں جماعت پاس ہونا چاہیے
- اگر اس اسکیم کے تحت مختلف زمروں کے لیے مختص سیٹیں خالی رہ جاتی ہیں تو انھیں غیر مختص سمجھا جائے گا۔

93 اس اسکیم کی شرائط کیا ہیں؟

جواب اس اسکیم کی شرائط یہ ہیں:

(i) اس اسکیم کو ہندوستان کا کوئی بھی ادارہ اختیار کر سکتا ہے لیکن ترجیح ان ہی تنظیموں کو دی جائے گی جو اقلیتوں کی روایتی مہارتوں کو فروغ دینا چاہتی ہوں۔ قومی و عالمی بازاروں سے ان کے اچھے روابط ہوں۔ تاہم کسی علاقے میں روزگار کے امکان والے مختلف جدید پیشوں میں تربیت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ نشان زد کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع / بلاک / قصبے/مختلف دیہی مجموعے اور شمال-مشرقی خطوں کے لیے پروگرام تجویز کیا جانا چاہیے۔

(ii) نفاذی تنظیم کو کسی مہارتی پیشے کی تجویز پیش کرنے سے پہلے مخصوص علاقہ کے بازار کا سروے کرنا چاہیے۔

(iii) پروجیکٹ نفاذی ایجنسی (Project Implementation Agency, PIA) کے لیے ضروری ہے کہ صنعتی گھرانوں کے اشتراک سے روزگار میلہ اور روزگار کونسلنگ کے لیے آگاہی پروگرام شروع کرے تاکہ مہارتوں کے فروغ میں غریبوں اور کمزوروں کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔

(iv) پروجیکٹ نفاذی ایجنسی کے لیے ضروری ہے کہ امیدواروں کو جس مہارتی پیشے میں تربیت دی گئی ہے اس میں سرٹیفکٹ / ڈپلوما دینے کے لیے قومی کونسل برائے تربیت روزگار (NCVT) کے تسلیم شدہ اداروں سے رابطے قائم رکھے۔ تربیت کے ماڈیول کو این سی وی ٹی (NCVT) ڈائرکٹوریٹ جنرل آف ایمپلائمنٹ اینڈ ٹریننگ (DGET) نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (NSDC) سے منظور شدہ ہونا چاہیے۔

(v) پروجیکٹ نفاذی ایجنسی فراہمی روزگار کے اداروں سے بھی رابطے قائم رکھے گی۔ تنظیم اپنے یہاں سے تربیت یافتہ امیدواروں کے نجی کاروبار کے لیے قومی اقلیتی ترقیاتی مالی کارپوریشن (NMDFC)، بینکوں وغیرہ سے چھوٹے اور آسان قرض دلانے میں مدد کرے گی۔

(vi) کم از کم 33 فی صد سیٹیں اقلیتی طبقہ کی لڑکیوں/خواتین کے لیے مختص ہوں گی۔

(vii) ایسی تنظیموں کو ترجیح دی جائے گی جو کل 75 فیصد فراہمی روزگار کی ضمانت دیں جس میں سے کم از کم 50 فیصد فراہمی روزگار منظّم شعبوں میں ہو۔

(viii) اسکیم کے دو حصے ہوں گے:

(a) جدید پیشوں کے لیے فراہمی روزگار سے مربوط مہارتوں کا تربیتی پروگرام۔

(b) عام مہارتی پیشوں، کرافٹ/مختلف فنون کی مہارتوں کا تربیتی پروگرام۔

(ix) زیر تربیت افراد کو اگر دستیاب ہے تو آدھار (نمبر یا حکومت کے تسلیم کردہ کسی اور دستاویز سے) یا حکومت کے تسلیم کردہ کسی اور شناختی نمبر سے جوڑا جائے گا۔

(x) تنظیم ادارے میں داخل کیے گئے خارجی تربیت خواہوں کے لیے رہائشی سہولتوں (لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے الگ الگ) کو یقینی بنائے گی۔ تربیتی ادارے اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے ہوں گے۔

(ix) تاہم مختلف طبقوں میں آپسی اتحاد کو فروغ دینے کے لیے 15 فیصد امیدوار خط افلاس سے نیچے رہ رہے غیر اقلیتی طبقہ کے بھی ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ 2.5 فیصد سیٹیں اقلیتی طبقہ کے معذور امیدواروں کے لیے مختص ہوں گی۔

(xii) پروجیکٹ نفاذی ایجنسی کے پاس معیاری تربیت دینے کے لیے ورک شاپ، ڈیمانسٹریشن لیب اور بیت الخلا جیسی عام ضرورتوں کے ساتھ ضروری بنیادی ڈھانچے کی سہولیات ہونی چاہئیں۔

94 اس اسکیم کے لیے تنظیمیں کیسے درخواست دیں گی؟

جواب کوئی بھی تنظیم درج ذیل طریقے سے درخواست دے سکتی ہے:

(i) وزارت برائے اقلیتی امور اپنی ویب سائٹ اور اخباروں میں اشتہار کے ذریعہ

پروجیکٹ نفاذی ایجنسی کی پینل سازی کے لیے تنظیموں اور اداروں سے آمادگی نامہ (Expressions of Interest, EoI) طلب کرے گی۔

(ii) پینل بنانے کے لیے وزارت کی اسکریننگ کمیٹی آمادگی ناموں کو جانچے گی۔ یہ پینل بارھویں پنج سالہ منصوبے کے لیے قابل قبول ہوگا۔ تاہم وزارت کو کسی بھی مرحلے میں بغیر کسی پیشگی اطلاع اس پینل کو منسوخ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(iii) وزارت ضرورت کے مطابق ہر مالی سال میں پروجیکٹ نفاذی ایجنسی کا پینل بنا سکتی ہے۔

(iv) وزارت تکنیکی تعاون ایجنسی (TSA) کے ذریعہ تنظیموں کی کارگزاریوں کی تصدیق کرا سکتی ہے۔

(v) منظوری کمیٹی (Sanctioning Committee) پینل میں شامل تنظیموں کی تجاویز پر غور کرے گی۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. *"Seekho aur Kamao (Learn & Earn)" - The Scheme for Skill Development of Minorities*.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/seekho-aur-kamaolearn-earn-scheme-skill-development-minorities

پڑھو پردیس اسکیم

95 پڑھو پردیس اسکیم کیا ہے؟

جواب پڑھو پردیس اسکیم اقلیتی طبقے کے طلبا کے لیے بیرون ملک میں پڑھائی کے لیے لیے گئے قرض پر سود میں راحت کی اسکیم ہے۔

96 اس اسکیم کا اہل کون ہے؟

جواب اقلیتی طبقے کے وہ طلبا جو بیرون ملک میں اعلیٰ تعلیم جیسے پوسٹ گریجویٹ، ایم فل، پی ایچ ڈی حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اس اسکیم کے اہل ہوں گے بشرطیکہ:

(i) طالب علم کا داخلہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما، ایم فل، پی ایچ ڈی سطح کے کورسز میں ہو چکا ہو اور اس کے خاندان کی مجموعی سالانہ آمدنی 6 لاکھ سے زائد نہ ہو۔ خاندان کی مجموعی سالانہ آمدنی کا مطلب، والدین کی مجموعی آمدنی ہے اگر طالب علم غیر شادی شدہ ہے، اگر شادی شدہ ہے تو مجموعی سالانہ آمدنی سے مراد میاں بیوی کی کل آمدنی ہے۔

(ii) طالب علم کو کسی پرائیویٹ بینک، پبلک سیکٹر بینک، شیڈولڈ کمرشیل بینک اور شہری کوآپریٹو بینک وغیرہ سے قرض لینا ہوگا۔ بینک کو انڈین بینک ایسوسی ایشن کا ممبر ہونا چاہیے۔

(iii) طالب علم کے پاس اقلیتی طبقے سے تعلق رکھنے کا ثبوت ہونا چاہیے۔

(iv) طالب علم کو قرض دینے والے بینک کو بتانا چاہیے کہ وزارت برائے اقلیتی امور نے پڑھو پردیس کی ایک اسکیم شروع کی ہے، جس میں بیرون ملک میں پڑھائی کے لیے تعلیمی قرض پر سود میں راحت دی جاتی ہے اور وہ اس مخصوص اسکیم کا اہل ہے۔ پھر قرض دینے والا بینک اس اسکیم کو نافذ کرنے والی ایجنسی کینرا بینک کے شروع کردہ پڑھو پردیس اپنے پورٹل میں طالب علم کی تفصیل پُر کرے گا۔ یہ پورٹل ہر سہ ماہی میں دو مہینے کھلا رہے گا۔

(v) وزارت طالب علم سے براہ راست کوئی کاغذ نہیں طلب کرتی ہے۔ طالب علم کو قرض لینے کے لیے قرض دینے والے بینک کی ضرورت کے مطابق کاغذات جمع کرنے ہوں گے۔

وزارت مدت کے اختتام تک تعلیمی قرض پر عائد ہونے والے سود کی بازادائیگی کرے گی۔

97 اس اسکیم کی کیا شرائط ہیں؟

جواب طالب علم کو بیرون ملک تعلیم کے دوران اپنی میعادی پیش رفت کی رپورٹ اور کاغذات قرض دینے والے بینک میں جمع کرنے ہوں گے۔ کورس مکمل ہونے کے بعد طالب علم قرض دینے والے بینک اور وزارت اقلیتی امور میں اپنی مارک شیٹ اور سرٹیفکٹ کی کاپی ریکارڈ کے لیے جمع کرے گا۔ اس اسکیم کے تحت وزارت تعلیمی قرض نہیں دیتی ہے۔ بلکہ طالب علم کے ذریعہ انڈین بینک ایسوسی ایشن (IBA) کے ممبر بینک سے لیے ہوئے تعلیمی قرض پر اختتام مدت تک عائد ہونے والے سود کی بازادائیگی ہوتی ہے۔ اس میں اختتام مدت کا مطلب ہے کہ کورس کی مدت اور کورس مکمل ہونے کے بعد ایک سال کی مدت یا نوکری پانے کے بعد چھ مہینہ جو بھی پہلے ہو۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. *"Padho Pardesh": Scheme of Interest Subsidy on Educational Loans for Overseas Studies for the Students belonging to the Minority Communities.*

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ رموجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/padho-pardesh-scheme-interest-subsidy-educational-loans-overseas-studies-students-belonging-minority

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Frequently Asked Questions (FAQs) related to the Scheme of Padho Pardesh.*

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/FAQs-Students_0.pdf

نئی منزل اسکیم

98 ؟ نئی منزل اسکیم کیا ہے؟

جواب: نئی منزل اسکیم دوسرے طلبا کے مقابلے دینی مدارس کے فارغین کے تعلیمی اور مہارتی فروغ میں خلا کو پُر کرنے کے لیے ’’برج کورس‘‘ شروع کرنے کی اسکیم ہے۔

99 ؟ اس اسکیم کے کون اہل ہیں؟

جواب: دینی مدارس کے وہ اقلیتی نوجوان جن کے پاس اسکول کا باضابطہ سرٹیفکٹ نہیں ہو وہ اس اسکیم کے اہل ہوں گے۔

100 ؟ اس اسکیم کی شرائط کیا ہیں؟

جواب: نئی منزل اسکیم کے تحت حکومت صرف جدید تعلیم نہیں مہیا کرائے گی بلکہ تدریسی مہارتوں کی تربیت سے طلبا کو بااختیار بنائے گی جو نوکریوں کے مقابلہ جاتی امتحان کی کامیابی میں مددگار ہوگی۔ بنیادی مہارتوں کا تربیتی پروگرام چار حصوں، سامان سازی، انجینئرنگ، خدمات اور آداب معاشرت پر مشتمل ہوگا۔

101 ؟ طلبا اس اسکیم کے لیے کیسے درخواست دے سکتے ہیں؟

جواب: اس اسکیم کا نفاذ مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعہ ہوگا۔ طلبا کو برج کورس مہیا کرانے کے لیے مندرجہ ذیل نامی گرامی تعلیمی اداروں کا انتخاب کیا گیا ہے:

- علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
- جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ
- اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی، نئی دہلی
- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

FAQS

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Guidelines of the Nai Manzil:An Integrated Education and Livelihood Initiative for the Minority Communities*.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/guidelines-NaiManzil-en.pdf

ترقی کے لیے روایتی فنون/حرفتوں میں مہارتوں اور تربیت کے فروغ (USTTAD) کی اسکیم

102 ترقی کے لیے روایتی فنون / حرفتوں میں مہارتوں اور تربیت کے فروغ کی اسکیم (Upgrading the Skills and Training in Traditional Arts/Crafts for Development– USTTAD) کیا ہے؟

جواب اس اسکیم کا مقصد مہارتوں کو آگے بڑھانا اور اقلیتوں کے روایتی یا موروثی فنون/حرفتوں کو تحفظ دینے کی مہارتوں اور تربیت کو بہتر بنانا ہے۔

103 کون اس اسکیم کا اہل ہے؟

جواب جو دست کار، بنکر، کاریگر، فن کار پہلے سے ہی روایتی اور موروثی کام میں مشغول ہیں وہی اس اسکیم کے اہل ہوں گے۔

104 اس اسکیم کی شرائط کیا ہیں؟

جواب اس اسکیم کے تحت روایتی فن کاروں کو تعاون دیا جائے گا تاکہ وہ اپنی مصنوعات کو بازار میں فروخت کر سکیں اور جدید بازاروں سے زیادہ مسابقت کے قابل ہو سکیں۔ اس اسکیم کی اہم خصوصیات ہیں:

(i) اداروں کے ذریعہ روایتی فنون اور حرفتوں میں تربیت اور مہارتوں کی بہتری

(ii) تحقیق اور ترقی کے لیے 'استاذ' (USTTAD) فیلوشپ

(iii) روایتی فنون اور حرفتوں کے تحفظ کے لیے کرافٹ میوزیم کو امداد دینا

(iv) اکسپورٹ پرموشن کونسل (Export Promotion Council) کے ذریعہ قومی/عالمی بازاروں کے درمیان روابط قائم کر کے اقلیتی طبقہ کے دست کاروں، فن کاروں کو اپنی مصنوعات فروخت کرنے میں مدد دینا۔

105 اس اسکیم کے لیے کیسے درخواست دی جائے گی؟

جواب اس اسکیم کے طریقۂ عمل کو جاننے کے لیے وزارت برائے اقلیتی امور کی ویب سائٹ کو دیکھیں۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. (September 2015). *USTTAD: Upgrading the Skills and Training in Traditional Arts/Crafts for Development*.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/defauts/files/USTTAD.pdf

ہماری دھروہر اسکیم

106 ہماری دھروہر اسکیم کیا ہے؟

جواب اس اسکیم کا مقصد ہندوستانی تہذیب کے سیاق میں اقلیتی طبقہ کے شان دار ورثہ کو بچانا ہے۔ ہندوستانی اقلیتوں کی ثقافت اور شان دار ورثہ کی اچھی معلومات آپس میں بہتر سمجھ کو فروغ دیتی ہے اور قوت برداشت اور سماجی رشتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ ورثہ کے تحفظ کے لیے چنندہ اقدام میں شامل ہو سکتے ہیں:

- نمائشوں کا تحفظ کرنا جس میں مثالی افراد، واقعات اور کارناموں کی نمائش بھی شامل ہے۔
- خطاطی وغیرہ کو تعاون اور فروغ
- ادب، دستاویزات اور مخطوطوں وغیرہ کا تحفظ
- زبانی روایات اور مختلف فنون کو دستاویزی شکل دینا
- اقلیتی طبقے کے ورثہ کی نمائش اور تحفظ کے لیے نسلیاتی (Ethnic) میوزیم (ایسے میوزیم جنھیں وزارت برائے ثقافت یا اس سے متعلق کسی اور ادارے کا تعاون حاصل نہ ہو) کو امداد
- ورثہ سے متعلق سیمینار/ ورک شاپ منعقد کرنے کے لیے تعاون
- ورثہ کے تحفظ اور فروغ کے میدان میں تحقیق کے لیے فیلوشپ
- اقلیتوں کے شان دار ورثہ کے فروغ اور تحفظ کے لیے کام کرنے والے افراد/تنظیم کو کسی اور طرح کا تعاون۔

107 کون اس اسکیم کے اہل ہوں گے؟

جواب اس اسکیم کی اہلیت کی شرائط درج ذیل ہیں:

(i) تسلیم شدہ اور رجسٹرڈ تنظیمیں، پروجیکٹ نفاذی ایجنسیاں جو کم از کم تین سال کا تجربہ رکھتی ہوں

(ii) ریاستی محکمہ جات آثار قدیمہ

(iii) مشہور تنظیمیں جیسے آغا خان ہیریٹیج ٹرسٹ وغیرہ

(iv) گزشتہ تین برس سے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ادارے ورثہ کے تحفظ میں تجربہ

رکھنے والی اقلیتی طبقہ کی مشہور رجسٹرڈ تنظیمیں

(v) گزشتہ تین برس سے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ اور ورثوں کے تحفظ میں تجربہ رکھنے والے اقلیتی طبقے کے رجسٹرڈ اور تسلیم شدہ ثقافتی ادارے

(vi) ورثہ کے تحفظ میں تجربہ اور سہولیات رکھنے والی تسلیم شدہ یونیورسٹیاں اور تحقیقی ادارے

(vii) ورثہ کے تحفظ میں تجربہ اور سہولیات رکھنے والے مرکزی/ ریاستی حکومتوں کے ادارے۔

108 اس اسکیم کی شرائط کیا ہیں؟

جواب پروجیکٹ منظوری کمیٹی (Project Approval Committee, PAC) کے سفارش کردہ پروجیکٹوں کو ہی مجاز ادارہ (Competent Authority) منظوری دے گا۔ پروجیکٹ منظوری کمیٹی (PAC) کی سفارشات کو منظور کرنے کے لیے سکریٹری، وزارت برائے اقلیتی امور کو مجاز ادارے کی حیثیت حاصل ہوگی۔ شاندار ورثے کی تحقیق اور ترقی کے کام نیز اس کی پیش کش اور فروغ اور اس کے علاوہ ورثے کی تعلیم، تشہیر اور اشاعت کے میدان میں پروجیکٹ وغیرہ میں فیلوشپ کے لیے امداد فراہم کی جائے گی۔ فیلوشپ یو جی سی کے مالی ضوابط برائے سینئر ریسرچ فیلوز کے مطابق دی جائے گی۔

109 کوئی تنظیم/ادارہ اس اسکیم کے لیے کیسے درخواست دے؟

جواب وزارت برائے اقلیتی امور اپنی ویب سائٹ اور اخباروں میں اشتہار کے ذریعہ تنظیموں/ اداروں کے انتخاب کے لیے مجوزہ خاکے میں منصوبے طلب کرتی ہے۔ جن ماہر تنظیموں اور متعلقہ میدان میں اپنے تجربوں کے لیے مشہور تنظیموں یا وراثتوں کے تحفظ کے لیے وزارت برائے ثقافت کے پینل میں شامل تنظیموں نے پروجیکٹ کے لیے مجوزہ خاکے میں اپنے منصوبے جمع کیے ہیں، وزارت پروجیکٹ کے لیے بھی براہ راست مالی امداد دے سکتی ہے۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Hamari Dharohar*.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/HamariDharohar-SchemeGuidelines.pdf

ڈیجیٹل خواندگی کے لیے سائبر گرام

110 سائبر گرام یوجنا پروجیکٹ/پیش قدمی کیا ہے؟

جواب سائبر گرام یوجنا وزارت برائے اقلیتی امور کے کثیر شعبہ جاتی ترقیاتی پروگرام کے تحت چلنے والا ایک پروگرام ہے۔ جس کا مقصد مہدوف گروپ کو اطلاعاتی ومواصلاتی ٹیکنالوجی (ICT) کی معلومات فراہم کرانا اور روزمرہ کاموں میں آئی سی ٹی کی خدمات حاصل کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا ہے۔

111 مہدوف گروپ/مستفیدین کون لوگ ہیں؟

جواب کثیر شعبہ جاتی ترقیاتی پروگرام کے تحت شامل علاقوں میں رہنے والے اور اقلیتی طبقے سے تعلق رکھنے والے چھٹی تا دسویں جماعت کے طلبا اس پروگرام سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

112 اس پروگرام کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

جواب اس پروگرام کا بنیادی مقصد اقلیتی طبقے کے طلبا کو کمپیوٹر کی تربیت فراہم کرنا اور انھیں آئی سی ٹی کی بنیادی مہارتوں کا حصول کرانا ہے تاکہ وہ بااختیار ہو سکیں۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. *Cybergram Yojana: Empowering the Minority Communities.*

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.cybergramyojana.in/

FAQS

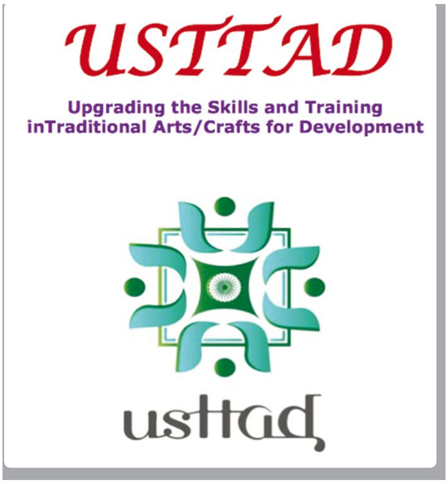
USTTAD
Upgrading the Skills and Training
inTraditional Arts/Crafts for Development
usttad

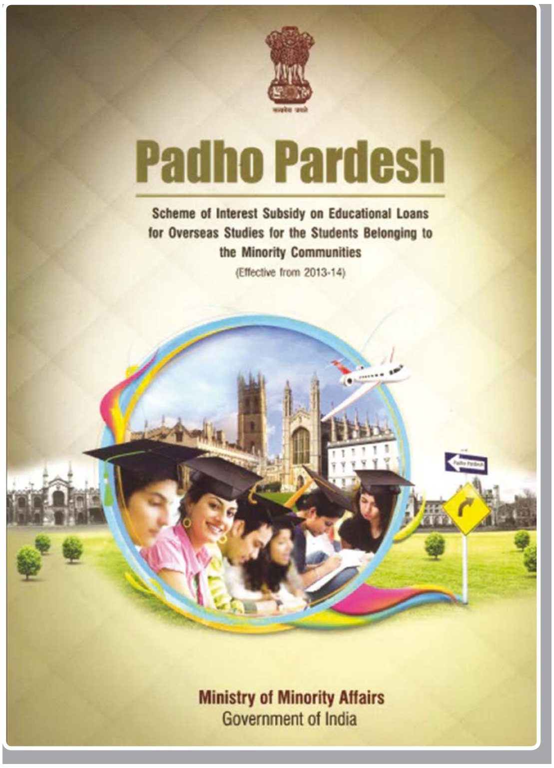
Padho Pardesh
Scheme of Interest Subsidy on Educational Loans
for Overseas Studies for the Students Belonging to
the Minority Communities
(Effective from 2013-14)
Ministry of Minority Affairs
Government of India

Government of India
Ministry of Minority Affairs
LAUNCHES
"Nai Manzil"
Shri Narendra Modi

REG.NO: E - 31253 (MUM)
जैन अल्पसंख्यक सेवा संस्थान
Jain Alpsankhyak Seva Sansthan

DEF
Minority Cyber-Gram
अल्पसंख्यक साइबर-ग्राम

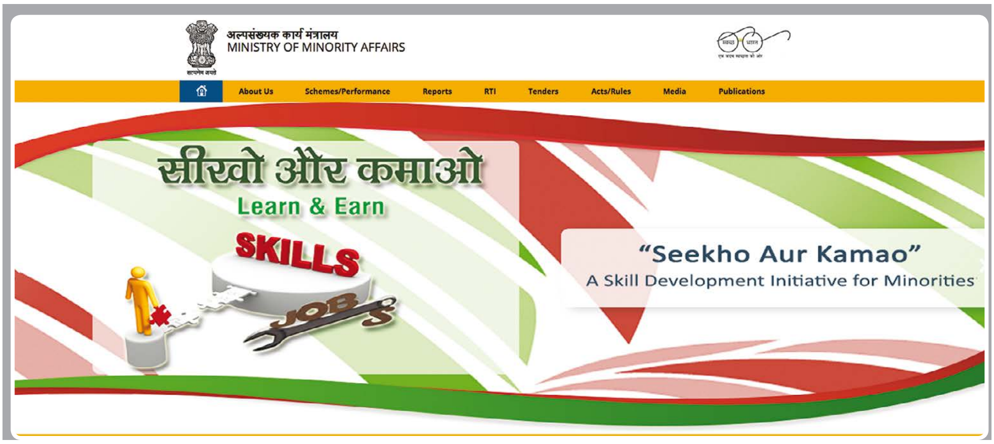
अल्पसंख्यक कार्य मंत्रालय
MINISTRY OF MINORITY AFFAIRS
About Us
Schemes/Performance
Reports
RTI
Tenders
Acts/Rules
Media
Publications
सीखो और कमाओ
Learn & Earn
SKILLS
JOBS
"Seekho Aur Kamao"
A Skill Development Initiative for Minorities

دیگر اسکیمیں

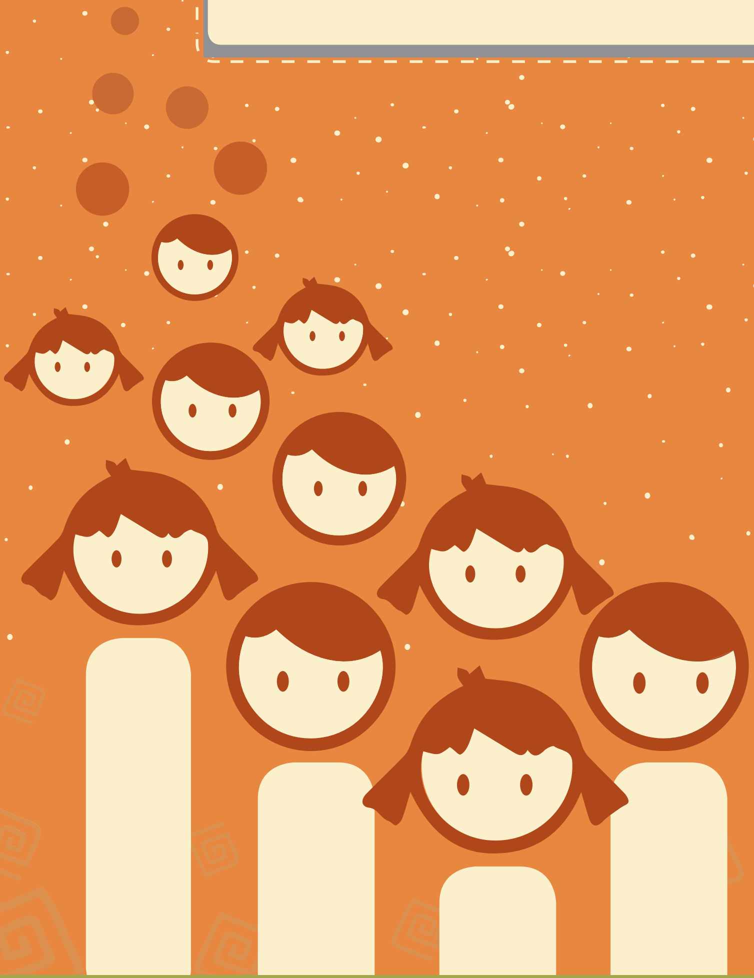

آن لائن تلاش و تحقیق میں سہولت کی غرض سے انگریزی حوالوں کو برقرار رکھا گیا ہے۔ یہ دستاویز کئی برسوں کی سلسلہ وار میٹنگوں کے بعد تیار کیا گیا ہے۔اس کی تیاری میں اقلیتوں کی تعلیم سے متعلق اسکیموں، پروگراموں اور پالیسیوں کے بارے میں وزارتوں اور پریس انفارمیشن بیورو کی ویب سائٹ پر موجود تازہ ترین معلومات پر خاص توجہ دی گئی ہے۔علاوہ ازیں اس کے حوالے سے تازہ ترین معلومات اور خبریں مختلف ویب لنکس کے ذریعہ اس دستاویز کے ساتھ فراہم کی گئی ہیں۔

اقلیتوں کی تعلیم کے لیے دیگر ترقیاتی پروگرام

113 ساکشر بھارت اسکیم کیا ہے؟

جواب ساکشر بھارت وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعے شروع کی گئی مرکزی اسکیم ہے۔ جس کو پندرہ سال اور اس سے اوپر کی عمر والے بالغ اور ناخواندہ افراد کو خواندہ بنانے کے لیے ساکشر بھارت پروگرام شروع کیا گیا تھا۔ اس کی خاص توجہ خواتین، درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبیلوں، اقلیتوں اور دوسرے محروم طبقوں پر ہے۔ اس کے علاوہ پروگرام کا ایک مقصد نوخواندہ افراد کو بنیادی خواندگی سے آگے اپنی تعلیم کو جاری رکھنے اور رسمی تعلیمی نظام کے مساوی علم حاصل کرنے کے قابل بنانا ہے۔ اسکیم کی خاص توجہ اقلیتی طبقہ کی خواتین پر ہے۔

@ http://saaksharbharat.nic.in/saaksharbharat/homePage

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

MHRD, GoI, Department of School Education and Literacy. "SAAKSHAR BHARAT", Centrally Sponsored Scheme.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://mhrd.gov.in/saakshar_bharat

114 جن شکشن سنستھان کیا ہے؟

جواب وزارت برائے فروغ انسانی وسائل نے ملک کے مختلف اضلاع میں جن شکشن سنستھان قائم کیے ہیں تاکہ خواندگی کی مہم کے فوائد کو دیرپا بنایا جا سکے اور روزگاری تربیت کے ذریعے معیار زندگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ اب جن شکشن سنستھان (JSS) کے دائرۂ عمل میں پورا ضلع آتا ہے اور اس سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ نوخواندہ افراد کے لیے ضلعی سطح پر روزگاری تربیت پروگرام منعقد کرنے اور وسائل کی فراہمی کرنے والی ایجنسی کے طور پر کام کرے گا۔ جن شکشن سنستھان ملک کے 90 کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع میں سے 33 میں تربیت برائے روزگار کے پروگرام منعقد کر رہا ہے۔ وزارت برائے فروغ انسانی وسائل نے کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع میں مولانا آزاد

تعلیمِ بالغاں اسکیم کے تحت دس نئے جن شکشن سنتھان (JSS) قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

@ http://jss.nic.in/

حوالہ جات

تفصیل کے لیے دیکھیں:

MHRD, GoI, Department of School Education and Literacy.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://mhrd.gov.in/jss

115 اقلیتی طبقہ کو مدارس میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کی اسکیم (SPQEM) کے انتظامات کیا ہیں؟

جواب وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے مدارس میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کی اسکیم (SPQEM) کا مقصد مدرسوں کے معیار میں بہتری لانا ہے تاکہ مسلم بچے بھی تعلیم کے قومی معیار تک پہنچ سکیں۔ مدارس میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کی اسکیم (SPQEM) کے انتظامات درج ذیل ہیں:

- مدارس میں سائنس، ریاضی، زبان، سماجی علوم وغیرہ جیسے نصابی مضامین کی تدریس کے لیے مدارس کی صلاحیتوں کو تقویت دینا
- اساتذہ کو ہر دو سال میں نئے تدریسیاتی طریقوں کی تربیت دینا
- مدرسوں میں ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پر سائنس لیب، کمپیوٹر لیب اور ان کی دیکھ ریکھ کے سالانہ اخراجات فراہم کرنا
- ابتدائی اور اعلیٰ ابتدائی سطح کے مدارس میں سائنس/ ریاضی کٹ کا نظام
- سبھی سطح کے مدارس کو تدریسی و آموزشی مواد فراہم کرنا اور ان کے کتب خانوں کو مزید بہتر بنانا
- اس ترمیم شدہ اسکیم کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہ مدرسوں کو رسمی تعلیم فراہم کرنے کے تسلیم شدہ مرکز نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) سے الحاق کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ مدارس کی این آئی او ایس (NIOS) میں تبدیلی بچوں کو پانچویں، آٹھویں، دسویں اور بارھویں جماعت کا سرٹیفکٹ حاصل کرنے میں معاون ہوگی۔ اس کے بعد وہ اعلیٰ تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں اور اس کی بھی یقین دہانی ہو جاتی ہے کہ بچے قومی تعلیمی نظام

کے مساوی معیاری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ این آئی او ایس (NIOS) کو دی جانے والی امتحانی اور رجسٹریشن فیس اور استعمال ہونے والے تدریسی و آموزشی مواد بھی اس اسکیم میں شامل ہوں گے۔

- ثانوی اور اعلیٰ ثانوی مدارس میں روزگاری تعلیم کے لیے بھی این آئی او ایس (NIOS) کے الحاق کی اسکیم قابل عمل ہوگی۔
- اسکیم کی نگرانی کرنے اور اسے عام کرنے کے لیے ریاست کے مدرسہ بورڈوں کو رقوم فراہم کی جائیں گی۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

MHRD, GoI, Department of School Education and Literacy. *Scheme to Provide Quality Education in Madrasas (SPQEM).*

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://mhrd.gov.in/edu_Madrasas

116 اقلیتی اداروں میں بنیادی سہولتوں کا فروغ (Infrastructure Development in Minority Institutes, IDMI) کے تحت اقلیتی طبقے کے لیے کیا انتظامات کیے گئے ہیں؟

جواب وزارت برائے فروغ انسانی وسائل اقلیتوں کے نجی امداد یافتہ/ غیر امداد یافتہ اداروں/ اسکولوں کی سہولتوں کے فروغ کے ذریعہ اقلیتی طبقے کے بچوں کی معیاری تعلیم میں اضافہ کرنا چاہتی ہے اور اسی مقصد کے لیے اس نے اقلیتی اداروں میں بنیادی سہولیات کے فروغ (IDMI) کی اسکیم شروع کی ہے۔

اقلیتی اداروں میں بنیادی سہولتوں کا فروغ (IDMI) اسکیم کے تحت درج ذیل انتظامات ہیں:

- اقلیتی اداروں میں بنیادی سہولتوں کا فروغ (IDMI) اسکیم اقلیتی اداروں کے بنیادی ڈھانچوں کو مضبوط کر کے اور اس میں اضافہ کر کے اقلیتوں کی تعلیم میں آسانی پیدا کرے گی تا کہ ان کے بچوں کی رسمی تعلیم کے لیے ضروری سہولیات میں اضافہ ہو سکے۔
- یہ اسکیم پورے ملک میں نافذ العمل ہوگی تاہم 20 فیصد سے زائد اقلیتی آبادی والے اضلاع،

بلاکوں اور قصبوں میں قائم تعلیمی اداروں (نجی امداد یافتہ/غیر امداد یافتہ اسکولوں) کو ترجیح دی جائے گی۔

- اقلیتی اداروں میں بنیادی سہولتوں کا فروغ (IDMI) لڑکیوں، خصوصی ضروریات والے بچوں اور اقلیتوں میں تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ ترین بچوں کے لیے تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کی حوصلہ افزائی کرے گی۔
- اقلیتی اداروں میں بنیادی سہولتوں کا فروغ (IDMI) اسکیم تعلیم کے بنیادی ڈھانچوں کو مضبوط کرنے اور حقیقی سہولیات میں اضافے کی غرض سے کسی موجودہ اقلیتی نجی امداد یافتہ/غیر امداد یافتہ ادارے کو بنیادی ڈھانچوں کی ترقی کے لیے 75 فیصد یا زیادہ سے زیادہ 50 لاکھ روپے، کا فنڈ دے سکتی ہے۔ اس میں اضافی کلاس روم، سائنس/کمپیوٹر لیبارٹری/روم لائبریری/بیت الخلا پینے کے لیے پانی کی سہولیات، بچوں خاص کر لڑکیوں کے لیے ہاسٹل بلڈنگ وغیرہ شامل ہوں گے۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

MHRD, GoI, Department of School Education and Literacy. *Scheme for Infrastructure Development in Minority Institutes (IDMI)*.

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://mhrd.gov.in/idmi

117 مولانا آزاد نیشنل اکیڈمی برائے مہارت (MANAS) اسکیم کیا ہے؟

جواب مولانا آزاد نیشنل اکیڈمی برائے مہارت (Maulana Azad National Academy for Skills, MANAS) اسکیم کا مقصد ملک گیر سطح پر تربیتی خاکہ فراہم کرنا اور موجودہ دور میں زیادہ مطلوب مہارتوں میں اقلیتی آبادی کو تربیت دینے کے لیے عوامی — نجی شراکت (Public Private Partnership, PPP) کی نہج پر قومی/عالمی تربیتی تنظیموں کو جوڑنا ہے۔ تربیتی پروگرام اس کے تمام تربیت خواہوں کے لیے خود روزگاری/اجرتی روزگار کے مواقع کے اعتبار کے ذریعۂ معاش کے بامعنی اور دیرپا متبادلات فراہم کرتا ہے جس میں بنیادی توجہ خود روزگاری پر ہوتی ہے۔

@ http://manassd.ind.in/

FAQS

118 اقلیتوں کی روزگاری تعلیم کے لیے کون سی اسکیمیں دستیاب ہیں؟

جواب قومی اقلیتی ترقیاتی و مالی کارپوریشن (Minorities Development and Finance Corporation، MMDFC) مہارتوں کو فروغ دینے اور روزگار/نجی کاروبار کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی غرض سے اقلیتی طبقے کے لوگوں کو روزگاری تربیت دینے میں مدد کرتی ہے۔ اس پروگرام کی مدت 6 ماہ ہے اور اسے ریاستی رابطہ کار ایجنسیوں (State Channelising Agencies، SCA) کے ذریعہ منعقد کیا جاتا ہے جیسے بہار کی بہار اسٹیٹ اقلیتی مالی کارپوریشن، پٹنہ؛ آندھرا پردیش کی اے پی اقلیتی مالی کارپوریشن، حیدرآباد؛ اترپردیش کی یوپی اقلیتی مالی ترقیاتی کارپوریشن، لکھنؤ اور کرناٹک میں کرناٹک اقلیتی ترقیاتی کارپوریشن، بنگلور۔

اقلیتی طبقے کے لیے درج ذیل روزگاری تعلیم کی اسکیمیں ہیں:

- سیکھو اور کماؤ۔
- وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے تحت ترقی کے لیے مہارتوں کو آگے بڑھانا اور موروثی فنون/حرفتوں میں تربیت دینا (USTTAD)
- جن شکشن سنستھان (JSS) وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر انتظام اور
- 11 نومبر 2014 کو وزارت برائے اقلیتی امور کے زیر نگرانی کام کرنے والی قومی اقلیتی ترقیاتی و مالی کارپوریشن (NMDFC) کی قائم کردہ مولانا آزاد نیشنل اکیڈمی برائے مہارت (MANAS)

@ http://nmdfc.org/index.aspx

119 نالندہ پروجیکٹ کیا ہے؟

جواب نالندہ پروجیکٹ مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت چلنے والا ایک پائلٹ پروجیکٹ ہے جو کثیر اقلیتی آبادی میں واقع اقلیتی یونیورسٹیوں/اقلیتوں کے زیر انتظام چلنے والے ڈگری کالجوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اساتذہ کے لیے ہے۔ اسے 3 مارچ 2014 کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC) کے نوڈل اسٹاف کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ میں شروع کیا گیا تھا۔

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:
Ministry of Minority Affairs, GoI. Press Information Bureau. (July 2014). *Policy for Welfare of Minorities*.
تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:
http://pib.nic.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=106804

120 اقلیتی حقوق ایوارڈ کیا ہے؟

جواب قومی اقلیتی کمیشن نے اقلیتی حقوق ایوارڈ شروع کیا ہے۔ یہ ہر سال 18 دسمبر کو یوم اقلیتی حقوق پر خاص مدت میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور فروغ میں نمایاں خدمات کے لیے کسی فرد یا تنظیم کو دیا جاتا ہے۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:
Ministry of Minority Affairs, *GoI. Grants of Minority Rights Awards*.
تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:
http://ncm.nic.in/Minority-Rights-Awards.html

121 ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں تحقیق/ مطالعے، نگرانی اور قدر پیمائی کے ساتھ ان کی نشر واشاعت کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں؟

جواب یہ مرکزی شعبہ کی اسکیم ہے جو مہارت رکھنے والی اور بامقصد تعمیری تحقیق/ بازار سے متعلق تحقیق/ عملی تحقیق کے لیے آمادہ تنظیموں کے ماہرین کی خدمات کے اخراجات ادا کرتی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد تحقیقی مطالعات کے ذریعہ اقلیتوں کے مسائل اور ضرورتوں کے بارے میں معلومات یکجا کرنا اور ڈاٹا بیس تیار کرنا ہے۔ اس کے علاوہ زمینی سروے سے ترقیاتی خلا کے بارے میں معلومات حاصل کرنا، وزارت کی نافذ العمل اسکیموں کی مربوط نگرانی، میڈیا کا سالانہ منصوبہ بنانا، اعلامیہ اقلیتوں کے لیے بنائی گئی اسکیموں، پروگراموں اور اقدام کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ملٹی میڈیا تحریک کے ذریعہ معلومات عام کرنا، اقلیتی طبقوں کی فلاح کے لیے وزیر اعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام اور کثیر شعبہ جاتی ترقیاتی پروگرام، اقلیتوں سے متعلق موضوعات پر ورکشاپ اور سیمینار کے لیے تنظیموں کی مدد کرنا اس کے مقاصد میں شامل ہیں۔

122؟ کون سی تنظیمیں اس اسکیم کی اہل ہیں؟

جواب درج ذیل تنظیمیں اس اسکیم کی اہل ہیں:

A۔ مندرجہ ذیل تحقیقی تنظیمیں اس اسکیم کے تحت ماہرین کی خدمات کے اخراجات حاصل کرنے کی مستحق ہوں گی جو بامقصد تعمیری تحقیق/ بازار سے متعلق تحقیق/عملی تحقیق، نگرانی/ مربوط نگرانی، جانچ اور زمینی سروے/سروے اور ورکشاپ/سیمینار/کانفرنس کا انعقاد کرتی ہوں:

(a) تحقیقی تنظیمیں/ادارے/کونسل

(b) سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ سول سوسائٹیاں

(c) یونیورسٹیاں اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی تسلیم شدہ ڈیمڈ یونیورسٹیاں

(d) اعلیٰ تعلیم کے معروف ادارے

(e) خودمختار تنظیمیں

(f) معروف مارکیٹ ریسرچ ایجنسیاں اور پیشہ وران کی رجسٹرڈ تنظیمیں

B۔ ڈی اے وی پی (DAVP) اور نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (NFDC) کے پینل میں شامل معروف میڈیا ایجنسیاں، ایسی اختصاصی نوعیت کی تخلیقی ملٹی میڈیا مہم چلانے کی اہل ہوتی ہیں جس میں پیشہ وری، پیشہ ورانہ مہارت اور بنیادی ڈھانچوں کی ضرورت ہوتی ہے جو عام طور سے حکومت کی مختلف وزارتوں/شعبوں/ پی ایس یوز/ اور سرکاری شعبوں/وزارتوں کے تحت چلنے والی خودمختار تنظیموں کے پاس نہیں ہوتی ہیں۔

123؟ اس اسکیم کی شرائط کیا ہیں؟

جواب اس اسکیم کی شرائط ہیں:

(i) تحقیقی تنظیمیں تفویض کی گئیں رقوم کا حساب رکھیں گی اور حکومت کے پینل میں شامل محاسب (Auditor) سے اپنے فائنل اکاؤنٹ کی جانچ کرائیں گی اور تفویض کردہ کام کے اختتام پر تصدیقِ استفادہ (Utilisation Certificate) کے ساتھ اسے وزارت میں جمع کریں گی۔

(ii) تحقیقی تنظیمیں اس اسکیم کے تحت منظور شدہ کام کے لیے کسی دوسرے ماخذ سے نہ تو پیشہ ورانہ فیس ہی قبول کریں گی اور نہ ہی اس کے لیے درخواست دیں گی۔

(iii) تحقیقی تنظیموں کے لیے ضروری ہے کہ جاری مطالعات کی سہ ماہی پروگریس رپورٹ (ورکشاپ/ سیمینار/ کانفرنس کے علاوہ) تیار کریں اور رپورٹ کو اس دوران ہوئے اخراجات کی تفصیل کے ساتھ وزارت میں جمع کریں۔

(iv) جس پروجیکٹ کے لیے پیشہ وارانہ فیس ادا کی جا رہی ہے اس سے متعلق کھاتے/ کاغذات وغیرہ وزارت کے متعینہ افراد کے ذریعہ کی جانے والی جانچ کے لیے مہیا کرانے ہوں گے۔ کمپٹر ولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا یا اس کے نامزد فرد (افراد) جب چاہیں اس پروجیکٹ سے متعلق کھاتوں کی جانچ کر سکتے ہیں۔

(v) تحقیقی تنظیم اس اسکیم کے تحت موصول ہوئے فنڈ سے جزوی یا کلی طور پر حاصل کردہ سبھی اثاثوں کا ریکارڈ رکھے گی۔ اس طرح کے اثاثوں کو وزارت سے پہلے اجازت لیے بغیر نہ تو فروخت کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ان کو رہن پر رکھا جا سکتا ہے اور نہ ہی کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(vi) تحقیقی تنظیم کے پروجیکٹ ڈائرکٹر کو اپنے دستخط کے ساتھ ایک تحریری اقرار نامہ جمع کرنا ہوگا۔ یہ اقرار نامہ تحقیقی کام شروع کرنے اور وقت پر مکمل کرنے کے حوالے سے ہوگا۔ تحقیقی تنظیموں کے ساتھ معاہدۂ مفاہمت (Memorandum of Understanding) پر دستخط کیے جائیں گے۔ تحقیقی تنظیموں کو مفوضہ کام کے حوالے سے ان کا دائرۂ کار طے کیا جائے گا۔

(vii) تفویض کردہ کام میں تاخیر کے باعث وزارت اقلیتی امور کے سکریٹری کے فیصلے کے مطابق پیشہ وارانہ فیس میں تخفیف کی جا سکتی ہے۔

(viii) پروجیکٹ ڈائرکٹر مطالعہ/ سروے کی متعینہ مدت کے اندر وزارت میں فائنل رپورٹ (دس اضافی کاپیوں کے ساتھ) جمع کرے گا۔

(ix) وزارت کی تشکیل کردہ اکسپرٹ کمیٹی اس فائنل رپورٹ کی جانچ کرے گی اور جس رپورٹ کی اشاعت کی سفارش کو منظور کیا گیا ہو وزارت ایسی رپورٹوں کو شائع کرے گی۔

124؟ اس اسکیم کے لیے کسی تنظیم کا انتخاب کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب اس اسکیم کے لیے کسی تنظیم کو منتخب کیے جانے کا طریقہ درج ذیل ہے:

(a) آپریشن ریسرچ/ بازار سے متعلق تحقیق/عملی تحقیق کے ساتھ زمینی سروے/سروے، نگرانی/ مشترکہ نگرانی اور قدر پیمائی کے لیے اخبارات اور وزارت کی ویب سائٹ پر اشتہار کے ذریعہ یا حکومت کی تحقیقی تنظیموں سے براہِ راست تجاویز طلب کی جاسکتی ہیں یا وزارت براہ راست اس کی تجویز پیش کرسکتی ہے یا اُس میں تعاون دے سکتی ہے۔ جو بھی تحقیقی تنظیم اس اسکیم کے تحت آپریشن ریسرچ/ بازار سے متعلق تحقیق/عملی تحقیق کے ساتھ سروے کی مشترکہ نگرانی کرنا چاہتی ہے اور وہ اس کی اہل بھی ہے تو وہ ویب سائٹ پر دستیاب مجوزہ خاکے میں وزارت کو درخواست دے گی۔

(b) اخبارات میں یا وزارت کی ویب سائٹ پر اشتہار کے ذریعہ یا براہ راست سرکاری تحقیقی تنظیموں سے ورک شاپ/کانفرنس/سیمینار کے لیے تجاویز طلب کی جاسکتی ہیں یا وزارت براہِ راست اس کی تجویز پیش کرسکتی ہے اور مدد دے سکتی ہے۔ ان تمام کارروائیوں میں جی ایف آر (GFR) کی متعلقہ شقوں کی پابندی کی جائے گی۔ سرکاری/نیم سرکاری/یا نجی شعبہ کی تحقیقی تنظیمیں جو ورکشاپ/سیمینار کانفرنس منعقد کرانا چاہتی ہیں اور اس کی اہل بھی ہیں وہ پروجیکٹ کے مجوزہ خاکے کے ساتھ وزارت میں درخواست جمع کریں گی۔

(c) وزارت اپنی ویب سائٹ اور اخبارات میں اشتہار کے ذریعہ یا ڈی اے وی پی (DAVP) کے پینل میں شامل معروف پرائیویٹ میڈیا ایجنسیوں سے اختصاصی نوعیت کی ملٹی میڈیا مہم تیار کرنے کے لیے درخواست طلب کرسکتی ہے جسے تیار کرنے میں پیشہ وارانہ مہارت اور بنیادی ڈھانچوں کی ضرورت ہوتی ہے جو عام طور پر سرکاری ایجنسیوں کے پاس نہیں ہوتے ہیں۔

حوالہ جات

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں:

Ministry of Minority Affairs, GoI. (June 2013). *Central Sector Scheme of Research/Studies, Monitoring and Evaluation of Development Schemes, including Publicity.*

تفصیلات درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/Research.pdf

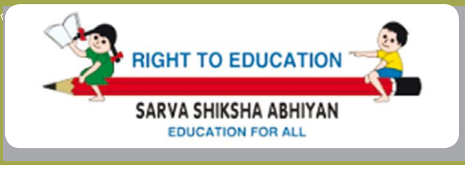
RIGHT TO EDUCATION
SARVA SHIKSHA ABHIYAN
EDUCATION FOR ALL

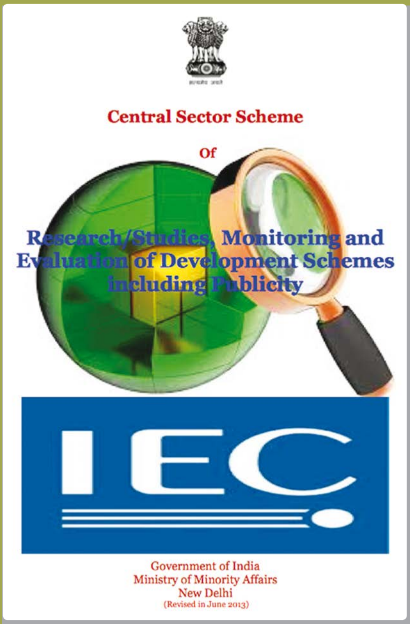
Central Sector Scheme
Of
Research/Studies, Monitoring and Evaluation of Development Schemes including Publicity
IEC
Government of India
Ministry of Minority Affairs
New Delhi
(Revised in June 2013)

MHRD
Department of School Education & Literacy
Ministry of Human Resource Development
Government of India
शिक्षा का अधिकार
सर्व शिक्षा अभियान
सब पढ़ें सब बढ़ें
Sarva Shiksha Abhiyaan
Impemented in Partnership With State Governments,
Runs Through The Entire Country

Ministry of Minority Affairs, GOI
Maulana Azad National Academy for Skills (MANAS)
Home
About Manas
Schemes
E&SDP
Live CCTV
PIA Login
Tenders & Notices
Resources
Gallery
Careers
Contact us
RENOVATED OFFICE OF
MANAS AT
MAULANA AZAD BHAWAN

National Literacy Mission Authority
Department of School Education and Literacy
Ministry of Human Resource Development, Government of India
Scheme of Support to Voluntary Agencies for Adult Education & Skill Development

National Literacy Mission Authority
Department of School Education and Literacy
Ministry of Human Resource Development, Government of India
Scheme of Support to Voluntary Agencies for Adult Education & Skill Development
Home
Jan Shikshan Sansthan
State Resource Centre
Assistance to Voluntary Agencies
271 JSS spread

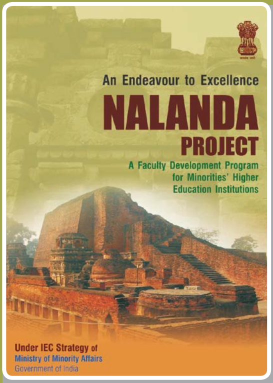
An Endeavour to Excellence
NALANDA
PROJECT
A Faculty Development Program
for Minorities' Higher
Education Institutions
Under IEC Strategy of
Ministry of Minority Affairs
Government of India

Ministry of
Skill Development
And Entrepreneurship
HOME | RTI | PUBLIC GRIEVANCES | PARLIAMENT QUESTIONS | CONTACT | TENDERS
About us
Who's Who
Organizations
Policy Framework
Engagements
Skill Development
Entrepreneurship
Resources
PRIME MINISTER TO
LAUNCH
MAJOR SKILL
INITIATIVES
IN KANPUR
19th December 2016, Railway Ground, Kanpur
Tune in for
the Live Telecast on
19th December
11:00am
onwards
Narendra Modi
Prime Minister
Skill India
Rajiv Pratap Rudy
Proposed Model of Indian Institute of Skills, Kanpur
Prime Minister to launch major skill initiatives in Kanpur on 19th Dec, 2016

ضمیمہ I

ہندوستان میں اقلیتی آبادی کی تقسیم، مردم شماری 2011

نمبر شمار	ریاست/مرکزی اختیار والے علاقے	کُل آبادی	اقلیتی آبادی				
			مسلمان	عیسائی	سکھ	بودھ	جین
	کل ہند	**1,21,08,54,977**	**17,22,45,158**	**2,78,19,588**	**2,08,33,116**	**84,42,972**	**44,51,753**
1	انڈمان اور نکوبار	3,80,581	32,413	80,984	1,286	338	31
2	جموں و کشمیر	1,25,41,302	85,67,485	35,631	2,34,848	11,22,584	2,490
3	ہماچل پردیش	68,64,602	1,49,881	12,646	79,896	78,659	1,805
4	پنجاب	2,77,43,338	5,35.489	3,48,230	1,60,04,754	33,237	45,040
5	چنڈی گڑھ	10,55,450	51,447	8,720	1,38,329	1,160	1,960
6	اتراکھنڈ	1,00,86,292	14,06,825	37,781	2,36,340	14,926	9,183
7	ہریانہ	2,53,51,462	17,81,342	50,353	12,43,752	7,514	52,613
8	دہلی	1,67,87,941	21,58,684	1,46,093	5,70,581	18,449	1,66,231
9	راجستھان	6,85,48,437	6,215,377	96,430	8,72,930	12,185	6,22,023
10	اترپردیش	19,98,12,341	3,84,83,967	3,56,448	6,43,500	2,06,285	2,13,267
11	بہار	10,40,99,452	1,75,57,809	1,29,247	23,779	25,453	18,914
12	سکم	6,10,577	9,867	60,522	1,868	1,67,216	314
13	اروناچل پردیش	13,83,727	27,045	4,18,732	3,287	1,62,815	771
14	ناگالینڈ	19,78,502	48,963	17,39,651	1,890	6,759	2,655
15	منی پور	28,55,794	2,39,836	11,79,043	1,527	7,084	1,692
16	میزورم	10,97,206	14,832	9,56,631	286	93,411	376
17	تری پورہ	36,73,917	3,16,042	1,59,882	1,070	1,25,385	860
18	میگھالیہ	29,66,889	1,30,399	22,13,027	3,045	9,864	627
19	آسام	3,12,05,576	1,06,79,345	11,65,867	20,672	54,993	25,949
20	مغربی بنگال	9,12,76,115	2,46,54,825	6,58,618	63,523	2,82,898	60,141
21	جھارکھنڈ	3,29,88,134	47,93,994	14,18,608	71,422	8,956	14,974
22	اڈیشہ	4,19,74,218	9,11,670	11,61,708	21,991	13,852	9,420
23	چھتیس گڑھ	2,55,45,198	5,14,998	4,90,542	70,036	70,467	61,510
24	مدھیہ پردیش	7,26,26,809	47,74,695	2,13,282	1,51,412	2,16,052	5,67,028

25	گجرات	6,04,39,692	58,46,761	3,16,178	58,246	30,483	5,79,654
26	دمن اور دیو	2,43,247	19,277	2,820	172	217	287
27	دادر اور ناگر حویلی	3,43,709	12,922	5,113	217	634	1,186
28	مہاراشٹر	11,23,74,333	1,29,71,152	10,80,073	2,23,247	65,31,200	14,00,349
29	آندھراپردیش	8,45,80,777	80,82,412	11,29,784	40,244	36,692	53,849
30	کرناٹک	6,10,95,297	78,93,065	11,42,647	28,773	95,710	4,40,280
31	گوا	14,58,545	1,21,564	3,66,130	1,473	1,095	1,109
32	لکشدیپ	64,473	62,268	317	8	10	11
33	کیرالہ	3,34,06,061	88,73,472	61,41,269	3,814	4,752	4,489
34	تامل ناڈو	7,21,47,030	42,29,479	44,18,331	14,601	11,186	89,265
35	پڈوچیری	12,47,953	75,556	78,550	297	451	1,400

نوٹ: مردم شماری، 2011 میں پارسی (زرتشت) سے متعلق اعدادو شمار ابھی دستیاب نہیں ہیں تاہم مردم شماری 2001 کے مطابق پارسیوں (زرتشتوں) کی آبادی 69 ہزار ہے۔

(ماخذ: *http://www.censusindia.gov.in/2011cencsus/c-01.html*)

ضمیمہ II

کثیر اقلیتی آبادی والے 90 اضلاع کی فہرست

زمرہ 'A'

کثیر اقلیتی آبادی والے اضلاع کی تفصیل جن میں دونوں سماجی و معاشی اور بنیادی سہولیات میں قومی اوسط سے نیچے ہونے کے اشارے پائے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	ذیلی گروپ SI	صوبے	اضلاع
1	1	اروناچل پردیش	مشرقی کامنگ
2	2	اروناچل پردیش	لورسوبانسری
3	3	اروناچل پردیش	چنگلانگ
4	4	اروناچل پردیش	تراپ
5	5	آسام	کوکھراجھار
6	6	آسام	ڈھبری
7	7	آسام	گول پارا
8	8	آسام	بونگئی گاؤں
9	9	آسام	بارپیٹا
10	10	آسام	دارنگ
11	11	آسام	مری گاؤں
12	12	آسام	نگاؤں
13	13	آسام	کاچھر
14	14	آسام	کریم گنج
15	15	آسام	ہیلاکانڈی
16	16	آسام	کامروپ
17	17	بہار	ارریہ
18	18	بہار	کشن گنج
19	19	بہار	پورنیہ
20	20	بہار	کٹیہار
21	21	بہار	سیتامڑھی
22	22	بہار	پچھم چمپارن
23	23	بہار	دربھنگہ
24	24	جھارکھنڈ	صاحب گنج
25	25	جھارکھنڈ	پاکور
26	26	مہاراشٹر	پربھنی
27	27	منی پور	تھوبال

28	28	میگھالیہ	ویسٹ گارو ہلز
29	29	اڈیشہ	گاجاپٹی
30	30	اترپردیش	بلندشہر
31	31	اترپردیش	بدایوں
32	32	اترپردیش	بارہ بنکی
33	33	اترپردیش	کھیری
34	34	اترپردیش	شاہ جہاں پور
35	35	اترپردیش	مرادآباد
36	36	اترپردیش	رام پور
37	37	اترپردیش	جیوتیبا پھولے نگر
38	38	اترپردیش	بریلی
39	39	اترپردیش	پیلی بھیت
40	40	اترپردیش	بہرائچ
41	41	اترپردیش	شراوستی
42	42	اترپردیش	بلرام پور
43	43	اترپردیش	سدھارتھ نگر
44	44	اترپردیش	بجنور
45	45	مغربی بنگال	اتر دیناج پور
46	46	مغربی بنگال	دکھن دیناج پور
47	47	مغربی بنگال	مالدہ
48	48	مغربی بنگال	مرشدآباد
49	49	مغربی بنگال	بیربھوم
50	50	مغربی بنگال	نادیا
51	51	مغربی بنگال	ساؤتھ 24 پرگنا
52	52	مغربی بنگال	بردوان
53	53	مغربی بنگال	کوچ بہار

زمرہ 'B'

ذیلی زمرہ 'B-1'

سماجی ومعاشی پیمانے پر قومی اوسط سے نیچے پائے جانے والے اضلاع کی فہرست

نمبرشمار	ذیلی گروپ نمبرشمار	صوبے	اضلاع
54	1	اروناچل پردیش	توانگ
55	2	اروناچل پردیش	مغربی کامنگ
56	3	اروناچل پردیش	پاپم پرے
57	4	دہلی	شمال مشرق
58	5	ہریانہ	میوات
59	6	ہریانہ	سرسا
60	7	کرناٹک	گلبرگہ
61	8	کرناٹک	بیدر
62	9	مدھیہ پردیش	بھوپال
63	10	اترپردیش	لکھنؤ
64	11	اترپردیش	سہارن پور
65	12	اترپردیش	میرٹھ
66	13	اترپردیش	مظفرنگر
67	14	اترپردیش	باغپت
68	15	اترپردیش	غازی آباد
69	16	اترانچل	اودھم سنگھ نگر
70	17	اترانچل	ہری دوار
71	18	مغربی بنگال	ہاوڑہ
72	19	مغربی بنگال	شمال 24 پرگنا
73	20	مغربی بنگال	کولکاتا

ذیلی زمرہ 'B-2'

بنیادی سہولتوں کے پیمانے پر قومی اوسط سے نیچے پائے جانے والے اضلاع کی فہرست

نمبر شمار	ذیلی گروپ نمبر شمار	صوبے	اضلاع
74	1	انڈمان اور نکوبار	نکوبار
75	2	آسام	شمال کاچر ہلس
76	3	جموں وکشمیر	لیہ (لداخ)
77	4	جھارکھنڈ	رانچی
78	5	جھارکھنڈ	گملا
79	6	کیرالہ	وایاناڈ
80	7	مہاراشٹر	بلڈانہ
81	8	مہاراشٹر	واشم
82	9	مہاراشٹر	ہنگولی
83	10	منی پور	سیناپتی
84	11	منی پور	تمنگ لونگ
85	12	منی پور	چراچند پور
86	13	منی پور	اکھرل
87	14	منی پور	چندیل
88	15	میزورم	لوانگ ٹلائے
89	16	میزورم	مامت
90	17	سکم	نارتھ

FAQS

ضمیمہ III

ریاستی اقلیتی کمیشنوں کے پتے

پتہ	نمبر شمار
آندھرا پردیش ریاستی اقلیتی کمیشن 1248، لیک ویو گیسٹ ہاؤس کے نزدیک راج بھون روڈ، سوماجی گڈا، حیدرآباد - 500082 فون نمبر: 13-23323211 - 040	1
آسام ریاستی اقلیتی کمیشن نیل گری مین سن، بلاک B، تیسری منزل نزدیک پرائمس ڈائیگونوسٹک سنٹر، پوسٹ آفس بھنگا گڑھ، گوہاٹی - 781005	2
بہار ریاستی اقلیتی کمیشن 6/ ساؤتھ بیلی روڈ، پٹنہ- 800001 فون نمبر: 0612-2504221	3
چھتیس گڑھ ریاستی اقلیتی کمیشن سی-186، شیلیندر نگر، رائے پور - 492001 چھتیس گڑھ فون نمبر 2434809 - 0771	4
دہلی ریاستی اقلیتی کمیشن پہلی منزل، سی بلاک، وکاس بھون نئی دہلی - 110002	5
جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن ارجیتن ہاسٹل، سیکٹر 3، دھرو، رانچی - 834004 فون نمبر: 2434809	6

7	کرناٹک ریاستی اقلیتی کمیشن پانچویں منزل: وسویشوریہ ٹاور، کافی بورڈ کے سامنے ڈاکٹر بی۔آر۔امبیڈکر ویدھی، بنگلور-560001 فون نمبر: 080-22864204 / 22863400، فیکس: 080-22863280
8	مدھیہ پردیش ریاستی اقلیتی کمیشن E بلاک، اولڈ سکریٹریٹ، بھوپال-462011 فون نمبر: 0755-2730873
9	اتراکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن 14/1 لکشمی روڈ، دہرادون فون نمبر: 0135-2671201
10	پنجاب ریاستی اقلیتی کمیشن فورسٹ کامپلکس ٹاور نمبر 4، چوتھی منزل، سیکٹر 68، ایس اے ایس نگر 94، موہالی فون نمبر: 0172-2298094، فیکس: 0172-2298080
11	راجستھان ریاستی اقلیتی کمیشن کمرہ نمبر 9-8308، ایس ایس او بلڈنگ، تیسری منزل، سکریٹریٹ، جے پور-302001 فون نمبر 0141-2227437
12	اترپردیش ریاستی اقلیتی کمیشن 601، اندرا بھون، لکھنؤ-226001
13	منی پور ریاستی اقلیتی کمیشن منسٹر بلاک، پہلی منزل، کمرہ نمبر 140 اور 141 سکریٹریٹ، امپھال-795001

14	مغربی بنگال ریاستی اقلیتی کمیشن کھادیہ بھون 11، اے مرزا غالب اسٹریٹ، کولکاتہ-700087 فون نمبر: 94/2252-0393، فیکس نمبر: 2252-0399
15	مہاراشٹر ریاستی اقلیتی کمیشن طیب جی مارگ، جے جے اسکول آف آرٹس، ممبئی - 400001 فون نمبر: 22610156
16	کیرالہ ریاستی اقلیتی کمیشن آنجانیہ، ٹی۔سی 2/1023/9، ساستھامنگلم، تروونت پورم-695010
17	تمل ناڈو ریاستی اقلیتی کمیشن 735 ، انا سلائی، ایل ایل اے بلڈنگ، تیسری منزل چنئی-600002

ضمیمہ IV

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے تسلیم شدہ عربی مدارس/اداروں کے مختلف نصابات

(i) سینئر اسکول سرٹیفکیٹ (10+2) انٹرمیڈیٹ سطح کی انگریزی کے ساتھ مکمل کیے گئے درج ذیل نصابات کو بی اے/بی اے (آنرس) کے داخلہ کے لیے تسلیم کیا جاتا ہے۔ سال اوّل کے مختلف پروگرام ہیں:

1۔ فاضل ادب — لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ، اتر پردیش
2۔ دبیر کامل — لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ، اتر پردیش
3۔ عالمیت — دارالعلوم ندوۃ العلما، لکھنؤ، اتر پردیش
4۔ فضیلت — مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ، اتر پردیش
5۔ عالمیت — جامعۃ الفلاح، بلریا گنج، اتر پردیش
6۔ عالمیت — جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ، اتر پردیش
7۔ فاضل — مغربی بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، کولکاتہ، مغربی بنگال
8۔ عالمیت — بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ، بہار
9۔ عالمیت — دارالعلوم، تاج المساجد، بھوپال، مدھیہ پردیش
10۔ عالمیت — جامعہ دارالسلام، عمرآباد، ویلور، تامل ناڈو
11۔ عالمیت — جامعہ سراج العلوم، السّلفیہ، جھنڈا نگر، نیپال
12۔ عالمیت — جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، اورنگ آباد، مہاراشٹر
13۔ عالمیت — الجامعۃ السّلفیہ (مرکزی دارالعلوم)، ریوڑی تالاب، وارانسی، اتر پردیش
14۔ عالمیت — جامعہ سید نذیر حسین محدث، پھاٹک حبش خاں، دہلی - 110006
15۔ عالمیت — جامعہ عالیہ عربیہ، مئوناتھ بھنجن، اتر پردیش
16۔ عالمیت — الجامعۃ الاسلامیہ، تلکہنہ، سدھارتھ نگر، اتر پردیش
17۔ فضیلت — مدرسہ ریاض العلوم، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی - 110006
18۔ فضیلت — جامعۃ الصالحات، رام پور، اتر پردیش
19۔ فضیلت — جامعہ اسلامیہ، سنابل، نئی دہلی - 110025

20۔ فضیلت — جامعہ محمدیہ، مالیگاؤں، ناسک، مہاراشٹر
21۔ فضیلت — کلکتہ مدرسہ کالج، کولکاتہ، مغربی بنگال
22۔ فضیلت — دارالعلوم اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور، اعظم گڑھ، اترپردیش
23۔ عالم — مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، لکھنؤ، اترپردیش
24۔ عالمیت — جامعہ ابن تیمیہ، چمپارن، بہار- 845312
25۔ عالمیت — نورالاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی نسواں، لکھنؤ، اترپردیش
26۔ عا لم — توحید ایجوکیشن ٹرسٹ، کشن گنج، بہار
27۔ عالمیت — جامعہ مصباح العلوم، سدھارتھ نگر، اترپردیش
28۔ عالم — دارالعلوم الاسلامیہ، بستی، اترپردیش
29۔ عالمیت — دارالعلوم احمدیہ سلفیہ، دربھنگہ، بہار
30۔ شھادۃ الاختصاص — المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد، تلنگانہ
31۔ فضیلت — الجامعہ الاسلامیہ دارالعلوم، مئوناتھ بھنجن، اترپردیش
32۔ فضیلت — المدرسۃ الاسلامیہ، راگھونگر، بھاوارا، مدھوبنی، بہار
33۔ مولوی فاضل ثقفی — مرکز الثقافۃ السنیۃ، کرن تھور، کوزی کوڈ، کیرالہ
34۔ عالمیت — جامعہ سید احمد شہید، ملیح آباد، لکھنؤ، اترپردیش
35۔ عالمیت — دارالعلوم عالمیہ، جمدہ شاہی، بستی، اترپردیش
36۔ عالیہ — دارالہدیٰ اسلامک اکیڈمی، کیرالا
37۔ فضیلت — المعہد الاسلامیہ السّلفی، ریچا، بریلی، اترپردیش
38۔ عالمیت — دارالعلوم وارثیہ، وشال کھنڈ، لکھنؤ، اترپردیش
39۔ فضیلت — بھادو جامعہ اصلاح المسلمین، مالدہ، مغربی بنگال
40۔ فضیلت — جامعۃ البنات المسلمات، مرادآباد، اترپردیش
41۔ عالمیت — جامعہ اسلامیہ مظفرپور، اعظم گڑھ، اترپردیش
42۔ عالیہ — جامعۃ الہدایہ، جے پور، راجستھان
43۔ عالمیت — جامعۃ البنات الاسلامیہ، جامعہ نگر، نئی دہلی-110025
44۔ عالمیت — الجامعۃ الاسلامیہ، سنت کبیر نگر، اترپردیش

45۔ عالمیت — جامعہ اسلامیہ چوک بازار، بھٹکل، کرناٹک
46۔ فضیلت — جامعہ اسلامیہ، کوسا، تھانے، ممبئی، مہاراشٹر
47۔ فضیلت — جامعہ اسلامیہ عربیہ گلزارِ حسینیہ، اجرارہ، میرٹھ، اتر پردیش

(ii) درج ذیل مدارس کے گریجویٹ جنھوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ یا کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی یا بورڈ سے سینئر اسکول سرٹیفکٹ/انٹرمیڈیٹ سطح کی انگریزی کا امتحان الگ سے پاس کرلیا ہو، ان کا داخلہ بی اے، بی اے (آنرس) سال اول میں کیا جاسکتا ہے:

1۔ دارالعلوم، دیوبند، اتر پردیش
2۔ مدرسہ عالیہ، کولکاتا، مغربی بنگال
3۔ مدرسہ عالیہ، فتح پوری، دہلی - 110006
4۔ مدرسہ مظاہر العلوم، سہارن پور، اتر پردیش
5۔ مدرسۃ العلوم حسین بخش، دہلی - 110006
6۔ عالمیت — جامع العلوم فرقانیہ، رام پور، اتر پردیش
7۔ عالمیت — جامعہ اسلامیہ، سنابل، نئی دہلی - 110025
8۔ عالمیت — جامعۃ الصالحات، رام پور، اتر پردیش
9۔ فاضل — مدرسہ امینیہ، کشمیری گیٹ، دہلی - 110006
10۔ عالمیت — کاشفیہ ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ سنٹر، بانہال، جموں وکشمیر
11۔ عالمیت — مدرسہ ریاض العلوم، جامع مسجد، دہلی - 110006
12۔ عالمیت — جامعہ عصریہ دارالحدیث، مئوناتھ بھنجن، اتر پردیش
13۔ عالم — جامعہ عربیہ شمس العلوم، شاہدرہ، دہلی - 110032
14۔ عالمیت/فضیلت — جامعۃ الطیبات، کانپور، اتر پردیش
15۔ عالمیت — جامعہ سراج العلوم، بونڈیہار، بلرام پور، اتر پردیش
16۔ عالمیت — الجامعۃ الاسلامیہ خیر العلوم، ڈمریا گنج، سدھارتھ نگر، اتر پردیش
17۔ عالمیت — جامعۃ البنات، گیا، بہار
18۔ فضیلت — جامعہ احسن البنات، مرادآباد، اتر پردیش
19۔ عالمیت — جامعہ محمدیہ، مالیگاؤں، ناسک، مہاراشٹر

FAQS

20۔ فضیلت — جامعہ حسینہ عربیہ، رائے گڑھ، مہاراشٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی اس طرح کے دوسرے مدارس کو بھی وقتاً فوقتاً تسلیم کر سکتی ہے۔

(iii) جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی سے تسلیم شدہ مدارس اور شق (2) کے تحت مذکورہ بالا اداروں کے گریجویٹس کو جامعہ سینئر اسکول سرٹیفیکٹ (10+2) اسکیم کے انگریزی امتحان میں بطور پرائیویٹ امیدوار کے شرکت کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

(iv) جامعہ اردو علی گڑھ سے ادیب کامل جنھوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ یا کسی دوسری یونیورسٹی سے بی۔اے انگریزی کا امتحان علاحدہ سے پاس کر لیا ہو انھیں ایم۔اے (اردو) میں داخلہ کا اہل سمجھا جاتا ہے۔

(v) جامعۃ الہدایہ، جے پور کا ثانوی (SANVI) سرٹیفیکٹ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں دہلی کے سکنڈری اسکول کے سرٹیفیکٹ (دسویں جماعت) کے مساوی تسلیم کیا جاتا ہے اور اس کے حامل طلبا کو گیارھویں جماعت کے سبھی مضمون اختیار کرنے اور جامعہ ڈپلوما انجینئرنگ کورسز کے داخلہ جاتی امتحان میں شریک ہونے کا اہل سمجھا جاتا ہے۔

(ماخذ: http://jmi.ac.in/upload/admission/cdol_prospectus_2015.pdf)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے ذریعہ عربی مدارس اور اداروں کے تسلیم شدہ کورسز

1۔ فاضل — مدرسہ الجامعۃ المحمدیہ، مئوناتھ بھنجن (اتر پردیش)

2۔ عالم — مدرسہ طیبۃ العلماء جامعہ امجدیہ رضویہ، مئو (اتر پردیش)

3۔ عالم/ عالمیت — مدرسہ جامعۃ البنات، اعظم گڑھ (اتر پردیش)

4۔ عالم/ عالمیت — جامعہ سراج العلوم السّلفیہ کپل وستو (نیپال)

5۔ عالمیت — مدرسہ جامعۃ القاسم، سوپول (بہار)

6۔ عالمیت/ فاضل — مدرسہ جامعہ فیضیہ حقانیہ، مالدہ (مغربی بنگال)

7۔ عالم/ فاضل — جامعہ اشرف العلوم محمود آباد، کیندراپارا (اڈیشہ)

8۔ عالمیت — مدرسہ جامعہ علوم القرآن، بھڑوچ (گجرات)

9۔ عالم فاضل — مدرسہ جامعہ مظہر سہدت، بھڑوچ (گجرات)

10۔ عالم/ فاضل — مدرسہ دارالعلوم، بھڑوچ (گجرات)

11۔ عالم — مدرسہ جامعۃ العلوم، گڑھا سبر کنتھا (گجرات)

12۔ عالم — مدرسہ امہات المومنین للبنات، علی گڑھ (اتر پردیش)

13۔ عالمیت — مدسہ جامعۃ البنات، اوکھلا (نئی دہلی)

14۔ عالمیت/ عالم — مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، سدھارتھ نگر (اتر پردیش)

15۔ عالمیت/ عالم — مدرسہ ثار العلوم، امبیڈکر نگر (اتر پردیش)

16۔ اختصاص فی علوم القرآن — علوم الحدیث، علوم الفقہ الاسلامی اور
اختصاص فی الدعوۃ — مدرسہ المعہد العالی الاسلامی، حیدر آباد (آندھرا پردیش)

17۔ شرعیہ — الجامعۃ الاسلامیہ ملاپورم (کیرالہ)

18۔ فاضل اور فاضل کا جامع کورس (بی اے کے ساتھ 6 سال) — مدرسہ جامعہ اسلامیہ
مدینۃ العلوم، بردوان (مغربی بنگال)

(ماخذ: *Office Memo No. Acad./D-659/AF dated 08.07.2014 and No. Acad./D-736/AF dated 19.07.2014.*)

ضمیمہ V

نمبر شمار	اسکیمیں	صفحہ نمبر
1-	اقلیتوں کی فلاح کے لیے وزیراعظم کا نیا پندرہ نکاتی پروگرام http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/pm15points_eguide.pdf	8
2-	سچر کمیٹی http://mhrd.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/sachar_comm.pdf	22
3-	کثیر شعبہ جاتی ترقیاتی پروگرام http://www.minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/multi-sectoral-development-programme	28
4-	سروشکشا ابھیان http://mhrd.gov.in/sarva-shiksha-abhiyan	31
5-	گرلز ہاسٹل اسکیم http://mhrd.gov.in/girls_hostel	32
6-	راشٹریہ مادھیمک شکشا ابھیان http://mhrd.gov.in/rmsa	35
7-	نگہداشتِ طفولیت اور تعلیم اسکیم http://icds-wcd.nic.in/schemes/ECCE/ecce_01102013_eng.pdf	35
8-	پری میٹرک اسکالرشپ http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/Prematric_modified.pdf	39
9-	پوسٹ میٹرک اسکالرشپ http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/Guidelinesfor2015-16.pdf	42
10-	میرٹ کم مینس اسکالرشپ اسکیم http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/MCM-guidelines.pdf	45
11-	مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن www.maef.nic.in	47
12-	مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ اسکیم http://minoritywelfare.bih.nic.in/notices/mans-application-form.pdf	49
13-	غیر سرکاری تنظیموں کے لیے مالی امداد اسکیم http://mhrd.gov.in/grant_aid_se	52
14-	تعلیمی اعتبار سے پس ماندہ اقلیتوں کے درمیان تعلیم کے فروغ کے لیے مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ برائے عمدہ کارکردگی http://www.maef.nic.in/writereaddata/uploadedfile/maef635257712440038476_codeofprocedure.pdf	52

15۔	اقلیتی طلبا کے لیے مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/Guideline-MANF_0.pdf	52
16۔	نیا سویرا اسکیم http://minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/Compendium_of_Schemes_Programmes.pdf	55
17۔	سائنس کے ہونہار طلبا کے لیے مخصوص نئی سہولت http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/upload_files/moma/files/Free-Coaching-Guidelines.pdf	55
18۔	نئی اڑان اسکیم http://naiudaan-moma.gov.in/	57
19۔	مولانا آزاد صحت اسکیم http://maef.nic.in/writereaddata/uploadedfile/Sehat_Scheme.pdf	59
20۔	نئی روشنی اسکیم http://www.minorityaffairs.gov.in/sites/default/files/Updated_Guidelines_(nai_Roshni).pdf	60
21۔	سیکھو اور کماؤ اسکیم http://www.minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/seekho-aur-kamaolearn-earn-scheme-skill-development-minorities	66
22۔	پڑھو پردیس اسکیم http://www.minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/padho-pardesh-scheme-interest-subsidy-educational-loans-overseas-studies-students-belonging-minority	68
23۔	نئی منزل اسکیم http://pib.nic.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=134694	70
24۔	ترقی کے لیے روایتی فنون/حرفتوں میں مہارتوں اور تربیت کے فروغ کی اسکیم http://nairoshni-moma.gov.in/WriteReadData/Upcoming/635871853063030924.pdf	72
25۔	ہماری دھروہر http://minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/%E2%80%9Chamari-dharohar%E2%80%9D-scheme-preserve-rich-heritage-minority-communities-india-under-overall-concept	74
26۔	اقلیتی سائبر گرام اسکیم http://minoritycybergram.in/	75
27۔	ڈیجیٹل خواندگی کے لیے سائبر گرام http://minoritycybergram.in/	75

28۔	ساکشر بھارت اسکیم http://saaksharbharat.nic.in/saaksharbharat/homePage	78
29۔	جن شکشن سنستھان http://mhrd.gov.in/jss	79
30۔	مدارس میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کی اسکیم http://mhrd.gov.in/edu_Madrasas	80
31۔	اقلیتی اداروں میں بنیادی سہولتوں کا فروغ http://mhrd.gov.in/idmi	81
32۔	مولانا آزاد نیشنل اکیڈمی برائے مہارت http://manassd.ind.in/	82
33۔	نالندہ پروجیکٹ http://vikaspedia.in/social-welfare/minority-welfare-1/nalanda-scheme	83
34۔	اقلیتی حقوق ایوارڈ http://ncm.nic.in/Minority-Rights-Awards.html	87
35۔	ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں تحقیق/مطالعے،نگرانی اور قدر پیمائی کے ساتھ ان کی نشر و اشاعت http://www.minorityaffairs.gov. in/schemesperformance/researchstudies-monitoring-and evaluation-development-schemes-including-publicity	87

اقلیتوں کی تعلیم: کلیدی حوالہ جات

آرٹیکل 14، آرٹیکل 15، آرٹیکل 25، آرٹیکل 26،
آرٹیکل 29، آرٹیکل 30، آرٹیکل 350A، آرٹیکل 350B
http://lawmin.nic.in./olwing/coi/coi-english/coi-indexenglish.htm

حق تعلیم ایکٹ 2009
http://mhed.gov.in/rte

اقلیتوں کی تعلیم
http://mhrd.gov.in/educational-development-minorities

فوری سوالات
http:www.minorityaffairs.gov.in/faq

وزارت برائے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات
http://socialjustice.nic.in/

وزارت برائے فروغ انسانی وسائل
http://mhrd.gov.in/

وزارت برائے اقلیتی امور
http://minorityaffairs.gov.in/

قومی اقلیتی کمیشن
http:ncm.nic.in/

قومی اقلیتی کمیشن برائے تعلیمی ادارہ جات
http:ncmei.gov.in/

قومی نگراں کمیٹی برائے اقلیتی تعلیم
http:mhrd.gov.in/national-monitoring-committee-minorities-education-0

مرکزی حکومت کی اسکیمیں
http:india.gov.in/my-government/schemes

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن
http://www.ugc.ac.in/

سروشکشا ابھیان
http://mhrd.gov.in/sarva-shiksha-abhiyan

وزیر اعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام
http://www.minorityaffairs.gov.in/prime-minsters-15points

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
http://www.urducouncil.nic.in/

اقلیتی سیل، نیشنل کونسل آف ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ٹریننگ
www.ncert.nic.in/departments/nie/degsn/MC/minority_cell.html

نیشنل کونسل فار ووکیشنل ٹریننگ
https://ncvtmis.gov.in/pages/home.aspx

مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ
http://www.ugc.ac.in/manf/

نیا سویرا
http://www.minorityaffairs.gov.in/schemesperformance/free-coaching-and-allied-scheme-minority-communities-students

نئی منزل
http://pib.nic.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=133273

ماڈل اسکول
http://mhrd.gov.in/model_school

گرلز ہاسٹل اسکیم
http://mhrd.gov.in/girls_hostel

پری میٹرک اسکیم
http://www.minorityaffairs.gov.in/SCHEMES/PERFORMACE/Scholrship-Schemes/pre-matric-scholarship-scheme

(تصویر: گورندر اوسان / ہندوستان ٹائمز)

ماخذات:

http//unicef.in/PhotoAlbums/42/Teachers-Day-Report-Card

Barkhaa Try Out in Hindi States: A Report (Monograph), 2016, Department of Education of Groups with Special Needs, NCERT

Singh, Dhiraj. Youth with disabilities and innovations; Making the world inclusive for all. 2013.unicef.org. Web.

https://www.asiaforgood.com/article.four-fintech-start-ups-are-championing-financial-inclusion-india

Surat, India - 20 March, 2015: Parsi children at a welfare home in Surat, India, on Friday, 20 March, 2015.

نوٹ

نوٹ

سوچھ بھارت

ایک قدم صفائی کی جانب

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN : 987-93-5292-004-4